اشاریۂ مقالات

جلد۱

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
*	آئین:	قانون، رسم، معمول، دستور وغیرہ کے معنوں میں ایک کثیر الاستعمال اصطلاح، مثلاً آئین نوشیروان اور آئین نبوی وغیرہ.	۱	۱
⊗	آب:	قدیم یہودِ شام کے شمسی سال کے پانچویں مہینے کا بابلی نام.	۲	۱
*	آبادان:	رک بہ عبّادان.	۲	۱
*	آبادَہ:	ایران کے صوبۂ فارس کی انتہائی شمالی ولایت اور شیراز سے اصفہان جانے والی سڑک پر ایک چھوٹا سا شہر.	۲	۱
*	آبازَہ:	(ت) ایک لقب، جو آبازی نسل کے مختلف افراد کے ناموں میں مستعمل ہے، مثلاً: (۱) آبازہ پاشا: ترکی کے ایک باغی جان بولاط اوغلی کے خزانچی محمد پاشا کا عرف (م ۱۰۴۴ھ/ ۱۶۳۴ء)؛ (۲) آبازہ حسن پاشا: ایک معروف ترک سپہ سالار (م بعد از ۱۰۶۹ھ/ ۱۶۵۸ء)؛ (۳) آبازہ محمد پاشا: مرعش کا بیگلر بیگی (م ۱۱۵۸ھ/ ۱۷۷۱ء).	۲	۲
⊗	آبان:	(اَبان یا آبان ماہ) قدیم ایرانی یزدگردی تقویم کا آٹھواں مہینہ؛ نیز ایرانی دیومالا کا ایک فرشتہ.	۴	۱
⊗	آبدَست:	(ف) رک بہ وُضُو.	۴	۱
*	آبسکون:	(اَبَسکون) اعمال جرجان (گرگان) میں بحیرۂ خزر پر ایک بندرگاہ.	۴	۱
*	آبِش:	رک بہ (آل) سَلغُر.	۴	۲
*	آبق:	رک بہ عبد.	۵	۱
*⊗	آبنُوس:	لکڑی کی ایک معروف قسم.	۵	۱
⊗	آت:	(ت) بمعنی گھوڑا، جو متعدد اعلام کی ترکیب میں مستعمل ہے، مثلاً آت بازار، آت میدان وغیرہ.	۶	۲
⊗	آتش:	خواجہ حیدر علی؛ اردو کے ممتاز صاحب دیوان شاعر (م ۱۲۶۳ھ/ ۱۸۴۷ء).	۷	۱
⊗	الآثار العُلوِیّہ:	''کائنات الجوّ''، یعنی علم حوادث سماوی.	۹	۲
*	آجُرّومیّہ:	رک بہ ابن آجُرّوم.	۱۱	۲
*	آچے:	رک بہ اَچے.	۱۱	۲
*	آحاد:	رک بہ خبر الواحد.	۱۱	۲
*	آخال تِکہ:	انیسویں صدی کے اواخر میں ماوراے بحیرۂ خزر کے روسی علاقے میں ایک ضلع.	۱۱	۲
*	آخالچِخ:	رک بہ آخِسخہ.	۱۲	۱
*	آخِرت:	(ع) حیات مابعد الموت کے لیے ایک قرآنی اصطلاح.	۱۲	۱
⊗	آخری چہارشنبہ:	ماہ صفر کا آخری بدھ، جسے برعظیم پاک و ہند کے مسلمان بطور تہوار مناتے ہیں.	۱۲	۱
*	آخِسخہ:	(آخسقہ) گُرجستان (روس) کے صوبہ سمتسخِہ یامسق کے مرکزی شہر کا ایرانی و ترکی نام؛ گرجستانی زبان میں آخال تسِخہ.	۱۴	۱
*	آخُور:	رک بہ امیر آخور.	۱۴	۲
*	آداماوہ:	رک بہ اَداماوَا.	۱۴	۲
⊗	آدمؑ:	ابوالبشر؛ زمین پر خدا کے پہلے نبی اور پہلے انسان.	۱۴	۲
⊗	آدم بنُّوڑیؒ، شیخ:	حضرت مجدد الف ثانیؒ کے خلیفہ؛ مشہور ہندوستانی عالم، صوفی اور مصنّف (م ۱۰۵۳ھ/ ۱۶۴۳ء).	۱۷	۲
*	آدِیامان:	(سابقاً حِصن منصور) شمال مشرقی آناطولی کا ایک چھوٹا سا شہر.	۱۸	۲
⊗	آدینہ بیگ خان:	اٹھارھویں صدی عیسوی میں پنجاب کا گورنر (م ۱۱۷۲ھ/ ۱۷۵۸ء).	۱۹	۱
⊗	آذر:	حاجی لطف علی اصفہانی؛ فارسی شعرا کے مشہور تذکرے آتش کدہ کا مؤلف (حیات ۱۱۹۹ھ/ ۱۷۸۵ء).	۲۱	۲
⊗	آذر:	(آذر ماہ) یزدگردی تقویم کا نواں مہینہ.	۲۳	۱

	عنوان — اشارات	صفحہ	عمود
✱	آذَرْبِیجان: (۱) ایران کا ایک مشہور صوبہ؛ (۲) جمہوریۂ اشتراکیۂ شوروی.	۲۳	۲
✱	آذَری: ایک ترکی بولی.	۲۷	۲
⊗	آذری: حمزہ بن علی طوسی بیہقی؛ فارسی کا ایک مشہور صوفی شاعر اور مصنّف (م ۸۶۸ھ/ ۱۴۶۲ء).	۲۹	۲
✱	آراراط: رکّ بہ جبل الحارث.	۳۲	۲
✱	آرال: مغربی ترکستان میں قدرے کھاری پانی کی ایک بڑی جھیل.	۳۲	۲
✱	آرپالیق: رکّ بہ اَرپالیق.	۳۵	۱
✱	آرپہ: رکّ بہ آرپہ.	۳۵	۱
✱	آرتْوِین: ترکیہ میں چوروک کی قضا اور ولایت کا صدر مقام.	۳۵	۱
✱	آرٹ: رکّ بہ فن، اَرَبسک، بناء، تجلید، تذہیب، تکفیت، رسم، عاج؛ نیز دیکھیے جملہ ملکوں، شہروں اور خانوادوں پر مقالے.	۳۵	۱
✱	آرجیش: بحیرۂ وان کے شمال مشرقی کنارے پر واقع مملکت عثمانیہ کا ایک چھوٹا سا شہر.	۳۵	۱
✱	آرجیش طاغ: ترکیہ میں قیصریہ کے قریب ایک اہم برکانی چوٹی اور ایشیاے کوچک کا بلند ترین مقام.	۳۵	۲
✱	آرزاو: الجزائر کا ایک ساحلی شہر.	۳۶	۲
⊗	آرزُو: سراج الدّین علی خان؛ آخری دورِ مغلیہ میں فارسی زبان کا نامور عالم، محقق، شاعر اور مصنّف (۱۰۹۹ھ/ ۱۶۷۸-۱۶۸۸ء تا ۱۱۶۹ھ/ ۱۷۵۶ء).	۳۷	۱
✱	آرسلان: (ت) بمعنی شیر، جو ترکی میں بطور اسم علم مستعمل ہے.	۴۰	۲
✱	آرسلان بن سلجوق: سلجوقیوں کا جد اعلیٰ (م تقریباً ۴۲۷ھ/ ۱۰۳۵-۱۰۳۶ء).	۴۰	۲
✱	آرسلان بن طُغرل: ایک سلجوقی حکمران (از ۵۵۵ھ/ ۱۱۶۰ء-۵۷۱ھ/ ۱۱۷۵ء).	۴۱	۱
✱	آرسلان ارغون: ملک شاہ کا بھائی اور خراسان و بلخ کا ایک سلجوقی حکمران (م ۴۹۰ھ/ ۱۰۹۶-۱۰۹۷ء).	۴۱	۲
✱	آرسلان خان: محمد بن سلیمان قراخانی، فرمانرواے ماوراء النہر (م ۵۲۴، ۵۲۵ یا ۵۲۶ء).	۴۲	۱
✱	آرسلان شاہ: بن طغرل شاہ، کرمان کا سلجوقی حکمران (م ۵۷۲ھ/ ۱۱۷۷ء).	۴۳	۱
✱	آرسلان شاہ: بن کرمان شاہ، کرمان کا سلجوقی فرمانروا (از ۴۹۵ھ/ ۱۱۰۱ء-۵۳۷ھ/ ۱۱۴۲ء).	۴۳	۱
✱	آرسلان شاہ: بن مسعود، ابوالحارث؛ خاندان زنگی کا ایک بادشاہ؛ رکّ بہ زنگی.	۴۳	۲
⊗	آرسلان شاہ: بن مسعود بن ابراہیم غزنوی (۴۷۶ھ/ ۱۰۷۱ء-۵۱۲ھ/ ۱۱۱۸ء)، غزنی کا حکمران (از ۵۰۹ھ/ ۱۱۱۶ء).	۴۳	۲
✱	آرسلان لی: (ت) قدیم ترکی سکہ؛ رکّ بہ غروش.	۴۵	۱
✱	آرکاٹ: جنوبی ہند کا ایک اہم شہر اور ضلع.	۴۵	۱
✱	آرناوُدلُق: (ت) عثمانی ترکی زبان میں آلبانیا کا نام.	۴۶	۱
⊗	آزاد: ابوالکلام محی الدین، احمد؛ ہندوستان کے مشہور سیاسی لیڈر، صحافی، ادیب اور مفسر قرآن (۱۳۰۵ھ/ ۱۸۸۸ء-۱۳۷۷ھ/ ۱۹۵۸ء).	۶۰	۱
⊗	آزاد بلگرامی: میر غلام علی؛ عہد مغلیہ کے ایک مشہور عالم اور متعدد عربی و فارسی کتب کے مؤلف اور شاعر (۱۱۱۶ھ/ ۱۷۰۴ء-۱۲۰۰ھ/ ۱۷۸۶ء).	۶۳	۱
⊗	آزاد: شمس العلماء مولوی محمد حسین دہلوی؛ اردو کے مشہور تذکرہ نگار، ادیب اور شاعر (۱۲۴۵ھ/ ۱۸۳۰ء-۱۳۴۱ھ/ ۱۹۲۲ء).	۶۶	۲
✱	آزاق: (آزوف) روس میں مسلم تاتاریوں کا ایک شہر.	۶۸	۲
⊗	آزر: حضرت ابراہیمؑ کے والد تارح کا لقب.	۶۹	۲
⊗	آزُردہ: خان بہادر مفتی مولوی محمد صدر الدین؛ صدر الصدور؛ مشہور عالم، شاعر اور متعدد فارسی و عربی کتب کے مؤلف (۱۲۰۴ھ/ ۱۷۸۹ء-۱۲۸۵ھ/ ۱۸۶۸ھ).	۷۰	۲
✱	آسام: جمہوریۂ بھارت کا انتہائی مشرقی صوبہ.	۷۲	۱
✱	آستانہ: رکّ بہ قُسطنطینیّہ.	۷۳	۲
✱	آسِفی: رکّ بہ سفی.	۷۳	۲
✱	آسِیَہ: فرعون کی مومن اور پاکباز بیوی، جنھوں نے حضرت موسیٰؑ کی پرورش کی.	۷۳	۲

	عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
⊗	آشنا: محمد طاہر المخاطب بہ عنایت خان؛ اردو کا ایک صاحب دیوان شاعر (م ۱۰۸۱ھ/ ۱۶۷۰ء).	۷۴	۱
*	آصّ: رکّ بہ آلان.	۷۵	۱
*	آصَف بن بَرَخیا: حضرت سلیمانؑ کے معتمد، وزیر اور صحابی.	۷۵	۱
*	آصف جاہ: نظام حیدر آباد [رکّ بآن] کا لقب.	۷۵	۱
*	آصف خان: ابوالحسن المشہور بہ آصف جاہی؛ ملکہ نور جہاں کا بڑا بھائی اور شاہجہان کا خسر (م ۱۰۵۱ھ/ ۱۶۴۱ء).	۷۵	۱
⊗	آصفی: خواجہ آصف ہروی شیرازی؛ معروف ایرانی فارسی شاعر (م ۹۲۱ھ/ ۱۵۱۵ء).	۷۷	۱
*	آغا: منگولوں اور ترکوں کے ہاں کلمۂ تعظیم، جو بڑا بھائی، بڑی بہن، باپ، چچا، دادا یا سردار کے لیے استعمال ہوتا تھا؛ نیز ترکیہ میں بطور خطاب.	۷۷	۲
⊗	آغا خان: (صحیح آقا خان) اسمٰعیلیوں کے امام کا اعزازی لقب.	۷۸	۲
	(۱) آغا خان اوّل: حسن علی شاہ؛ فتح علی شاہ کے منظور نظر اور داماد (م ۱۲۹۹ھ/ ۱۸۸۱ء).	۷۸	۲
	(۲) آغا خان دوم: آغا خان اوّل کے بیٹے، علی شاہ (م ۱۳۰۳ھ/ ۱۸۸۵ء).	۷۸	۲
	(۳) آغا خان سوم: سر سلطان محمد شاہ، آغا شاہ دوم کے بیٹے اور موجودہ صدی کی ایک اہم بین الاقوامی شخصیت، صدر کل ہند مسلم لیگ، صدر مجلس اقوام.	۷۸	۲
	(۴) آغا خان چہارم: شہزادہ شاہ کریم، آغا خان سوم کے پوتے اور اسمٰعیلیوں کے موجودہ امام.	۸۰	۱
*	آغا محمد شاہ: (۱۱۵۵ھ/ ۱۷۴۲ء - ۱۲۱۲ھ/ ۱۷۹۷ء)، ایران کے خاندان قاچار کا بانی.	۸۰	۱
*	آغاچ: (ت) عثمانی ترکی میں بمعنی درخت اور لکڑی؛ نیز فاصلے کا ایک پیمانہ.	۸۰	۲
*	آغمات: جنوبی مراکش کا ایک چھوٹا سا قصبہ، سابقاً المرابطین کا پایۂ تخت.	۸۱	۱
*	آفراگ: بربری زبان میں بمعنی احاطہ؛ اصطلاحًا سراپردہ.	۸۲	۱
⊗	آفرین: فقیر اللہ لاہوری، فارسی کا ایک صاحب دیوان ممتاز شاعر (م ۱۱۵۴ھ/ ۱۷۴۱ء).	۸۲	۱
*	آفرین: بمعنی شاباش وغیرہ؛ نیز ایرانی تقویم میں کبیسہ کے پانچ دنوں میں سے پہلا دن.	۸۲	۲
*	آق حِصار: بمعنی سفید قلعہ؛ متعدد شہروں اور قصبوں کا نام، مثلاً (۱) مغربی آناطولی میں عہد بوزنطی کا تیاتیرہ؛ (۲) ضلع مرمرہ میں موجودہ پاموق اووہ؛ (۳) بوسہ سرای کے مغرب میں ایک مقام اور (۴) شمالی البانیا کا ایک قصبہ، جسے ترک آنچہ حصار اور البانوی قرُوْیَہ بھی کہتے ہیں.	۸۳	۱
*	آق حِصاری: متعدد ترک مصنّفوں کا نسبتی نام، مثلاً الیاس بن عیسٰی (م ۹۶۷ھ/ ۱۵۵۹ - ۱۵۶۰ء)، محمد بن بدر الدین (م ۱۰۰۰ھ/ ۱۵۹۲ء)، نصوح المعروف بہ نوالی (م ۱۰۰۳ھ/ ۱۵۹۴ - ۱۵۹۵ء)، حسن المعروف بہ کافی (حیات ۱۰۱۵ھ/ ۱۶۰۶ء) اور حاجی نسیم اوغلو احمد بن حسن (حیات ۱۱۸۶ھ/ ۱۷۷۲ - ۱۷۷۳ء).	۸۴	۱
*	آق دکز [دِنز]: رکّ بہ بحر الروم.	۸۵	۱
*	آق سرای: (آق سِرا) آناطولی کی ولایت نِیگدہ کی ایک قضا کا صدر مقام؛ نیز استانبول کا ایک محلہ.	۸۵	۱
*	آق سرای: گرُگانج (Urgenc) کے قریب ایک محل کا نام؛ نیز رکّ بہ کَش.	۸۵	۲
*⊗	آق سُنقُر: (= سفید باز) متعدد ترکی حکّام کا نام، مثلاً موصل کے خاندان اتابکی کا جد ابو سعید آق سُنقُر بن عبداللہ قسیم الدّولہ المعروف بہ ارحاب (م ۴۸۷ھ/ ۱۰۹۴ء) اور ترک سپہ سالار آق سُنقُر الاحمدیلی (م ۵۲۷ھ/ ۱۱۳۴ء).	۸۵	۲
*	آق سُنقُر البُرسُقی: قسیم الدولہ ابو سعید سیف الدّین، شحنۂ عراق و عامِل موصل (م ۵۲۰ھ/ ۱۱۲۶ء).	۸۶	۲
*	آق شمس الدین: محمد، شمس الملۃ والدین؛ از اولادِ شیخ شہاب الدین سہروردیؒ؛ ایک عالم اور صوفی (۷۹۲ھ/ ۱۳۸۹ - ۱۳۹۰ء تا ۸۶۳ھ/ ۱۴۵۹ء).	۸۷	۲
*	آق شہر: (= سفید شہر؛ نیز آقشر، آخشر، آشقر وغیرہ) آناطولی کے دو شہر، جن میں سے ایک ولایت قونیہ کی ایک قضا کا مرکز اور دوسرا شمال مشرقی آناطولی میں واقع ہے.	۸۸	۲
*	آق صُو: (آخ صو) روسی آذربیجان میں ایک گاؤں.	۸۹	۱
*	آق صُو: مشرقی ترکستان (سِن کیانگ) کا ایک شہر.	۸۹	۱
*	آق صُو: (ت؛ بمعنی آب سفید) ترکی بولنے والے ملکوں میں متعدد دریاؤں کا نام.	۹۰	۱
⊗	آق قویُونلُو: مشرقی آناطولی کا ایک قبیلہ اور اس کی قائم کردہ امارت.	۹۰	۱

	عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
*	آق کِرْمان: (بمعنی سفید شہر یا منڈی) یا آقچہ کرمان؛ عہد قدیم کا Tyras: روس میں بیلفورد؛ دریاے نیستر (Deniester) کے دہانے کے کنارے ایک شہر اور قلعہ۔	۱۰۹	۱
⊗	آق مسجد: (بمعنی سفید مسجد) دو بڑے شہروں کا نام، جن میں سے ایک، جسے روسی سمفروپول کہتے ہیں، کریمیا کا دارالحکومت رہا اور آج کل اس کے صرف اس حصّے کا نام جہاں ترک بستے ہیں؛ دوسرا جمہوریۂ قازاقستان میں ایک صوبے کا دارالحکومت (موجودہ قزل اوردہ) اور سابقًا سیر دریا کی ایالت کا صدر مقام اور قلعہ۔	۱۱۰	۲
*	آقارضا: رکّ بہ رضا۔	۱۱۱	۲
*	آقارضائی: رکّ بہ رضاعی۔	۱۱۱	۲
*	آقچہ: (بمعنی چھوٹا سفید) عثمانی سلطنت کا ایک چاندی کا سکہ۔	۱۱۱	۲
*	آقینجی: دولت عثمانیہ کے ابتدائی دور میں یورپی جنگوں کے لیے تشکیل دادہ بے قاعدہ سوار فوج۔	۱۱۲	۲
*	آگدال: بربری اصطلاح؛ مالک اراضی کی اپنے لیے مخصوص چراگاہ۔	۱۱۳	۲
*	آگرہ: اُتر پردیش (بھارت) کی ایک قسمت کا صدر مقام: ابتدائی مغل شہنشاہوں کا دارالحکومت، جہاں تاج محل واقع ہے	۱۱۳	۲
⊗	آگرہ: اُتر پردیش (بھارت) کا ایک ضلع۔	۱۱۷	۱
*	آگہی: ترک شاعر اور مورخ (م ۹۵۸ھ/۱۵۷۷ء)۔	۱۱۷	۱
*	آل: بطن، نسبی گروہ اور عشیرہ کے معنوں میں ایک کثیر الاستعمال اصطلاح۔	۱۱۷	۲
*	آل: دوران زچگی ہونے والی ایک بیماری کی موجب ایک خبیث روح۔	۱۱۸	۱
*	آل سراب: رکّ بہ سراب۔	۱۱۸	۱
*	آلات: رکّ بہ آلہ۔	۱۱۸	۱
*	آلاتی: منسوب بہ آلہ، بمعنی پیشہ ور سازندہ۔	۱۱۸	۱
*	آلاجہ (۱): تصغیر آلا، بمعنی رنگ برنگ، خصوصًا رنگین دھاری دار کپڑا: ترکی زبان کی مختلف ترکیبوں میں مستعمل کلمہ۔	۱۱۸	۱
⊗	آلاجہ (۲): ولایت انقرہ میں بوزغاز کی سنجاق اور قضا بوزغاز کا ایک قصبہ۔	۱۱۸	۱
*	آلاجہ حصار: (ت؛ رنگ برنگا قلعہ) مغربی موراوہ کے شہر قُرُوشُواچ کا ترکی نام۔	۱۱۸	۱
*	آلاجہ طاغ: (= مختلف رنگوں کا پہاڑ) ترکی بولنے والے ملکوں میں متعدد پہاڑوں کا نام، جن میں سے ایک قونیہ کے جنوب مغرب میں اور دوسرا اقارص کے جنوب مشرق میں واقع ہے۔	۱۱۸	۲
*	آلاشہر: (رنگ برنگا شہر) آناطولی کی ولایت منسا میں ایک قضا کا صدر مقام۔	۱۱۸	۲
⊗	آلا طاغ: ترک ممالک میں کئی پہاڑوں اور پہاڑی سلسلوں کا نام، مثلًا کوہستان طاوروس (بلغار طاغی) کا بلند ترین حصّہ: نیز شمال مغربی آناطولی، مشرقی آناطولی، شمال مشرقی ایران، وسط ایشیا، مشرقی ترکستان اور سائبیریا میں۔	۱۱۹	۲
*	آلائی: بوزنطی فوج کا ایک مخصوص دستہ؛ رجمنٹ۔	۱۲۰	۱
*	آلبہ والقلاع: جزیرہ نماے آئی بیریا کا وہ حصّہ جو اکثر قرطبہ کے امیروں کے حملوں کی زد میں رہتا تھا؛ موجودہ ہسپانیہ کا ایک صوبہ۔	۱۲۰	۲
⊗	آلپ: بمعنی قہرمان، بہادر، شجاع؛ متعدد افراد کے ناموں میں شامل لفظ۔	۱۲۰	۲
⊗	آلْپ آرسلان (۱): عضدالدولہ محمد بن داؤد چغری بیگ: سلجوقی خاندان کا دوسرا سلطان (از ۴۵۵ھ/۱۰۶۳ء - ۴۶۵ھ/۱۰۷۳ء)۔	۱۲۶	۱
⊗	آلپ آرسلان (۲): ایضًا؛ مقالہ از ترکی انسائیکلوپیڈیا۔	۱۲۸	۱
*	آلپتگین: (آلپتکین) دولت غزنویہ کا بانی (م قبل از ۳۵۲ھ/۹۶۳ء)۔	۱۳۰	۱
*	آلپامیش: وسط ایشیا کی ایک مشہور ترکی داستان کا ہیرو۔	۱۳۰	۲
*	آلتائی: (آلتون طاغ) وسطی ایشیا کے مشرقی حصّے میں تقریبًا ہزار میل لمبا سلسلۂ کوہ۔	۱۳۲	۱
*	آلتائیہ: جبال آلتائی کا ایک غیر مسلم ترک قبیلہ؛ نیز تورانیوں کے لیے مترادف اصطلاح۔	۱۳۲	۱
*	آلتلق: رکّ بہ سکہ۔	۱۳۳	۱
*	آلتون تاش الحاجب: ابوسعید الملقب بہ خوارزم شاہ؛ سبکتگین اور اس کے دو جانشینوں کے عہد کا سپہ سالار؛ والی ہرات (۴۰۱ھ/۱۰۱۰ء)؛ والی خوارزم (۴۰۸ھ/۱۰۱۷ء - ۴۲۳ھ/۱۰۳۲ء)۔	۱۳۳	۱
*	آلتی پرمق: (= شش انگشت) ترک عالم اور مترجم محمد بن محمد کا عرف (م ۱۰۳۲ھ/۱۶۲۳ء - ۱۶۲۴ء)	۱۳۳	۲

	عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
*	آلتی شَہر: (چینی: آلتا شہر = چھے شہر) سن کیانگ کا ایک علاقہ، جس میں کوچہ، آق صو، اوچ طرفان، کاشغر، یارقند اور ختن واقع ہیں.	۱۳۴	۱
*	آلتین: (یا آلتُون) سونا یا سونے کے سکّے؛ متعدد ترکی اعلام کا جز؛ نیز رکّ بہ سکّہ.	۱۳۴	۱
*	آلتین اوردو: (یا اُردو) روسی اصطلاح Zolotaya Ordu کا ترکی مترادف؛ رکّ بہ (آل) باتو.	۱۳۴	۱
*	آلتین طاش: (آلتون طاش) آناطولی کی قضا اور ولایت کوتاہیہ میں ایک گاؤں.	۱۳۴	۱
*	آلتین (آلتون) کوپرو: عراق کی ولایت کرکوک میں ایک خوش منظر قصبہ.	۱۳۴	۲
*	الآلُوسی: بغداد کا ایک علمی خاندان: (۱) مورث اعلٰی عبداللہ صلاح الدین (م ۱۲۴۶ھ/ ۱۸۳۰ء) اور ان کے متعدد بیٹے، یعنی (۲) ابو الثناء محمود شہاب الدین، مفتی بغداد و صاحب تفسیر روح المعانی وغیرہ (۱۲۱۷ھ/ ۱۸۰۲ء - ۱۲۷۰ھ/ ۱۸۵۴ء)؛ (۳) عبدالرحمن، خطیب اور عالم (م ۱۲۸۴ھ/ ۱۸۶۷ء)؛ (۴) عبدالحمید، معلم، واعظ اور مؤلف (۱۲۳۲ھ/ ۱۸۱۶ - ۱۳۲۴ھ/ ۱۹۰۲ء)؛ (۵) عبداللہ بہاء الدین، قاضی بصرہ اور نحو، منطق اور تصوف میں بعض کتب کا مصنّف (۱۲۴۸ھ/ ۱۸۳۳ - ۱۲۹۱ھ/ ۱۸۷۴ء)؛ (۶) عبدالباقی سعد الدین، قاضی کرکوک اور شارح و مصنّف (۱۲۵۰ھ/ ۱۸۳۴ء - ۱۲۹۳ھ/ ۱۸۷۶ء)؛ (۷) نعمان خیر الدین ابوالبرکات، معلم، واعظ اور مصنّف جلاء العینین، شقائق النعمان وغیرہ (۱۲۵۲ھ/ ۱۸۳۶ء - ۱۳۱۷ھ/ ۱۸۹۹)؛ (۸) محمد حمید (۱۲۶۲ھ/ ۱۸۴۶ء - ۱۲۹۰ھ/ ۱۸۷۳ء)؛ (۹) احمد شاکر، قاضی بصرہ (۱۲۶۴ھ/ ۱۸۴۸ء - ۱۳۳۰/ ۱۹۱۲ء)؛ نیز (۱۰) محمود شکری المعروف بہ محمود آلوسی زادہ ابن عبداللہ بہاء الدین، مؤلف بلوغ الارب فی معرفتہ احوال العرب (۱۲۷۳ھ/ ۱۸۵۷ء - ۱۳۴۲ھ/ ۱۹۲۴ء)؛ (۱۱) علاء الدین علی بن نعمان خیر الدین، معلم اور مصنّف (م ۱۳۴۰ھ/ ۱۹۲۱ء)؛ (۱۲) محمد درویش بن احمد شاکر، معلّم، واعظ اور مصنّف (حیات ۱۳۴۰ھ/ ۱۹۲۲ء).	۱۳۵	۲
*	آلہ: (۱) علم صرف ونحو کی ایک اصطلاح؛ (۲) وہ علوم وفنون جو کسی اور چیز کی تحصیل کے لیے سیکھے جائیں.	۱۳۶	۲
*	آمانُوس: رکّ بہ الماطاغ.	۱۳۷	۲
*	آمد: رکّ بہ دیار بکر.	۱۳۷	۲
*	آمدجی: دولت عثمانیہ کی مرکزی حکومت کا ایک عہدہ دار.	۱۳۷	۲
⊗	الآمدی: ابوالقاسم (یا ابوعلی) الحسن بن بشر بن یحیٰی، نحوی، نقاد سخن، کاتب، عربی شاعر اور مصنّف کتاب الموازنۃ بین ابی تمام والبُحتُری وغیرہ (م ۳۷۰ھ/ ۹۸۰ء یا ۳۷۱ھ/ ۹۸۱ء).	۱۳۸	۱
*	الآمدی: علی بن ابی علی بن محمد التغلبی، سیف الدین، ایک عرب عالم دین اور متعدد کتب مثلاً احکام الحکام فی اصول الاحکام وغیرہ کا مصنّف (۵۵۱ھ/ ۱۱۵۶ - ۱۱۵۷ء تا ۶۳۱ھ/ ۱۲۳۳ء).	۱۳۹	۱
*	الآمر باحکام اللہ: ابوعلی المنصور (۴۹۰ھ/ ۱۰۹۶ء - ۵۲۴ھ/ ۱۱۳۰ء)؛ فاطمی خاندان کا دسواں خلیفہ (از ۴۹۵ھ/ ۱۱۰۱ء).	۱۳۹	۲
*	آمُل: دو شہروں کا نام: (۱) مازندران میں الطبری کا مولد اور سابقاً طبرستان کا دارالحکومت؛ (۲) جمہوریہ شوروی ترکمنستان میں	۱۴۰	۱
	آمُل [دوم]: موجودہ چارجو یا چارجوی.	۱۴۱	۱
*	آمِنَہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ.	۱۴۲	۱
⊗ *	آمودریا: (دریائے جیحون) ترکستان کا معروف دریا.	۱۴۲	۲
⊗	آمین: ایک دعائیہ کلمہ.	۱۵۶	۱
*	آناپہ: بحر اسود کے ساحل پر ایک چھوٹا سا قلعہ.	۱۵۶	۱
*	آنادولو: رکّ بہ آناطولی.	۱۵۶	۲
*	آناطولی (۱): آنادولو، آناطولیا، ایشیائے کوچک؛ موجودہ جمہوریہ ترکیہ کے سارے ایشیائی حصّے پر مشتمل ایک طویل وعریض جزیرہ نما.	۱۵۶	۲
*	آناطولی (۲): سابقاً آناطولی کے مغربی نصف پر مشتمل صوبہ.	۱۸۴	۱
*	آناطولی حصاری: (نیز گوزلجہ حصار، ینیجہ یا ینی حصار، آقچہ حصار) آبنائے فاسفورس کے تنگ ترین حصّے پر ایک قلعہ.	۱۸۴	۲
*	آنامور: آناطولی کے جنوبی ساحل پر ایک قصبہ اور بندرگاہ؛ ولایت ایچ ایل کی ایک قضا کا صدر مقام.	۱۸۵	۱
*	آنہ: (یا آنّہ) رکّ بہ سکّہ.	۱۸۵	۲
*	آنی: قدیم ارمنی دارالسلطنت، جس کے کھنڈر دریائے آرپہ چای کے دائیں کنارے پر واقع ہیں.	۱۸۵	۲
*	آوہ: وسطی ایران کے دو شہر: (۱) موجودہ قصبۂ آوج؛ (۲) موجودہ قصبۂ آبہ.	۱۸۸	۱
*	آہی: ایک ترک شاعر (م ۹۲۳ھ/ ۱۵۱۷ء).	۱۸۸	۲

	عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
*	آیات: رک بہ آیت.	۱۸۹	۱
*	آیاس: قدیم آیگای؛ کلیکیا کے ساحل اور خلیج اسکندرون کے مغربی کنارے پر ولایت اَدَنہ کی ایک ناحیہ یمورطلق کا صدر مقام اور بندرگاہ.	۱۸۹	۱
*	آیاس پاشا: (۸۸۶ھ/ ۱۴۸۲ء-۹۴۶ھ/ ۱۵۳۹ء) سلطنت عثمانیہ کا وزیر اعظم (از ۹۴۲ھ/ ۱۵۳۶ء).	۱۸۹	۲
*	آیا ستفانوس: رک بہ یشیل کوی.	۱۹۱	۱
*	آیا سُولوک: (آیا سُلُوق، آیا سُلُوغ، آیا ثُلوغ) موجودہ سلچک؛ آناطولی کے مغربی ساحل پر کوہ بلبل طاغ کے دامن میں ایک چھوٹا سا قصبہ، جہاں حواری مسیحؑ یوحنّا نے زندگی بسر کی.	۱۹۱	۱
*	آیا صوفیا: قسطنطینیہ کی سب سے بڑی جامع مسجد؛ قبل ازیں مشرقی دنیاے نصرانیت کا ممتاز ترین صدر کلیسا.	۱۹۲	۱
⊗	آیت: کھلی ہوئی نشانی یا علامت؛ قرآن مجید میں وہ جملہ جو ابتدا اور انتہا رکھتا ہو.	۱۹۸	۲
*	آیدِین: نیز معروف بہ گوزل حصار (=خوبصورت قلعہ)، آناطولی کی ولایت آیدین کا صدر مقام.	۱۹۹	۲
*	آیدِین اوغلو: ایک ترکمان خانوادہ، جو ۷۰۸ھ/ ۱۳۰۸ء سے ۸۲۶ھ/ ۱۴۲۵ء تک اسی نام کی امارت پر برسرِ حکومت رہا.	۲۰۰	۱
*	آیوالق: (یونانی: کیدونیا) مغربی آناطولی کی ایک قضا اور اس کا صدر مقام.	۲۰۱	۱
*	اَب: رک بہ اَبُو.	۲۰۱	۲
*	اَباضِیّہ: عبداللہ بن ریاض المُرّی التمیمی کی طرف منسوب خوارج [رک بآن] کی ایک بڑی شاخ؛ آغاز قبل از ۶۵ھ.	۲۰۱	۲
*	اَباقا: رک بہ ایلخانیہ.	۲۰۴	۱
*	اَبان: رک بہ آبان.	۲۰۴	۱
*	ابان بن عبدالحمید: اللاحقی الرّقاشی، عہد ہارون الرشید کا ایک عربی شاعر (م نواح ۲۰۰ھ/ ۸۱۵ء)	۲۰۴	۱
*	اَبان بن عُثمانؓ بن عفان: (م ۱۰۵ھ/ ۷۲۳-۷۲۴ء)، خلیفۂ ثالث کے فرزند؛ تابعی کبیر، فقیہ، محدث اور کچھ مدت کے لیے والی مدینہ.	۲۰۴	۲
*	اُبّ: یمن کی سنجاق تعزّ میں اسی نام کی ایک قضا کا صدر مقام.	۲۰۵	۱
*	اُبَدۃ: ہسپانیہ کے صوبہ جیّان کے ایک ضلع (کُورہ) کا صدر مقام.	۲۰۵	۲
*	ابتداء: (ع) نحو کی ایک اصطلاح.	۲۰۶	۱
*	اَبْجَد: عربی زبان کے ۲۸ حروف ہجا اور ان کے ممدِ حفظ آٹھ کلموں میں سے پہلا کلمہ.	۲۰۶	۱
*	اَبخاز: (۱) نیز اَبخاز، مسلم مآخذ میں گُرجستان اور گرجیوں کے لیے اصطلاحی کلمہ؛ (۲) مغربی قفقاز میں بحر اسود کے کنارے آباد ایک قوم.	۲۰۷	۲
*	اَبَد: دہر کا مترادف لفظ؛ نیز رک بہ دہر، زمان، قدیم.	۲۰۹	۲
*	اَبدال: صوفیہ کے ہاں اولیاء اللہ کے سلسلۂ مدارج کا ایک درجہ.	۲۱۰	۲
*	اَبدالی: افغان دُرّانی قبیلے کا سابقہ نام.	۲۱۱	۱
*	ابراہام: رک بہ ابراہیمؑ.	۲۱۱	۲
⊗	ابراہیمؑ: خلیل اللہ، مشہور نبی، کعبے کے بانی، دین حنیف کے ہادی اور سلسلۂ اسمٰعیلی و اسرائیلی کے جد امجد؛ نیز قرآن مجید کی ایک سورۃ.	۲۱۱	۲
*	ابراہیم، ابو اسحٰق: بن احمد، اغلبی خاندان کا نواں فرمانروا (۲۶۱ھ/ ۸۷۵ء-۲۸۹ھ/ ۹۰۲ء).	۲۱۵	۱
*	ابراہیم بن احمد: (۱۰۲۴ھ/ ۱۶۱۵ء-۱۰۵۳ھ/ ۱۶۴۴ء) آل عثمان کا اٹھارھواں سلطان (از ۱۰۴۹ھ/ ۱۶۴۰ء).	۲۱۵	۲
*	ابراہیم بن ادہم: مشہور صوفی بزرگ اور عابد و زاہد (متوفّٰی مابین ۱۶۰ھ/ ۷۷۶ء و ۱۶۶ھ/ ۷۸۳ء).	۲۱۶	۲
*	ابراہیم بن الاَغلب: نیم آزاد اغلبی خاندان کا بانی، والی زاب (از ۱۸۴ھ/ ۸۰۰ء-۱۹۶ھ/ ۸۱۲ء).	۲۱۹	۱
*	ابراہیم بن خالد: رک بہ ابوثَور.	۲۲۰	۱
*	ابراہیم بن عبداللہ: حضرت علیؓ کے پوتے اور محمد الزکیہ کے بھائی، جنھوں نے عبّاسی خلیفہ المنصور کے خلاف علَمِ بغاوت بلند کیا (م ۱۴۵ھ/ ۷۶۳ء).	۲۲۰	۱
*	ابراہیم بن علی: رک بہ الشیرازی.	۲۲۰	۲
*	ابراہیم بن محمد: (۸۲ھ/ ۷۰۱ء تا نواح ۱۲۹ھ/ ۷۴۷ء) تحریک عباسیہ کی اہم شخصیت اور پہلے دو عباسی خلفا کا بھائی.	۲۲۰	۲
*	ابراہیم بن مسعود: بارھواں غزنوی فرمانروا؛ رک بہ غزنویہ.	۲۲۱	۱
*	ابراہیم بن المہدی العباسی: (۱۶۲ھ/ ۷۷۹ء-۲۲۴ھ/ ۸۳۹ء)، عباسی خلیفہ المہدی کا بیٹا اور عہدِ مامون الرشید کا ایک مدعیِ خلافت.	۲۲۱	۱
*	ابراہیم بن ہلال: رک بہ الصابی.	۲۲۱	۲

	عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
✱	ابراہیم بک: مصر کے آخری ممتاز ترین مملوک امرا میں سے ایک امیر (م ۱۲۳۱ھ/ ۱۸۱۶ء).	۲۲۱	۲
✱	ابراہیم پاشا: رک بہ چندرلی.	۲۲۳	۱
✱	ابراہیم پاشا (داماد): (۱۰۸۹ھ/ ۱۶۷۸ء - ۱۱۴۳ھ/ ۱۷۳۰ء)، عثمانی سلطان احمد ثالث کا مقرب اور داماد؛ ترکیہ کا صدر اعظم (از ۱۱۳۰ھ/ ۱۷۱۸ء).	۲۲۳	۱
✱	ابراہیم پاشا (داماد): عثمانی سلطان مراد ثالث کا مقرب اور داماد؛ سلطان محمود ثالث کے عہد میں تین بار صدر اعظم (م ۱۰۱۰ھ/ ۱۶۰۱ء).	۲۲۴	۱
✱	ابراہیم پاشا (قرہ): (۱۰۳۰ھ/ ۱۶۲۰ء - ۱۰۹۷ھ/ ۱۶۸۶ء)، سلطان محمد رابع کا قپودان پاشا اور بعد ازاں صدر اعظم (از ۱۰۹۵ھ/ ۱۶۸۳ء).	۲۲۴	۲
✱	ابراہیم پاشا (وزیر): عثمانی سلطان سلیمان اعظم قانونی کا مشہور صدر اعظم (از ۹۲۹ھ/ ۱۵۲۳ء) اور مقرب بارگاہ (م ۹۴۲ھ/ ۱۵۳۶ء).	۲۲۵	۱
✱	ابراہیم پاشا بن محمد علی: محمد علی خدیو مصر کا سب سے بڑا بیٹا؛ سپہ سالار کبیر اور والی مصر (م ۱۲۶۵ھ/ ۱۸۴۸ء).	۲۲۶	۱
✱	ابراہیم حقی پاشا: (۱۲۹۷ھ/ ۱۸۶۳ء تا بعد از ۱۳۳۳ھ/ ۱۹۱۴ء) ماہر قانون و سیاست، متعدد کتب کا مصنّف اور مترجم، سفیر، وزیر اور کچھ عرصے کے لیے ترکیہ کا صدر اعظم (۱۹۱۰ - ۱۹۱۱ء).	۲۲۸	۲
✱	ابراہیم خان: ترکیہ کے سلطان سلیم ثانی کا نواسہ، صدر اعظم محمد صوقللی پاشا کا بیٹا، خاندان ابراہیم خانزادہ کا مورث اعلیٰ اور متعدد صوبوں کا والی (م بعد از ۱۰۳۱ھ/ ۱۶۲۱ء).	۲۲۹	۲
✱	ابراہیم لودی: ہندوستان کے لودی خاندان کا آخری فرمانروا (از ۹۱۶ھ/ ۱۵۱۰ء - ۹۳۳ھ/ ۱۵۲۶ء).	۲۳۰	۱
✱	ابراہیم مُتَفَرِّقہ: (یعنی داروغۂ دربار)، دولت عثمانیہ میں طباعت کا موجد (م ۱۱۵۷ھ/ ۱۷۴۴ - ۱۷۴۵ء).	۲۳۰	۲
✱	ابراہیم الموصلی: یا الندیم الموصلی (۱۲۵ھ/ ۷۴۲ء - ۱۸۸ھ/ ۸۰۴ء)، عہد عباسیہ کا مشہور مغنی اور بہت سے نغمات کا موجد.	۲۳۱	۱
✱	الأبرزی: رک بہ عمید الدّین اسعد.	۲۳۱	۲
✱	اَبَرشَہر: نیشاپور [رک بآں] کا قدیم تر نام.	۲۳۱	۲
✱	اَبَرقُباذ: واسط اور بصرے کے مابین سرحد خوزستان سے متصل علاقہ.	۲۳۲	۱
✱	اَبَرقوہ: شیراز سے یزد جانے والی سڑک پر ایک قصبہ.	۲۳۲	۱
✱	اَبرہہ (۱): چھٹی صدی عیسوی میں جنوبی عرب کا ایک عیسائی بادشاہ، جس نے مکّے پر حملہ کیا تھا (م بعد از ۵۷۰ء) نیز رک بہ الفیل	۲۳۲	۲
⊗	اَبرہہ (۲): اس نام کی متعدد شخصیات.	۲۳۴	۱
✱	ابشر: (Abeche)، چاڈ کی سلطنت ودائی کا دارالحکومت.	۲۳۸	۱
✱	اَبِشقہ: رک بہ علی شیر نوائی.	۲۳۸	۲
✱	الِابشیہی: بہاء الدین ابوالفتح محمد بن احمد المحلّی الشافعی (۷۹۰ھ/ ۱۳۸۸ء - ۸۵۰ھ/ ۱۴۴۶ء)، مصر کا ایک عرب عالم اور بعض کتب عربی مثلاً اطواق الازھار علی صدور الانہار کا مصنّف.	۲۳۸	۲
✱	اَبعام: (بُوعام) رک بہ تلفیلالت.	۲۳۹	۱
✱	اَبقَیق: (بُقَیق) سعودی عرب کے صوبہ الحسا کا ایک گاؤں اور تیل کا معدن.	۲۳۹	۱
✱	اَبکاریُوس: اسکندر آغا بن یعقوب، ارمنی عرب عالم اور نہایۃ الارب فی اخبار العرب کا مصنّف (م ۱۳۰۳ھ/ ۱۸۸۵ء).	۲۳۹	۲
✱	اَبُکلی: رک بہ ابوطلیح.	۲۳۹	۲
✱	الأبلق: السّموءل بن عادیا [رک بآں] کا ایک قلعہ.	۲۳۹	۲
✱	الاُبُلّہ: ازمنۂ وسطیٰ میں بصرے کے مشرقی جانب ایک بڑا شہر.	۲۳۹	۲
⊗	اِبلیس: شیطان لعین کے لیے قرآنی اصطلاح.	۲۴۰	۲
✱	اِبن: بمعنی بیٹا.	۲۴۴	۲
✱	ابن آجُرُّوم: ابوعبداللہ محمد الصّنہاجی، مشہور عرب عالم، فقیہ، ادیب، ریاضی دان، ماہر صرف و نحو اور المقدمۃ الجرومیۃ فی مبادی العربیۃ کا مصنّف.	۲۴۴	۲
✱	ابن الاَبّار: ابوجعفر احمد الخولانی، اندلس کا عرب شاعر (م ۴۳۳ھ/ ۱۰۴۱ - ۱۰۴۲ء).	۲۴۶	۲
✱	ابن الاَبّار: ابوعبداللہ القُضاعی (۵۹۵ھ/ ۱۱۹۹ء - ۶۵۸ھ/ ۱۲۶۰ء)، اندلس کا مشہور عرب مؤرخ اور کتاب التکملۃ لکتاب الصلۃ وغیرہ کا مصنّف.	۲۴۶	۲

	عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
*	ابن ابی اُصَیبِعَہ: موفق الدین ابوالعباس احمد بن القاسم المسعدی الخزرجی، اندلس کا مشہور طبیب اور سوانح نگار اور عیون الانباء فی طبقات الاطباء کا مصنّف (م ۶۶۸ھ/ ۱۲۷۰ء).	۲۴۷	۲
⊗	ابن ابی جُمْہُور: محمد بن زین الدین... بن ابی جمہور اَحسائی ہَجَری، حکیم مجتہد، عارف متکلم، صوفی شیعی، اخباری (محدث) اور متعدد کتب کا مصنّف (م ۹۱۲ھ/ ۱۵۰۶ء).	۲۴۷	۲
*	ابن ابی حَجَلَہ: احمد بن یحیٰی ابوالعبّاس شہاب الدین التلمسانی الحنبلی الحنفی (۷۲۵ھ/ ۱۳۲۵ء - ۷۷۶ھ/ ۱۳۷۵ء)، باکمال عرب شاعر.	۲۴۹	۱
⊗	ابن ابی الحدید: عزّ الدین، ابو حامد المدائنی (۵۸۶ھ/ ۱۱۹۰ء - ۶۵۶ھ/ ۱۲۵۸ء)، شیعی ادیب، شاعر، فقیہ اور کلامی، شرح نہج البلاغۃ اور الفلک الدائر علی المثل السائر وغیرہ کا مصنّف.	۲۴۹	۱
*	ابن ابی الدُّنیا: ابوبکر عبداللہ القرشی (۲۰۸ھ/ ۸۳۳ء - ۲۸۱ھ/ ۸۹۴ء)، عرب عالم، عبّاسی خلیفہ المکتفی کا اتالیق اور بہت سی عربی کتب ادب کا مصنّف.	۲۵۱	۱
*	ابن ابی دینار: ابوعبداللہ محمد الرُّعَینی القیروانی، عرب مؤرخ اور المؤنس فی اخبار افریقیۃ و تونس کا مصنّف (حیات ۱۱۱۰ھ/ ۱۶۹۸ء).	۲۵۱	۲
*	ابن ابی الرِّجال: ابوالحسن علی، عرب منجّم اور البارع فی احکام النجوم کا مصنّف (م نواح ۴۸۵ھ/ ۱۰۹۲ء).	۲۵۲	۱
*	ابن ابی الرِّجال: احمد بن صالح، عرب مؤرخ، فقیہ، شاعر اور مصنّف، یمن کا زیدی شیعہ (۱۰۹۲ھ - ۱۸۶۱ء)	۲۵۲	۲
*	ابن ابی رَنْدَقَہ: الطُّرطُوشی (۴۵۱ھ/ ۱۰۵۹ء - ۵۲۰ھ/ ۱۱۲۶ء)، فقیہ، محدث اور چند کتب مثلاً الکَشْفُ وَالْبَیَان عن تفسیر القرآن کا مصنّف.	۲۵۳	۲
*	ابن ابی زَرْع: ابوالحسن الفاسی، المغرب کا مؤرخ اور چند کتب کا مصنّف (حیات ۷۲۶ھ/ ۱۳۲۶ء).	۲۵۴	۱
*	ابن ابی زید القیروانی: النفزاوی (۳۱۰ھ/ ۹۲۲ء - ۳۸۶ھ/ ۹۹۶ء)، المغرب کا ایک مالکی فقیہ اور چند کتب کا مصنّف (م مابین ۳۱۰ھ/ ۹۲۲ء و ۳۸۶ھ/ ۹۹۶ء).	۲۵۴	۲
*	ابن ابی طاہر طَیفُور ابوالفضل احمد: (۲۰۴ھ/ ۸۱۹ء - ۳۸۰ھ/ ۸۹۳ء)، عرب ادیب، اور مؤرخ، تأریخ بغداد کا مصنّف.	۲۵۵	۱
*	ابن ابی عامر: رکّ بہ المنصور.	۲۵۵	۲
*	ابن ابی العَوجاء: عبدالکریم؛ معن بن زائد کا ماموں اور واضع الاحادیث (م ۱۵۵ھ/ ۷۷۲ء).	۲۵۵	۲
*	ابن الأثیر: عراقی جزیرۂ ابن عمر کے تین نامور عالم و فاضل بھائی: (۱) مجد الدین ابوالسعادات المبارک بن محمد (۵۴۴ھ/ ۱۱۴۹ء - ۶۰۶ھ/ ۱۲۱۰ء)، عرب محدّث، فقیہ اور متعدد کتب، مثلاً جامع الاصول فی احادیث الرسول وغیرہ کا مصنّف؛ (۲) عزّ الدین ابوالحسن علی بن محمد (۵۵۵ھ/ ۱۱۶۰ء - ۶۳۰ھ/ ۱۲۳۲ء)، عرب عالم، مؤرخ اور صاحب اسد الغابۃ؛ (۳) ضیاء الدین ابوالفتح نصر اللہ (۵۵۸ھ/ ۱۱۶۲ء - ۶۳۷ھ/ ۱۲۳۹ء)، عربی کا صاحب اسلوب انشا پرداز اور المثل السائر فی ادب الکاتب و الشاعر کا مصنّف.	۲۵۶	۱
*	ابن الاَجدابی: ابواسحٰق ابراہیم بن اسمٰعیل بن احمد اللَّواتی، فقہ لغت پر بہت سی کتب مثلاً کفایۃ المُتَحَفِّظ وغیرہ کا مصنّف (م قبل از ۶۰۰ھ/ ۱۲۰۳ء).	۲۵۷	۱
*	ابن الاَحمر: رکّ بہ [ابوحیّان] محمد بن یوسف.	۲۵۷	۲
*	ابن الاَحنف: (نیز ابن الاسود) ابوالفضل العبّاس، خلیفہ ہارون الرشید کا درباری شاعر (م ۱۹۲ھ/ ۸۰۸ء).	۲۵۷	۲
*	ابن اسحٰق: ابوعبداللہ یا ابوبکر محمد، مشہور عرب محدّث، مؤرخ اور کتاب المبتداء، کتاب المغازی اور کتاب الخلفاء کا مصنّف.	۲۵۸	۱
*	ابن اسفَندیار: محمد بن الحسن، ایرانی مؤرخ (حیات ۶۰۶ھ/ ۱۲۱۰ء).	۲۵۹	۱
⊗	ابن اعثم الکوفی: ابومحمد احمد، عرب مؤرخ، شاعر اور کتاب المألوف، کتاب التاریخ اور کتاب الفتوح وغیرہ کا مصنّف (م ۳۱۴ھ/ ۹۲۶ء).	۲۵۹	۱
*	ابن الانباری: رکّ بہ الانباری.	۲۶۰	۱
*	ابن اِیاس: ابن ایاس الحنفی (۸۵۲ھ/ ۱۴۴۸ء تا نواح ۹۳۰ھ/ ۱۵۲۴ء)، مملوک خاندان کے دور زوال کا ممتاز ترین عرب وقائع نویس اور بدائع الزہور فی وقائع الدہور کا مصنّف.	۲۶۰	۱
*	اِبن بابُوَیہ: یا ابن بابُوَیہ، چار بڑے شیعی جامعین حدیث میں سے ایک اور کتاب مَنْ لَا یَحْضُرُہُ الفَقِیہ وغیرہ کا مصنّف (م ۳۸۱ھ/ ۹۹۱ء).	۲۶۱	۱
⊗	ابن باجّہ: ابوبکر محمد بن یحیٰی المعروف بہ الصائغ، اندلس کا مشہور عرب فلسفی، سائنس دان، عالم ادب و نحو، طبیب اور نے نواز، نیز طب، ہندسہ، ہیئت، طبیعیات، الکیمیا اور فلسفے پر متعدد رسائل کا مصنّف (م ۵۳۳ھ/ ۱۱۳۸ء).	۲۶۱	۲

	عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
*	ابن بدرون: رکّ بہ ابن عبدون.	۲۶۳	۱
*	ابن بَرّی: ابوالحسن علی بن محمد بن علی محمد بن الحسن الرباطی (۶۶۰ھ/۱۲۶۱ء تا نواح ۷۳۰ھ/۱۳۲۹ء)، عرب نحوی، عالم دین، شاعر اور فن مخارج الحروف اور الدرر اللوامع کا مصنّف.	۲۶۳	۱
*	ابن برّی: ابومحمد عبداللہ المقدسی المصری (۴۹۹ھ/۱۱۰۶ء - ۵۸۲ھ/۱۱۸۷ء) عرب نحوی اور لغوی اور متعدد کتب کا مصنّف.	۲۶۳	۲
*	ابن بشکوال: ابوالقاسم خلف بن عبدالملک بن مسعود بن موسیٰ بن بشکوال (۴۹۲ھ/۱۱۰۱ء - ۵۷۸ھ/۱۱۸۳ء) معروف عرب تذکرہ نگار اور بہت سی کتب مثلاً کتاب الصلۃ فی تأریخ ائمۃ الاندلس وغیرہ کا مصنّف.	۲۶۴	۱
*	ابن بطوطہ: (بطّوطہ) شرف الدین محمد بن عبداللہ بن محمد بن ابراہیم (۷۰۳ھ/۱۳۰۴ء - ۷۷۹ھ/۱۳۷۷ء)، مشہور عرب سیاح اور تحفۃ النظار فی غرائب الامصار و عجائب الاسفار کا مصنّف.	۲۶۴	۲
*	ابن البُطلان: (Joannes) ابوالحسن المختار، بغداد کا ایک مسیحی طبیب اور تقویم الصِحّۃ کا مصنّف (حیات ۴۶۰ھ/۱۰۶۸ء).	۲۶۶	۱
*	ابن بقیّہ: نصیر الدولہ ابوالطاہر محمد بن محمد بن بقیّہ، بغداد کے امیر بختیار کا وزیر (م ۳۶۷ھ/۹۷۸ء).	۲۶۶	۲
⊗	ابن بکّار: ابوعبداللہ (یا ابوبکر) الزبیر بن بکار القرشی الاسدی المدنی، قاضی الحرمین، تاریخ، نسب، حدیث، شعر اور ادب کا ممتاز عالم اور کتاب انساب قریش و اخبارھم وغیرہ کا مصنّف (م ۲۵۶ھ/۸۷۰ء).	۲۶۶	۲
*	ابن البلدی: شرف الدین ابوجعفر احمد بن محمد ابن سعید، عبّاسی خلیفہ المستنجد کا وزیر (م ۵۶۳ھ/۱۱۷۰ء).	۲۶۸	۱
*	ابن البنّاء: ابوالعبّاس احمد بن محمد بن عثمان الازدی المراکشی (۶۵۴ھ/۱۲۵۶ء - ۷۲۱ھ/۱۳۲۱ء)، ریاضی، ہیئت، نحو وغیرہ کا متبحر عالم.	۲۶۸	۱
*	ابن البوّاب: ابوالحسن علاء الدین علی بن ہلال، مشہور عرب خوش نویس (م ۴۱۳ھ/۱۰۲۲ء).	۲۶۹	۱
*	ابن بی بی: ناصر الدین یحیٰی بن مجد الدین محمد، ایرانی مؤرخ اور سلاجقۂ ایشیائے کوچک کی تاریخ الاوامر العلائیۃ عی الامور العلائیۃ کا مصنّف (م ۶۷۰ھ/۱۲۷۲ء).	۲۶۹	۱
*	ابن البیطار: ابومحمد عبداللہ بن احمد ضیاء الدین ابن البیطار المالقی، ماہر نباتات اور کتاب الجامع فی الادویۃ المفردۃ کا مصنّف (م ۶۴۶ھ/۱۲۴۸ء).	۲۶۹	۲
⊗	ابن التعاویذی: ابوالفتح محمد بن عبداللہ (نُشتکین) بن عبداللہ (۵۱۹ھ/۱۱۲۵ء - ۵۸۳ھ/۱۱۸۷ء)، بغداد کا عرب شاعر.	۲۷۰	۱
*	ابن تغری بردی: ابوالمحاسن جمال الدین بن یوسف، عرب مؤرخ اور سوانح نگار، النجوم الزاہرۃ فی ملوک مصر و القاہرۃ وغیرہ کا مصنّف (م ۸۷۴ھ/۱۴۷۰ء).	۲۷۰	۲
*	ابن التلمیذ: ابوالحسن ہبۃ اللہ بن ابی العلاء، بغداد کا عیسائی طبیب اور متعدد کتب طبّ کا مصنّف (۵۶۰ھ/۱۱۶۰ء).	۲۷۱	۲
*	ابن تومرت: ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ، مراکش کا مشہور مسلمان مصلح اور مراکش کے حکمران سلسلۂ موحدون کا مہدی (م ۵۲۴ھ/۱۱۳۰ء).	۲۷۲	۲
*	ابن تیمیّہ: تقی الدین ابوالعبّاس احمد بن شہاب الدین عبدالحلیم بن مجد الدین عبدالسلام.....بن تیمیۃ الحرانی الحنبلی (۶۶۱ھ/۱۲۶۳ء - ۷۲۸ھ/۱۳۲۸ء).	۲۷۴	۲
*	ابن جبیر: ابوالحسن محمد بن احمد بن سعید بن جبیر الکنانی (۵۴۰ھ/۱۱۴۵ء - ۶۱۴ھ/۱۲۱۷ء)، اندلس کا مشہور عرب سیّاح اور الرحلۃ کا مصنّف.	۲۸۲	۱
*	ابن الجرّاح: عہد عبّاسیہ کے دو وزیر: (۱) عبدالرحمٰن بن عیسیٰ داؤد، ۳۲۴ھ/۹۳۶ء میں تین ماہ کے لیے خلیفہ الراضی کا وزیر (حیات ۳۲۹ھ/۹۴۱ء)؛ (۲) ابوالحسن علی، سابق الذکر کا بھائی اور خلیفہ المقتدر کا وزیر (م ۳۳۴ھ/۹۴۶ء).	۲۸۲	۲
*	ابن الجزری: شمس الدین ابوالخیر محمد بن محمد.... الجزری (۷۵۱ھ/۱۳۵۰ء - ۸۳۳ھ/۱۴۲۹ء)، عرب عالم دین، علم قراءت پر سند اور کتاب النشر فی القراءت العشر وغیرہ کا مصنّف.	۲۸۳	۲
*	ابن جزلہ: (Ben Gesla) شرف الدین ابوعلی یحیٰی بن عیسیٰ البغدادی، نومسلم خوش نویس، طبیب اور مصنّف (م ۴۹۳ھ/۱۱۰۰ء).	۲۸۴	۲
*	ابن جماعۃ: علمائے حماۃ کا ایک خاندان اور اس کے مختلف افراد: (۱) بدرالدین ابوعبداللہ محمد بن ابراہیم الکنانی الحموی (۶۳۹ھ/۱۲۴۱ء - ۷۳۳ھ/۱۳۳۳ء)، عرب فقیہ اور مدرس، قاہرہ و دمشق کا قاضی القضاۃ اور تحریر الاحکام فی تدبیر اہل الاسلام اور تذکرۃ السامع والمتکلم کا مصنّف؛ (۲) ابوعمر عبدالعزیز عزالدین (۶۹۴ھ/۱۲۹۴ء - ۷۶۷ھ/۱۳۶۶ء)، سابق الذکر کا بیٹا، شام اور مصر کا قاضی القضاۃ؛ (۳) ابراہیم بن عبدالرحمن (۷۲۵ھ/۱۳۲۵ء - ۷۹۰ھ/۱۳۹۸ء)، شمارہ (۱) کا پوتا، مصر کا قاضی القضاۃ اور مدرسۂ صلاحیہ کا مدرس؛ (۴) عزالدین ابوعبداللہ محمد بن ابی بکر، شمارہ (۲) کا پوتا، طبیب، معلم فلسفہ اور مصنّف (م ۸۱۹ھ/۱۴۱۶ء).	۲۸۵	۱

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
✱	ابن جنّی:	ابوالفتح عثمان، صرف ونحو کا مستند عالم اور کتاب سر الصناعة و اسرار البلاغة اور کتاب الخصائص فی علم اصول العربیة کا مصنّف (م ۳۹۲ھ/ ۱۰۰۲ء).	۲۸۶	۱
⊗	ابن الجوزی:	عبدالرّحمن بن علی بن محمد، ابوالفرج (ابوالفضل) جمال الدین القرشی البکری الحنبلی البغدادی (نواح ۵۱۰ھ/ ۱۱۱۶ - ۵۹۷ھ/ ۱۲۰۰ء)؛ مشہور حنبلی فقیہ، واعظ اور کثیر التصانیف مصنّف.	۲۸۶	۲
⊗	ابن الجوزی، سبط:	شمس الدّین ابوالمظفر یوسف بن قیز اوغلو (۵۸۲ھ/ ۱۱۸۶ء - ۶۸۴ھ/ ۱۲۸۶ء)، سابق الذکر کا نواسہ، مدرس، واعظ، مؤرخ اور مشہور تاریخ مرآت الزمان وغیرہ کا مصنّف.	۲۸۹	۲
✱	ابن جُہَیر:	چار وزیر: (۱) فخر الدّولہ ابونصر محمد بن محمد بن جہیر (۳۹۸ھ/ ۱۰۰۷ - ۱۰۰۸ء تا ۴۸۳ھ/ ۱۰۹۰ء)، دیار بکر کے امیر نصر الدّولہ احمد بن مروان اور بعد ازاں خلیفۂ بغداد القائم کا وزیر؛ (۲) عمید الدّولہ ابومنصور بن فخر الدّولہ بن جہیر (۴۳۵ھ/ ۱۰۴۳ - ۴۹۳ھ/ ۱۱۰۰ء)، سابق الذکر کا بیٹا اور خلیفہ المقتدی کا وزیر؛ (۳) زعیم الروساء قوام الدّین ابوالقاسم علی بن فخر الدّولہ بن جہیر، سابق الذکر کا بھائی اور خلیفہ المستظہر کا وزیر (حیات ۱۱۰۹ھ/ ۱۱۱۰ء)؛ (۴) نظام الدّین ابونصر المظفر بن علی بن محمد بن جہیر البغدادی (م ۵۶۰ھ/ ۱۱۱۴ء)، خلیفہ المقتفی کا وزیر.	۲۹۰	۱
✱	ابن الحاجب:	جمال الدّین ابوعمرو عثمان ابن عمر بن ابوبکر بن یُونُس (۵۷۰ھ/ ۱۱۷۵ - ۶۴۶ھ/ ۱۲۴۹ء)، مشہور عرب نحوی، عالم عروض، فقیہ اور الشافیة اور الکافیة وغیرہ کا مصنّف.	۲۹۱	۱
⊗	ابن الحائک:	رکّ بہ الہمدانی.	۲۹۲	۱
✱	ابن حبّان:	ابوحاتم محمد بن حبّان ابن احمد البستی، عرب عالم، راوی حدیث اور کتاب التقاسیم والانوع وغیرہ کا مصنّف (م ۳۵۴ھ/ ۹۶۵ء).	۲۹۲	۱
✱	ابن حَبیب:	ابومروان عبدالملک بن حَبیب السُّلمی، اندلس کا عرب فقیہ اور مصنّف (م ۲۳۸ھ/ ۸۵۳ء).	۲۹۲	۲
✱	ابن حبیب:	بدر الدّین ابومحمد طاہر الحسن بن عمر بن حسن الدمشقی الحلبی (۷۱۰ھ/ ۱۳۱۰ء - ۷۷۹ھ/ ۱۳۷۷ء)، عرب مؤرخ، عالم اور مملوک سلاطین کی تاریخ درة الاسلاک فی دولة الاتراک کا مصنّف.	۲۹۲	۲
✱	ابن حَبیب:	ابوجعفر محمد بن حبیب، عرب ماہر لسان اور مصنّف مختلف القبائل و مؤتلف ھا وغیرہ (م ۲۴۵ھ/ ۸۶۰ء).	۲۹۳	۱
✱	ابن الحَجّاج:	ابوعبداللہ الحُسین بن احمد بن محمد بن جعفر، بنو بویہ کے زمانے کا ایک شاعر (م ۳۵۱ھ/ ۱۰۰۱ء).	۲۹۳	۱
✱	ابن حَجَر العَسقلانی:	ابوالفضل شہاب الدّین احمد بن علی الکنانی العسقلانی المصری القاہری (۷۷۳ھ/ ۱۳۷۲ - ۸۵۲ھ/ ۱۴۴۹ء)، مشہور شافعی محدث، فقیہ، مؤرخ، قاضی القضاة اور کثیر التعداد کتب مثلاً فتح الباری فی شرح البخاری، الاصابة اور تہذیب التہذیب وغیرہ کے مصنّف.	۲۹۴	۱
✱	ابن حَجَر الہیتمی:	شہاب الدّین ابوالعباس احمد بن محمد بن محمد بن علی ابن حجر السّعدی (۹۰۹ھ/ ۱۵۰۴ء تا ۹۷۳ - ۹۷۴ھ/ ۱۵۶۷ - ۱۵۶۸ء).	۲۹۵	۱
✱	ابن حِجّة:	ابوالمحاسن تقی الدّین ابوبکر بن علی بن عبداللہ الحموی القادری الحنفی الاَزراری، عہد ممالیک کا مشہور ترین عربی شاعر، صاحب طرز انشا پرداز اور مصنّف (م ۸۳۷ھ/ ۱۴۳۳ء).	۲۹۶	۲
✱	ابن حَزم:	ابومحمد علی بن احمد بن سعید ابن حزم (۳۸۴ھ/ ۹۹۴ء - ۴۵۶ھ/ ۱۰۶۴ھ)، اندلسی عرب فاضل، مشہور عالم دین، مؤرخ، ممتاز شاعر اور بہت سی کتب مثلاً جمہرة الانساب وغیرہ کے مصنّف.	۲۹۷	۱
⊗	ابن حَمدُون:	بہاء الدّین ابوالمعالی محمد بن الحسن (۴۹۵ھ/ ۱۱۰۲ء - ۵۶۲ھ/ ۱۱۶۷ء)، نامور ادیب، تاریخ و ادب اور نوادر و اشعار پر مشتمل التذکرة فی السیاسیة والادب الملکیة اور دیگر کتب کا مصنّف.	۳۰۳	۱
⊗	ابن حَمدِیس:	ابومحمد عبدالجبّار بن ابی بکر الازدی (۴۴۷ھ/ ۱۰۵۵ء - ۵۲۷ھ/ ۱۱۳۳ء) اندلس کا مشہور شاعر.	۳۰۳	۲
✱	ابن حمّاد:	ابوعبداللہ محمد بن علی، ایک عرب مؤرخ اور فاطمیُّون (بنوعبید) کی تاریخ اخبار ملوک بنی عبید کا مصنّف (حیات ۶۱۷ھ/ ۱۲۲۰ء).	۳۰۴	۱
✱	ابن حَوقَل:	ابوالقاسم محمد النَّصیبی البغدادی، عرب سیاح، جغرافیہ نگار اور کتاب المسالک والممالک کا مصنّف (م ۳۵۰ھ/ ۱۲۲۰ء).	۳۰۴	۱
✱	ابن حَیّان:	ابومروان حیّان بن خَلَف بن حسین ابن حیّان القرطبی (۳۷۷ھ/ ۹۸۷ء - ۴۶۹ھ/ ۱۰۶۷ء)، اسلامی اندلس کا ممتاز مؤرخ، صاحب المتقبس فی تأریخ اندلس.	۳۰۴	۲
✱	ابن خاقان:	تین وزیر: (۱) ابوالحسن عبیداللہ بن یحیٰی بن خاقان، خلیفہ التوکل کا وزیر (م ۲۶۳ھ/ ۸۷۷ء)؛ (۲) ابوعلی محمد بن عبیداللہ بن یحیٰی، سابق الذکر کا سب سے بڑا بیٹا اور خلیفہ المقتدر کا وزیر (م ۳۱۲ھ/ ۹۲۴ء)؛ (۳) ابوالقاسم عبداللہ (عبیداللہ) بن محمد بن عبیداللہ بن یحیٰی، ابن الفرات کی آخری معزولی کے بعد المقتدر کا وزیر (م ۳۱۴ھ/ ۹۲۶ - ۹۲۷ء).	۳۰۵	۱
✱	ابن خالَوَیہ:	(خالُوَیہ) ابوعبداللہ الحسن بن احمد بن حمدان الہمدانی الشافعی، مشہور عرب نحوی، لغت نویس اور مصنّف (م ۳۷۰ھ/ ۹۸۰ء).	۳۰۵	۲

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
*	ابن خُرَّداذبہ:	ابوالقاسم عبیداللہ بن عبداللہ، مشہور ایرانی النسل جغرافیہ نگار اور کتاب المسالک و الممالک وغیرہ کا مصنّف (م نواح ۳۰۰ھ/ ۹۱۲ - ۹۱۳ء).	۳۰۶	۲
*	ابن الخَصیب:	رکّ بہ الخصیبی.	۳۰۷	۱
*	ابن الخَطیب:	ذُوالوزارتین (یعنی سپہ سالار اور وزیر اعظم)، غرناطہ کا سب سے بڑا اور آخری مصنّف، شاعر اور سیاست دان اور ابوالحجّاج یوسف کا وزیر، بہت سی کتب مثلاً الاحاطة فی تأریخ غرناطة وغیرہ کا مصنّف.	۳۰۷	۱
*	ابن خلدون:	دو عرب مؤرخ: (۱) عبدالرحمٰن (ابوزید) الملقب بہ ولی الدین (۷۳۲ھ/ ۱۳۳۲ء - ۸۰۷ھ/ ۱۴۰۶ء)، اندلس کا نامور عالم، فقیہ، لغوی، نجومی، محدث اور مؤرخ اور کتاب العبر و مقدمة وغیرہ کا مصنّف؛ (۲) یحیٰی ابوزکریا (نواح ۷۳۴ھ/ ۱۳۳۳ء - ۷۸۰ھ/ ۱۳۷۸ء)؛ سابق الذکر کا بھائی اور چند کتب مثلاً بغیة الرواد وغیرہ کا مصنّف.	۳۰۸	۲
*	ابن خِلّکان:	شمس الدین ابوالعباس احمد بن محمد بن ابراہیم ابن خلّکان البرمکی الاربلی الشافعی (۶۰۸ھ/ ۱۲۱۱ء - ۶۸۱ھ/ ۱۲۸۲ء)، ایک مشہور تذکرہ نگار اور وفیات الاعیان کا مصنّف.	۳۱۱	۲
*	ابن داؤد:	ابوبکر محمد (۲۵۵ - ۲۹۷ھ/ ۸۶۸ - ۹۰۹ء)، فقۂ ظاہری کے بانی داؤد ابن علی الاصفہانی کا بیٹا، فقیہ، جامع اشعار، شاعر اور مصنّف کتاب الزہرة وغیرہ.	۳۱۲	۱
*	ابن دُرَید:	ابوبکر محمد بن الحسن بن عتاہیة الازدی (۲۲۳ھ/ ۸۳۷ء - ۳۲۱ھ/ ۹۳۳ء)، عرب لغوی، ادیب، نقاد اور کتاب الجمهرة فی علم اللغة اور کتاب الاشتقاق وغیرہ کا مصنّف.	۳۱۴	۱
*	ابن دُقماق:	صارم الدّین ابراہیم بن محمد المصری، حنفی مؤرخ، تذکرہ نگار اور متعدد کتب کا مصنّف (م ۸۰۹ھ/ ۱۴۰۶ء).	۳۱۵	۱
*	ابن الدُّمَینَہ:	عبداللہ بن عبداللہ بن احمد ابوالسّری، عہد ہارون الرشید کا عرب شاعر (م نواح ۱۳۰ھ/ ۷۴۷ء).	۳۱۵	۲
*	ابن الدَّیبع:	ابوعبداللہ، عبدالرحمٰن بن علی بن یوسف الدَّیبع، وجیہ الدّین الشّیبانی الزبیدی (۸۶۶ھ/ ۱۴۶۱ء - ۹۴۴ھ/ ۱۵۳۷ء)، عرب مؤرخ، محدث اور مصنّف.	۳۱۶	۱
*	ابن دَیصان:	(۱۵۴ھ/ ۷۷۰ء - ۲۲۲ھ/ ۸۳۶ء)، اشکانی (Parthian) نسل کا شامی عیسائی فلسفی اور نجومی.	۳۱۷	۱
*	اِبن رائق:	ابوبکر محمد بن رائق، عباسی خلیفہ الراضی کے عہد میں واسط اور بصرے کا والی اور بعد ازاں بغداد کا امیر الامراء (م ۳۳۰ھ/ ۹۴۲ء).	۳۱۷	۲
*	ابن الرّاوندی:	(یا الرّیوندی) ابوالحسن بن یحیٰی بن اسحٰق ابن الراوندی، تیسری صدی ہجری کا معتزلی اور بعد ازاں ملحد ادیب اور چند کتب کا مصنّف.	۳۱۸	۱
⊗	ابن رجب:	زَینُ الدّین (و جمال الدین) ابوالفرج عبدالرحمٰن بن شہاب الدّین ابوالعباس احمد بن رجب السّلامی البغدادی ثم الدمشقی الحنبلی (۷۰۶ھ/ ۱۳۰۶ء - ۷۹۵ھ/ ۱۳۹۲ء)، مشہور عرب مؤرخ، تذکرہ نگار اور ذیل علی طبقات الحنابلة وغیرہ کا مصنّف.	۳۱۸	۲
*	ابن رجل:	(Abenregal)، رکّ بہ ابن ابی الرجال.	۳۲۰	۱
*	ابن رُستہ:	ابوعلی احمد بن عمر، ایرانی الاصل عربی عالم، جغرافیہ نگار اور مصنّف الاعلاق النفیسة وغیرہ (م نواح ۳۱۰ھ/ ۹۲۲ء).	۳۲۰	۱
*	ابن رشد:	(Averros)، ابوالولید محمد بن احمد بن محمد بن رشد (۵۲۰ھ/ ۱۱۲۶ء - ۵۹۵ھ/ ۱۱۹۸ء)، اندلس کا سب سے بڑا عرب فلسفی، تہافت التہافت اور دیگر کتب کا مصنّف اور ارسطو کے متعدد رسائل کا شارح.	۳۲۰	۲
*	ابن رشید:	نجد میں وہابی حکمرانوں (شیخ المشائخ) کا نام: (۱) عبداللہ بن علی الرشید، اس خاندان کا بانی فرمانروا (از ۱۲۵۰ھ/ ۱۸۳۵ء - ۱۲۶۳ھ/ ۱۸۴۷ء)؛ (۲) طلال بن عبداللہ، سابق الذکر کا بیٹا (از ۱۲۶۳ھ/ ۱۸۴۷ء - ۱۲۸۳ھ/ ۱۸۶۷ء)؛ (۳) متعب، سابق الذکر کا بھائی (از ۱۲۸۳ھ/ ۱۸۶۷ء - ۱۲۸۵ھ/ ۱۸۶۹ء)؛ (۴) بندر غاصب، شمارہ (۲) کا بیٹا (از ۱۲۸۶ھ/ ۱۸۶۹ء - ۱۲۸۹ھ/ ۱۸۷۲ء)؛ (۵) محمد بن عبداللہ بن رشید، شمارہ (۱) کا بیٹا اور اس خاندان کا طلال کے بعد سب سے طاقتور حکمران (از ۱۲۸۹ھ/ ۱۸۷۲ء - ۱۳۱۵ھ/ ۱۸۹۷ء)؛ (۶) عبدالعزیز بن متعب (از ۱۳۱۵ھ/ ۱۸۹۷ء - ۱۳۲۴ھ/ ۱۹۰۶ء)؛ (۷) متعب بن عبدالعزیز، ۱۳۲۴ھ/ ۱۹۰۶ - ۱۹۰۷ء میں چند ماہ کے لیے حکمران؛ (۸) سلطان بن حمود، شمارہ (۱) کے چھوٹے بھائی عبید کا پوتا، ۱۳۲۶ھ/ ۱۹۰۶ء میں چند ماہ کے لیے حکمران؛ (۹) سعود بن حمود، ۱۳۲۶ھ/ ۱۹۰۸ء میں چند روزہ حکمران؛ (۱۰) سعود بن عبدالعزیز، شمارہ (۶) کا بیٹا (از ۱۳۲۶ھ/ ۱۹۰۸ء - ۱۳۳۲ھ/ ۱۹۱۳ء یا ۱۳۳۸ھ/ ۱۹۱۹ء).	۳۲۵	۱
*	ابن رشیق:	ابوعلی الحسن الازدی (۳۸۵ھ/ ۹۹۵ء یا ۳۹۰ھ/ ۱۰۰۰ء - ۴۵۶ھ/ ۱۰۶۴ء یا ۴۶۳ھ/ ۱۰۷۱ء)، فاطمی خلیفہ المعز کا درباری شاعر، مؤرخ، لغوی اور العمدة کا مصنّف.	۳۲۷	۲

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
*	ابن رُوح:	ابوالقاسم الحسین بن روح بن بحر الیَبِی النَّوبختی ،فرقۂ اثناعشریہ کے امام منتظر کی غیبت صغریٰ (۲۶۴ھ/ ۸۷۸ء - ۳۳۴ھ/ ۹۴۵ء) میں ان کے نائب ثالث (م ۳۲۶ھ/ ۹۳۷ء یا ۳۲۹ھ/ ۹۴۰ء).	۳۲۸	۱
⊗	ابن الرُّومی:	ابوالحسن علی بن العباس بن جُریج (۲۲۱ھ/ ۸۳۶ء - ۲۸۳ھ/ ۸۹۶ء)، بغداد کا مشہور عرب شاعر.	۳۲۸	۲
*	ابن زُبیرؓ:	رَکّ بہ عبداللہؓ بن زبیرؓ.	۳۳۰	۱
*	ابن زرقالہ :	دیکھیے [آ، لائیڈن، طبع دوم، بذیل الرزکلی.	۳۳۰	۱
*	ابن زُہر :	اندلسی علما کا خاندان: (۱) ابوبکر محمد بن مروان بن زُہر، اندلس کا متقی عالم اور فقیہ (م ۴۲۱ھ/ ۱۰۳۰ء)؛ (۲) ابومروان عبدالملک، سابق الذکر کا بیٹا، طبیب اور فقیہ؛ (۳) ابوالعلاء زہر، شمارہ (۲) کا بیٹا، اندلس کا مشہور طبیب، مجربات الخواص وغیرہ کا مصنّف اور یوسف بن تاشفین کا وزیر (م ۵۲۵ھ/ ۱۱۳۰ء)؛ (۴) ابومروان عبدالملک، سابق الذکر کا بیٹا، کتاب الاقتصاد فی اصلاح الانفس و الاجساد اور کتاب التیسیر کا مصنّف اور عبدالمؤمن (المرابطی) کا وزیر (م ۵۵۷ھ/ ۱۱۶۱ء)؛ (۵) ابوبکر محمد المعروف بہ الحفید ، سابق الذکر کا بیٹا، اندلس کا ممتاز طبیب، طب العیون اور التریاق الخمسین کا مصنّف (م ۵۱۵ھ/ ۱۲۰۵ء)، بلند پایہ طیب.	۳۳۰	۱
*	ابن زیدُون:	ابوالولید احمد بن عبداللہ بن احمد بن غالب بن زیدون (۳۹۴ھ/ ۱۰۰۳ء - ۴۶۳ھ/ ۱۰۷۱ء)، اندلس کا مشہور عرب شاعر.	۳۳۲	۱
*	ابن الساعاتی:	(۱) فخر الدین رضوان (یا رُضوان) بن محمد بن علی بن رستم الخراسانی، طب، ادب، منطق و فلسفہ اور گھڑی سازی کا ماہر، صاحب دیوان شاعر، حواشی علی القانون لابی سینا وغیرہ کا مصنّف (م ۶۲۷ھ/ ۱۲۳۰ء)؛ (۲) بہاء الدین ابو الحسن علی، سابق الذکر کا بھائی، مشہور شاعر (م ۶۰۳ھ/ ۱۲۰۷ء)؛ (۳) مظفر الدین احمد بن علی البغدادی، فقیہ، مصنّف مجمع البحرین و ملتقی النیرین (م ۶۹۴ھ/ ۱۲۹۵ء).	۳۳۳	۱
*	ابن سَبْعِین :	ابومحمد عبدالحق بن ابراہیم الاشبیلی ،عرب فلسفی اور ایک صوفی برادری کا بانی (م ۶۶۸ھ/ ۱۲۶۹ء).	۳۳۳	۲
*	ابن سَرایا:	رَکّ بہ الحِلّی.	۳۳۴	۱
*	ابن السَّرَّاج:	محمد بن علی بن عبدالرحمٰن القرشی الدمشقی ،عرب صوفی اور مصنّف (حیات ۷۱۴ھ/ ۱۳۱۴ء).	۳۳۴	۱
*	آل ابن السَّرَّاج:	رَکّ بہ السَّرَّاج، بنو (در، [آ، لائڈن، طبع دوم).	۳۳۴	۱
*	ابن سُرَیج:	ابوالعباس احمد بن عمر بن سریج البغدادی، شافعی امام اور تقریباً چار سو تصانیف کے مصنّف (م ۳۰۶ھ/ ۹۱۸ء).	۳۳۴	۱
*	ابن سُرَیج:	عبیداللہ ابویحیٰی، اموی عہد کا مغنی اور نقش بند، نیز مرثیہ گو (م بعہد خلیفہ ہشام: ۱۰۵ھ/ ۷۲۴ء - ۱۲۵ھ/ ۷۴۳ء).	۳۳۴	۱
*	ابن سَعْد :	ابوعبداللہ محمد بن سعد البصری الزہری المعروف بہ کاتب الواقدی (۱۶۸ھ/ ۷۸۴ء - ۲۳۰ھ/ ۸۴۵ء)، مشہور محدث، مؤرّخ، تذکرہ نگار اور مصنّف کتاب الطبقات الکبیر وغیرہ.	۳۳۴	۲
*	ابن سُعُود:	درعیہ اور ریاض کے وہابی حکمران خاندان کا نام: (۱) محمد بن سعود، بانی خاندان (از ۱۱۴۸ھ/ ۱۷۳۵ء (؟) تا ۱۱۸۰ھ/ ۱۷۶۶ء)؛ (۲) عبدالعزیز بن محمد بن سعود، سابق الذکر کا بیٹا (از ۱۱۷۹ھ/ ۱۷۶۶ء - ۱۲۱۸ھ/ ۱۸۰۳ء؛ (۳) سعود بن عبدالعزیز، سابق الذکر کا بیٹا (از ۱۲۱۸ھ/ ۱۸۰۳ء: ۱۲۲۹ھ/ ۱۸۱۴ء)؛ (۴) عبداللہ بن سعود (از ۱۲۲۹ھ/ ۱۸۱۴ء - ۱۲۳۳ھ/ ۱۸۱۸ء)؛ (۵) مشاری بن سعود (از ۱۲۳۳ھ/ ۱۸۱۸ء - ۱۲۳۵ھ/ ۱۸۲۰ء)؛ (۶) ترکی بن عبداللہ بن محمد بن سعود (از ۱۲۳۵ھ/ ۱۸۲۰ء - ۱۲۴۹ھ/ ۱۸۳۴ء)؛ (۷) مشاری بن عبدالرحمن بن مشاری بن حسن بن مشاری بن سعود، ۱۲۴۹ھ/ ۱۸۳۴ء میں چند ماہ کے لیے حکمران؛ (۸) فیصل بن ترکی (پہلا دورِ حکومت از ۱۲۴۹ھ/ ۱۸۳۴ء - ۱۲۵۵ھ/ ۱۸۳۹ء)؛ (۹) خالد بن سعود (از ۱۲۵۵ھ/ ۱۸۳۹ء - ۱۲۵۷ھ/ ۱۸۴۱ء)؛ (۱۰) عبداللہ بن ثنیان بن سعود (از ۱۲۵۷ھ/ ۱۸۴۲ء - ۱۲۵۹ھ/ ۱۸۴۳ء)؛ (۱۱) فیصل بن ترکی، شمارہ ۸ (دوسرا دور حکومت از ۱۲۵۹ھ/ ۱۸۴۳ء - ۱۲۸۲ھ/ ۱۸۶۵ء)؛ (۱۲) عبداللہ بن فیصل بن ترکی (پہلا دورِ حکومت ۱۲۸۲ھ/ ۱۸۶۵ء - ۱۲۸۷ھ/ ۱۸۷۱ء)؛ (۱۳) سعود بن فیصل بن ترکی (از ۱۲۸۷ھ/ ۱۸۷۱ء - ۱۲۹۱ھ/ ۱۸۷۴ء)؛ (۱۴) عبداللہ بن فیصل بن ترکی، شمارہ ۱۲ (دوسرا دورِ حکومت از ۱۲۹۱ھ/ ۱۸۷۴ء - ۱۳۰۱ھ/ ۱۸۸۴ء)؛ (۱۵) محمد بن سعود، ۱۳۰۶ھ/ ۱۸۸۸ء میں چند ماہ کے لیے حکمران؛ (۱۶) عبدالرحمٰن بن فیصل، سابق الذکر کا چچا اور چند روزہ حکمران؛ (۱۷) عبداللہ بن فیصل، شمارہ ۱۲ و ۱۴ (تیسرا عہد حکومت ۱۳۰۵ھ/ ۱۸۸۷ء - ۱۳۰۶ھ/ ۱۸۸۸ء)؛ (۱۸) محمد بن فیصل (از ۱۳۱۰ھ/ ۱۸۹۲ء)؛ (۱۹) عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن بن فیصل (۱۲۹۷ھ/ ۱۸۸۰ء - ۱۳۷۳ھ/ ۱۹۵۳ء، عہد حکومت از ۱۹۰۲ء، بادشاہ حجاز از ۱۹۲۶ء)؛ (۲۰) سعود بن عبدالعزیز (پیدائش ۱۹۰۵ء، تخت نشینی ۱۳۷۳ھ/ ۱۹۵۳ء).	۳۳۵	۱

عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
* ابن سَعید:	ابوالحسن نورالدین علی بن موسیٰ المغربی، عرب ماہر لسانیات اور المُغرب فی حل المَغرِب اور المرقصات و المطربات کا مصنّف (م ۶۷۳ھ/ ۱۲۷۶ء).	۳۴۱	۱
* ⊗ ابن السِکّیت:	ابو یوسف یعقوب بن اسحٰق السکّیت، مشہور عرب صوفی نحوی اور مصنّف اصلاح المنطق وغیرہ (م نواح ۲۴۴ھ/ ۸۵۸ء).	۳۴۱	۲
⊗ ابن السُّنّی:	ابوبکر احمد بن محمد بن اسحٰق الدینوری الشافعی، مشہور عالم حدیث اور مصنّف عمل الیوم واللیلۃ وغیرہ (م ۳۶۴ھ/ ۹۷۴ء).	۳۴۳	۱
* ابن سِیدہ:	ابوالحسن بن اسمٰعیل یا احمد بن محمد بن سیدہ، اندلس کا لغوی، ادیب اور منطقی (م ۴۵۸ھ/ ۱۰۶۶ء)	۳۴۳	۱
* ابن سِیرِین:	ابوبکر محمد، مشہور تابعی محدث اور تعبیر رویا میں حجت (م ۱۱۰ھ/ ۷۲۹ء).	۳۴۳	۲
* ⊗ ابن سینا:	(Avicenna)، ابوعلی الحسین ابن عبداللہ، شیخ الرئیس، نامور عرب فلسفی، طبیب، ریاضی دان اور فلکی، دنیاے اسلام کا شہرۂ آفاق سائنس دان اور الشفاء، الاشارات و التنبیہات، حکمت علائی، الهدایۃ، القانون فی الطب وغیرہ کا مصنّف (م ۴۲۸ھ/ ۱۰۳۷ء).	۳۴۴	۱
* ابن سیّد النّاس:	فتح الدین ابوالفتح محمد الیعمری (۶۶۱ھ/ ۱۲۶۳ء یا ۶۷۱ھ/ ۱۲۷۳ء - ۷۳۴ھ/ ۱۳۳۴ء)، مشہور اندلسی عرب سوانح نگار اور عیون الأثر وغیرہ کا مصنّف.	۳۵۳	۲
* ابن شاکر:	صلاح (یا فخر) الدین محمد بن شاکر الحلبی، عرب مؤرّخ، سوانح نگار اور مصنّف فوات الوفیات (م ۷۶۴ھ/ ۱۳۶۳ء).	۳۵۳	۲
* ابن شدّاد:	بہاء الدین ابوالمحاسن یوسف بن رافع، عرب سوانح نگار، سلطان صلاح الدین کا قاضی العسکر اور مصنّف سیرۃ السلطان الملک الناصر (م ۶۳۲ھ/ ۱۲۳۴ء).	۳۵۴	۱
* ابن شدّاد:	عزّالدین ابوعبداللہ محمد الحلبی، عرب مؤرّخ، مصنّف الاعلاق (م ۶۸۴ھ/ ۱۲۸۵ء).	۳۵۴	۲
* ابن صَدَقہ:	تین وزیر: (۱) جلال الدین عمید الدولۃ ابوعلی الحسن بن علی، عباسی خلیفہ المسترشد کا وزیر (م ۵۲۲ھ/ ۱۱۲۸ء)؛ (۲) جلال الدین ابوالرضا محمد بن احمد، خلیفہ الراشد باللہ کا وزیر (م ۵۵۶ھ/ ۱۱۶۰-۱۱۶۱ء)؛ (۳) مؤتمن الدولۃ ابوالقاسم علی، خلیفہ المقتفی کا وزیر.	۳۵۵	۱
⊗ ابن الصّلاح:	شیخ الاسلام تقی الدین ابوعمرو بن صلاح الدین بن عبدالرحمن الکردی الموصلی الشهرزوری الشافعی (۵۷۷ھ/ ۱۱۸۱ء - ۶۴۳ھ/ ۱۲۴۵ء)، نامور عرب محدّث، فقیہ اور مصنّف المقدمۃ فی علوم الحدیث وغیرہ.	۳۵۵	۲
* ⊗ ابن طُفیل:	(Ababacer)، ابوبکر (و ابوجعفر) محمد بن عبدالملک بن محمد طفیل القیسی، اسلامی اندلس کا نامور عرب فلسفی، شاہی طبیب، کاتب اور رسالہ حیّ بن یقظان کا مصنّف (حیات ۵۷۸ھ/ ۱۱۸۱ء).	۳۵۶	۲
* ابن الطِقطَقیٰ:	جلال الدین (وصفی الدین) ابوجعفر محمد بن تاج الدین، ایک شیعی مؤرّخ، نقیب اور مصنّف کتاب الفخری وغیرہ (م ۷۰۹ھ/ ۱۳۰۹ء یا ۷۰۲ھ/ ۱۳۰۲ء).	۳۵۹	۱
* ابن ظَفَر:	حجۃ الدّین (وشمس الدین) ابوعبداللہ (و ابوہاشم و ابوجعفر) محمد بن عبداللہ بن محمد بن ابی محمد الصقلی، اندلسی عرب عالم، ادیب اور مصنّف سُلوان المطاع فی عدوان الاتباع (م ۵۶۵ھ/ ۱۱۶۹ء).	۳۵۹	۲
* ابن عاصِم:	ابوبکر محمد بن محمد بن عاصم، معروف مالکی فقیہ، نحوی اور مصنّف تحفۃ الحکام وغیرہ (م ۸۲۹ھ/ ۱۴۲۶ء).	۳۶۰	۱
* ابن عَبّاد:	ابوعبداللہ محمد بن ابی اسحٰق ابراہیم.... بن عباد النفزی الحِمْیَری الرُّندی، فقیہ، صوفی، شاعر، خطیب اور مصنّف (م ۷۹۲ھ/ ۱۳۹۰ء).	۳۶۰	۲
⊗ ابن عَبّاد:	ابوالقاسم، کافی الکُفاۃ اسمٰعیل بن عباد الطالقانی (۳۲۶ھ/ ۹۳۸ء - ۳۸۵ھ/ ۹۹۵ء)، مؤیدالدولہ بن رکن الدولہ بُویہی کا وزیر، نامور عالم ادیب اور مصنّف المحیط باللغۃ وغیرہ (م ۳۸۵ھ/ ۹۹۵ء).	۳۶۱	۱
* ابن عبدالحکم:	عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عبدالحکم بن اعین ابوالقاسم، مصر کا قدیم ترین عرب مؤرّخ، مصنّف فتوح مصر (م ۲۵۷ھ/ ۸۷۱ء).	۳۶۴	۱
⊗ ابن عبدِ رَبّہ:	ابوعمر (عمرو) احمد بن ابی عمر محمد بن عبدربہ، مشہور اندلسی شاعر، ادیب اور مصنّف العقد الفرید وغیرہ (م ۳۲۸ھ/ ۹۴۰ء).	۳۶۴	۲
* ابن عبدالظاہر:	محی الدین ابوالفضل عبداللہ بن رشید الدین ابومحمد عبدالظاہر بن نشوان السعدی الرَّوحی (۶۲۰ھ/ ۱۲۲۳ء - ۶۹۲ھ/ ۱۲۹۳ء)، مصر کے عہد ممالیک کا ایک اہم وقائع نگار اور صاحب دیوان انشا.	۳۶۵	۲
* ابن عَبدُون:	ابومحمد عبدالحمید الفہری، اندلس کا عرب شاعر (م ۵۲۹ھ/ ۱۱۳۴ء).	۳۶۶	۲
⊗ ابن عبدالوہّاب:	رکّ بہ محمد بن عبدالوہّاب.	۳۶۷	۱
⊗ ابن العِبری:	(Barhebraeus)، گریگوریوس یوحنا ابوالفرج بن اہرون (ہارون) بن توما (۶۲۳ھ/ ۱۲۲۶ء - ۶۸۵ھ/ ۱۲۸۶ء)، عیسائی عرب طبیب، مؤرّخ اور مصنّف تأریخ مختصر الدول.	۳۶۷	۱

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
*	ابن العجرَد:	عبدالکریم، دوسری صدی ہجری/آٹھویں صدی عیسوی میں خوارج کا ایک سرگروہ اور فرقۂ عجاردہ کا بانی.	۳۶۷	۲
⊗*	ابن العدیم:	کمال الدین ابوحفص (و ابوالقاسم) عمر بن احمد ... بن ابی جرادہ بن العدیم العقیلی (۵۸۸ھ/ ۱۱۹۲ء - ۶۶۰ھ/ ۱۲۶۲ء)، معلم، محدّث، مؤرّخ، قاضی، آخری ایوبی فرمانرواؤں کا وزیر اور مصنف بغیة الطلب فی تأریخ حلب وغیرہ.	۳۶۸	۱
*	ابن العذاری:	(ابن عذاری) ابوعبداللہ محمد (یا احمد) بن محمد المراکشی، المغرب اور اندلس کا ایک عرب مؤرّخ اور مصنّف البیان المُغرب فی اخبار المَغرِب (حیات ۶۹۵ھ/ ۱۲۹۵ء).	۳۶۹	۲
*	ابن عَرب شاہ:	احمد بن محمد بن عبداللہ الدمشقی الحنفی العجمی (۷۹۱ھ/ ۱۳۸۹ء - ۸۵۴ھ/ ۱۴۵۰ء)، عربی، ترکی، فارسی اور مغولی زبانوں کا ماہر، عثمانی سلطان محمد اول بن بایزید کا معتمد خاص اور کاتب، متعدّد کتب کا مترجم اور مصنّف عجائب المقدور فی نوائب تیمور و فاکہة الخلفاء و مفاکھتہ الظرفاء وغیرہ.	۳۷۰	۱
*	ابن العَرَبی:	ابوبکر محمد بن عبداللہ اندلسی (۴۶۸ھ/ ۱۰۷۵ء - ۵۴۳ھ/ ۱۱۴۸ء)، محدّث اور مصنّف احکام القرآن وغیرہ.	۳۷۱	۱
⊗	ابن العربی:	(ابن عربی)، شیخ ابوبکر محی الدین محمد ابن علی، الشیخ الاکبر (۵۶۰ھ/ ۱۱۶۵ء - ۶۳۸ھ/ ۱۲۴۰ء)، اسلامی دنیا کے مشہور عالم، صوفی، فلسفی، محدث، مفسر، ادیب، شاعر اور کثیر التعداد تصانیف مثلاً فتوحات مکیہ، فصوص الحکم وغیرہ کے مصنّف.	۳۷۱	۲
⊗*	ابن عساکر:	متعدّد عرب مصنفین کا نام، مثلاً: (۱) علی بن الحسن بن ہبة اللہ ابوالقاسم ثقة الدین الشافعی (۴۹۹ھ/ ۱۱۰۵ء - ۵۷۱ھ/ ۱۱۷۶ء)، مشہور شافعی عالم، مؤرّخ اور مصنّف تأریخ مدینة دمشق؛ (۲) القاسم (۵۲۷ھ/ ۱۱۳۲ء - ۶۰۰ھ/ ۱۲۰۳ء)، سابق الذکر کا بیٹا اور مصنّف الجامع المستقصٰی فی فضائل المسجد الاقصٰی.	۳۷۵	۲
*	ابن العَسّال:	اوائل تیرھویں صدی عیسوی کے تین قبطی بھائی: (۱) الفاضل الحکیم الاسعد ابوالفرج ہبة اللہ، الکاتب المصری، مشہور نحوی اور مفسّر؛ (۲) الصفی ابوالفضائل اسعد، ماہر قوانین کلیسا اور مصنّف؛ (۳) مؤتمن الدولہ ابواسحٰق المسیحی، مصنّف سُلّم (قبطی عربی فرہنگ).	۳۷۶	۲
*	ابن عَسکر:	محمد بن علی بن عمر بن حسین بن مصباح المراکشی، فاس کے حسنی شریف کا قاضی القضاة، سیّاح اور مصنّف دوحة الناشر لمحاسن من کان من المغرب من اھل القرن العاشر (م ۹۸۶ھ/ ۱۵۷۸ء).	۳۷۷	۱
*	ابن عطاء اللہ:	احمد بن محمد ابوالفضل تاج الدین الاسکندری الشاذلی، عرب صوفی، ابن تیمیہؒ کا شدید مخالف اور مصنّف الحکم العطائیة وغیرہ (م ۷۰۹ھ/ ۱۳۰۹ء).	۳۷۷	۲
⊗	ابن العلقمی:	مؤیّد الدّین ابوطالب محمد بن احمد بن محمد الاسدی البغدادی (۵۹۳ھ/ ۱۱۹۷ء - ۶۶۵ھ/ ۱۲۵۸ء)، بنوعباس کے آخری خلیفہ کا شیعی وزیر.	۳۷۸	۱
*	ابن عَمّار:	ابوبکر محمد عصامی، اندلسی عرب شاعر اور اشبیلیہ کے امیر المعتمد کا وزیر (م ۴۷۹ء/ ۱۰۸۶ء).	۳۷۹	۱
*	ابن العَمّار:	(۱) امین الدولہ ابوطالب الحسن، پانچویں صدی ہجری کے وسط میں طرابلس کا حکمران؛ (۲) فخر الملک ابوعلی عمّار بن محمد، طرابلس کا حکمران (از ۴۹۲ - ۴۹۸ھ)، بعدازاں موصل کے امیر مسعود کا وزیر (تا ۵۱۲ھ/ ۱۱۱۸ء).	۳۷۹	۲
⊗	ابن العمید:	دو وزیر: (۱) ابوالفضل محمد بن ابی عبداللہ الحسین بن محمد، دیلم کے زیدی شیعہ ابوعلی الحسن رکن الدولہ بُویہی کا وزیر (از ۳۲۸ھ/ ۹۴۰ء)، سیاستدان، ماہر حرب، عالم، ادیب اور فن انشا کا بانی، شاعر اور مصنّف (م ۳۶۰ھ/ ۹۷۰ء)؛ (۲) ابوالفتح علی بن محمد بن الحسین، مقدّم الذکر کا بیٹا (۳۳۷ھ/ ۹۴۸ء - ۳۶۶ھ/ ۹۷۷ء)، بُویہی فرمانرواؤں رکن الدولہ اور مؤید الدولہ کا وزیر.	۳۸۰	۲
*	ابن العمید:	رکّ بہ المکین.	۳۸۲	۱
⊗*	ابن العوّام:	ابوزکریا یحیٰی بن محمد بن احمد بن العوّام الشبیلی، بارھویں صدی عیسوی کا اندلسی عالم اور علم زراعت پر ایک مبسوط رسالے کتاب الفلاحة کا مصنّف.	۳۸۲	۱
*	ابن غانم:	(۱) عزّ الدین عبدالسّلام بن احمد المقدسی، مصری فاضل اور کشف الاسرار عن حکم الطیور و الازھار کا مصنّف (م ۶۷۸ھ/ ۱۲۷۹ء)؛ (۲) علی بن محمد بن علی ابن خلیل ابن غانم المقدسی، حنفی فقیہ اور مصنّف بغیة المرتاد فی تصحیح الضاد.	۳۸۲	۲
*	ابن غانیة:	یحیٰی بن علی بن یوسف المَسُوفی، المرابطون کے عہد میں اندلس کا والی (م ۵۴۳ھ/ ۱۱۴۸ء).	۳۸۳	۱
*	ابن فارِس:	ابوالحسین احمد بن فارس، کوفی دبستان کا ماہر لغت، عالم صرف و نحو اور مصنّف کتاب المجمل فی اللغة وغیرہ (م ۳۹۵ھ/ ۱۰۰۴ء).	۳۸۳	۲
*	ابن فارِس:	[صحیح: ابن فارض]: رکّ بہ عمر بن [علی المعروف بہ] ابن الفارض.	۳۸۴	۲

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
*	ابن الفُرات:	(۱) ابوالحسن علی بن محمد بن موسیٰ بن الحسن بن الفرات (۲۴۱ھ/ ۸۵۵ء - ۳۱۲ھ/ ۹۲۴ء)، عباسی خلیفہ المقتدر باللہ کا وزیر؛ (۲) ابوعبداللہ جعفر بن محمد، سابق الذکر کا بھائی اور اس کے عہد وزارت میں مشرقی اور مغربی صوبوں کے مالی معاملات کا منتظم (م ۲۹۷ھ/ ۹۱۰ء)؛ (۳) ابوالفتح فضل بن جعفر (۲۷۹ھ/ ۸۹۲ء - ۳۲۷ھ/ ۹۳۹ء) سابق الذکر کا بیٹا، عباسی خلفا المقتدر اور الراضی کا وزیر؛ (۴) ابوالفضل جعفر بن الفضل (۳۰۸ھ/ ۹۲۱ء - ۳۹۱ھ/ ۱۰۰۱ء)، سابق الذکر کا بیٹا، مصر کے اخشیدی حکمرانوں کا وزیر.	۳۸۴	۲
*	ابن الفُرات:	ناصر الدین محمد بن عبدالرحیم بن علی المصری (۷۳۵ھ/ ۱۳۳۴ء - ۸۰۷ھ/ ۱۴۰۵ء)، مصر کا عرب مؤرّخ اور مصنّف تأریخ الدول والملوک وغیرہ.	۳۸۵	۲
*	ابن فَرْح الاِشبیلی:	شہاب الدّین ابوالعبّاس احمد اللخمی الاشبیلی (۶۲۵ھ/ ۱۲۲۸ء - ۶۹۹ھ/ ۱۳۰۰ء)، شافعی عالم، محدّث، مفسّر اور مصنّف قصیدۃ غزلیۃ فی القاب الحدیث وغیرہ.	۳۸۶	۱
*	ابن فَرحُون:	برہان الدین ابراہیم بن علی بن محمد بن ابی القاسم بن محمد بن فرحون الیعمری، مالکی فقیہ، مؤرّخ، مدینۂ منورہ کا قاضی اور الدیباج المذہب فی معرفۃ اعیان علماء المذہب وغیرہ کا مصنّف (م ۷۹۹ھ/ ۱۳۹۷ء).	۳۸۶	۲
*	ابن الفرّاء:	رکّ بہ ابویعلی.	۳۸۷	۱
*	ابن الفَرَضی:	ابوالولید عبداللہ بن محمد بن یوسف بن نصر الازدی بن الفرضی (۳۵۱ھ/ ۹۶۲ء - ۴۰۳ھ/ ۱۰۱۳ء)، اندلس کا عرب سیرت نگار اور مصنّف تأریخ علماء الاندلس.	۳۸۷	۱
*	ابن فَضلان:	احمد بن فضلان، فقیہ، مذہبی عالم اور خلیفہ المقتدر کی طرف سے وولگا کے بلغاری بادشاہ کے پاس جانے والی سفارت کا رکن اور اس سفارت کے حالات پر مشتمل رسالۃ کا مصنّف (حیات ۳۱۰ھ/ ۹۲۲ء).	۳۸۸	۱
*	ابن فضل اللہ:	رکّ بہ فضل اللہ.	۳۸۸	۱
*	ابن الفقیہ:	ابوبکر احمد بن محمد بن اسحٰق الہمذانی، عرب جغرافیہ دان اور مصنّف کتاب البلدان (تصنیف ۲۹۰/ ۹۰۳ء).	۳۸۸	۱
⊗	ابن الفُوَطی:	(نیز ابن الصابونی) کمال الدین ابو الفضائل عبدالرزاق بن احمد بن محمد الحنبلی (۶۴۲ھ/ ۱۲۴۴ء - ۷۲۳ھ/ ۱۳۲۳ء)، مشہور محدّث، مؤرّخ اور فلسفی اور مصنّف مجمع الآداب فی معجم الاسماء والالقاب وغیرہ.	۳۸۸	۲
*	ابن القاسم:	ابوعبداللہ عبدالرحمٰن بن القاسم العُتَقی، امام مالکؒ کے ممتاز شاگرد اور المدونۃ الکبری کے مصنّف (م ۱۹۱ھ/ ۸۰۶ء).	۳۸۹	۲
*	ابن القاسم الغَزّی:	شمس الدین ابوعبداللہ محمد، شافعی عالم اور النسفی کی عقائد کا حاشیہ نگار (م ۹۱۸ھ/ ۱۵۱۲ء).	۳۸۹	۲
*	ابن القاضی:	ابوالعباس احمد بن محمد المکناسی (۹۶۰ھ/ ۱۵۵۲ء - ۱۰۲۵/ ۱۶۱۶ء)، مشہور اندلسی فقیہ، ادیب، مؤرّخ، شاعر، ریاضی دان اور مصنّف جذوۃ الاقتباس وغیرہ.	۳۹۰	۱
*	ابن قاضی سِماوْنہ:	بدرالدین محمود بن اسمٰعیل، ترک فقیہ اور صوفی، مصنّف مسرت القلوب وغیرہ (م ۸۱۸ھ/ ۱۴۱۵ء یا ۸۲۳ھ/ ۱۴۲۰ء).	۳۹۰	۲
*	ابن قاضی شُہْبَہ:	تقی الدین ابوبکر بن احمد بن محمد بن عمر الاسدی الدمشقی، عرب سیرت نگار، مدرّس، قاضی القضاۃ اور مصنّف طبقات الحنفیۃ وطبقات الشافعیۃ (م ۸۵۱ھ/ ۱۴۴۸ء).	۳۹۱	۲
*	ابن قُتَیبہ:	ابوعبداللہ محمد بن مسلم الدینوری، المعروف بہ القُتَیبی یا القتبی (۲۱۳ھ/ ۸۲۸ء - ۲۷۶ھ/ ۸۸۹ء)، عرب تذکرہ نگار، ادیب اور مصنّف ادب الکاتب وعیون الاخبار وغیرہ.	۳۹۱	۲
*	[آل] ابن قدامۃ الحنبلی:	چھٹی صدی ہجری کے وسط میں دمشق کا ایک فلسطینی دینی و علمی گھرانا: (۱) ابوعمر محمد بن احمد بن محمد بن قدامہ (۵۲۸ھ/ ۱۱۳۴ء - ۶۰۷ھ/ ۱۲۱۰ء)، عالم و عامل، عابد و زاہد، خوش نویس اور واعظ و خطیب؛ (۲) موفق الدین ابو محمد عبداللہ بن احمد بن محمد بن قدامۃ الحنبلی المقدسی الصالحی (۵۴۱ھ/ ۱۱۴۶ء - ۶۲۰ھ/ ۱۲۲۳ء)، خانوادۂ ابن قدامہ کے روشن ترین چراغ، عابد و زاہد، عالم نحو و حساب و نجوم، امام تفسیر و حدیث و فقہ اور مصنّف المغنی وغیرہ؛ (۳) قاضی القضاۃ شمس الدین عبدالرحمن بن محمد بن احمد بن محمد بن قدامۃ الحنبلی الصالحی (۵۹۷ھ/ ۱۲۰۱ء - ۶۸۲ھ/ ۱۲۸۳ء)، الملک الظاہر کے عہد میں دمشق کے قاضی حنابلہ اور مصنّف الشافی.	۳۹۲	۲
*	ابن قُزمان:	ابوبکر، الکاتب الوزیر، اندلس کا مشہور صاحب دیوان شاعر (م ۵۵۵ھ/ ۱۱۶۰ء).	۳۹۵	۱

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
✱	ابن قَسِی:	ابوالقاسم احمد بن الحسین، صاحب فکر وفن اور شعبدہ باز، مدعی مہدویت اور مصنّف خلع النعلین فی التصوف (حیات ۵۴۰ھ/ ۱۱۴۵ء).	۳۹۶	۱
⊗	ابن قُطلو بُغا:	ابوالفضل (وابوالعدل) القاسم بن قطلو بغا الجمالی السودونی المصری الحنفی (۸۰۲ھ/ ۱۳۹۹ء - ۸۷۹ھ/ ۱۴۷۴ء)، مشہور عرب سوانح نگار و محدّث اور مصنّف تاج التراجم.	۳۹۶	۱
✱	ابن القِفطی:	ابوالحسن علی بن یوسف القفطی، المعروف بہ جمال الدین (۵۶۸ھ/ ۱۱۷۲ء - ۶۴۶ھ/ ۱۲۳۶ء)، مصری عالم، مؤرّخ اور ادیب، الملک العزیز کا وزیر اور اخبار العلماء باخبار الحکماء اور اِنباہ الرواۃ علی اَنباہ النحاۃ وغیرہ کا مصنّف.	۳۹۶	۲
✱	ابن قَلاقِس:	ابوالفتوح نصر اللہ (یا نصر) بن عبداللہ اللخمی، الملقب بہ القاضی الاعزّ (۵۳۲ھ/ ۱۱۳۷ء - ۵۶۷ھ/ ۱۱۷۲ء)، عرب ادیب، صاحب دیوان شاعر اور مصنّف الزّھر الباسِم فی اوصاف ابی القاسم.	۳۹۷	۱
✱	ابن القلانسی:	ابویعلی حمزہ بن اسد التمیمی، عرب مؤرخ اور مصنّف ذیل (م ۵۵۵ھ/ ۱۱۶۰ء).	۳۹۷	۱
✱	ابن القوطِیّہ:	ابوبکر محمد، اندلسی فقیہ، نحوی، شاعر اور مصنّف تأریخ فتح الاندلس وغیرہ، (م ۳۶۷ھ/ ۹۲۷ء).	۳۹۷	۲
✱	ابن القَیسرانی:	(۱) ابوالفضل محمد بن طاہر المقدسی (۴۴۸ھ/ ۱۰۵۶ء - ۵۰۷ھ/ ۱۱۱۳ء)، عرب ماہر لسانیات، محدّث اور مصنّف کتاب الجامع و کتاب الانساب وغیرہ؛ (۲) ابوعبداللہ محمد بن نصر شرف الدین (۴۷۸ھ/ ۱۰۸۵ء - ۵۴۸ھ/ ۱۱۵۳ء)، عرب شاعر.	۳۹۸	۱
✱	ابن قیس الرُّقَیّات:	عبیداللہ، عہد بنوامیہ کا مشہور صاحب دیوان عرب شاعر (م نواح ۷۵ھ/ ۶۹۴ء).	۳۹۸	۲
⊗	ابن القیّم:	شمس الدین ابوعبداللہ محمد الزرعی، ابن قیّم الجوزیہ (۶۹۱ھ/ ۱۲۹۱ء - ۷۵۱ھ/ ۱۳۵۰ء)، ابن تیمیہؒ کے شاگرد خاص اور نامور عالم، فقیہ، مفسّر و محدّث اور زاد المعاد وغیرہ کثیر التعداد کتابوں کے مصنّف.	۳۹۹	۱
✱	ابن کثیر:	عبداللہ ابوبکر و ابومعبد (۴۵ھ/ ۶۶۵ء - ۱۲۰ھ/ ۷۳۸ء)، قراء سبعہ میں سے ایک؛ (۲) اسمٰعیل بن عمر عماد الدین ابوالفداء ابن الخطیب القرشی البصری الشافعی (۷۰۱ھ/ ۱۳۰۱ء - ۷۷۴ھ/ ۱۳۷۳ء)، مشہور عرب مفسّر، مؤرّخ اور مصنّف البدایۃ والنہایۃ وغیرہ.	۴۰۰	۲
✱	ابن الکلبی:	کوفے کے علما کا ایک خاندان؛ (۱) ابوالنضر محمد بن السائب، عرب ماہر لسانیات، مؤرّخ، مصنّف تفسیر القرآن (م ۱۴۶ھ/ ۷۶۳ء)؛ (۲) ابوالمنذر ہشام، سابق الذکر کا بیٹا، ایک غیر ثقہ مؤرخ اور کثیر التعداد کتابوں کا مصنّف، (م ۲۰۴ھ/ ۸۱۹ء یا ۲۰۶ھ/ ۸۲۱ء).	۴۰۱	۱
✱	ابن کِلّس:	ابوالفرج یعقوب بن یوسف (۳۱۸ھ/ ۹۳۰ء - ۳۸۰ھ/ ۹۹۱ء)، بغداد کا نومسلم یہودی، مصر کے فاطمی خلیفہ العزیز کا وزیر اور ماہر اقتصادیات.	۴۰۲	۲
✱	ابن کمال:	رک بہ کمال پاشازادہ.	۴۰۳	۱
✱	ابن ماجد:	شہاب الدین احمد، پندرھویں صدی عیسوی کا نامور عرب جہاز ران اور کتاب الفوائد فی اصول علم البحر والقواعد وغیرہ جہاز رانی پر متعدّد رسائل کا مصنّف.	۴۰۳	۱
⊗	ابن ماجہ:	ابوعبداللہ بن یزید بن عبداللہ ابن ماجہ الربعی القزوینی (۲۰۹ھ/ ۸۲۴ء - ۲۷۳ھ/ ۸۸۶ء)، مشہور عالم، محدّث، مفسّر، مؤرّخ اور سنن ابن ماجہ کے مؤلّف.	۴۱۴	۱
✱	ابن ماسَوَیہ:	(ابن ماسُوَیہ)، ابوزکریا یوحنا (یحیٰی)، عیسائی طبیب، مترجم اور متعدّد کتب طب کا مصنّف (م ۲۴۳ھ/ ۸۵۷ء).	۴۱۶	۱
✱	ابن ماکولا:	ابوالقاسم ہبۃ اللہ بن علی بن جعفر العجلی (۳۶۵ھ/ ۹۷۵ء - ۴۳۰ھ/ ۱۰۳۸ء)، جلال الدولہ بویہی کا وزیر.	۴۱۶	۲
⊗	ابن ماکولا:	سابق الذکر کا بیٹا، محدث، نحوی، شاعر [در زیادات، جلد اوّل (۴۲۱ھ/ ۱۰۳۰ء - ۴۸۶ھ/ ۱۰۹۳ء)].	۴۱۶	۲
✱	ابن مالک:	جمال الدین ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ الطائی الجَیّانی النحوی، نزیل دمشق (۶۰۰ھ/ ۱۲۰۳ء - ۶۷۲ھ/ ۱۲۷۴ء) کتاب تسہیل الفوائد و تکمیل المقاصد اور کتاب الالفیہ وغیرہ کا مصنّف.	۴۱۷	۱
✱	ابن مَخلَد:	دو وزیر: (۱) الحسن بن مخلد الجرّاح، صاحب دیوان الضیاع اور بعد ازاں المعتمد کا وزیر (حیات ۲۶۴ھ/ ۸۷۸ء)؛ (۲) ابوالقاسم سلیمان بن الحسن، سابق الذکر کا بیٹا، صاحب دیوان انشا اور بعد ازاں المقتدر، الراضی اور المتقی کا وزیر (م نواح ۳۲۹ھ/ ۹۴۱ء).	۴۱۸	۲
✱	ابن مَرْدَنیش:	ابوعبداللہ محمد بن احمد (۵۱۸ھ/ ۱۱۲۴ء - ۵۶۷ھ/ ۱۱۷۲ء)، جنوب مشرقی اندلس کا حکمران.	۴۱۹	۱
✱	ابن مَسَرّہ:	محمد بن عبداللہ، مشکوک فلسفیانہ عقائد رکھنے والا اندلسی صوفی اور بقول الزرکلی ایک اسمٰعیلی داعی (م ۳۱۹ھ/ ۹۳۱ء).	۴۱۹	۲

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
*	ابن مسعودؓ:	ابوعبدالرحمٰن عبداللہ (۱۲ عام الفیل / ۵۸۳ء - ۳۲ یا ۳۳ھ / ۶۵۲ یا ۶۵۳ء)، مشہور صحابی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم خاص، راوی احادیث، مفسّر قرآن اور فقیہ۔	۴۲۱	۲
⊗	(ابن) مِسْکَوَیہ:	ابوعلی احمد بن محمد بن یعقوب مسکویہ الرّازی (نواح ۳۳۰ھ / ۹۴۱ء - ۴۲۱ھ / ۱۰۳۰ء)، نامور عرب ادیب، مؤرّخ، فلسفی اور مصنّف تجارب الامم، تہذیب الاخلاق، الفوز الاکبر، الفوز الاصغر وغیرہ۔	۴۲۲	۲
*	ابن المُسْلِمہ:	احمد بن عمر (م ۴۱۵ھ / ۱۰۲۴ء) کی کنیت، جو اس کی اولاد میں منتقل ہوتی رہی: (۱) ابوالقاسم علی ابن الحسن: ابن المسلمہ کا پوتا، صاحب علم و فضل، القائم باللہ کا وزیر (از ۴۳۷ھ / ۱۰۴۵ء - ۴۵۰ھ / ۱۰۵۸ء)؛ (۲) ابوالفتح مظفر، سابق الذکر کا بیٹا، ۴۷۶ھ / ۱۰۸۳ء میں وزیر؛ (۳) عضد الدین محمد، المظفر کا پڑپوتا، المستضی کا وزیر (از ۵۶۶ھ / ۱۱۷۱ء و از ۵۷۰ھ / ۱۱۷۴ء)۔	۴۲۷	۲
⊗	ابن المُعتز:	ابوالعباس عبداللہ (۲۴۷ھ / ۸۶۱ء - ۲۹۶ھ / ۹۰۸ء)، عباسی خلیفہ المعتز کا بیٹا اور عرب کا نامور صاحب دیوان شاعر اور ادیب، متعدد کتب مثلاً طبقات الشعراء المحدثین اور کتاب البدیع وغیرہ کا مصنّف، صرف ایک روز کے لیے خلیفہ۔	۴۲۸	۱
*	ابن مُعطی:	(ابن معط)، زین الدین ابوالحسین یحییٰ (۵۶۴ھ / ۱۱۶۸ء - ۶۲۸ھ / ۱۲۳۱ء)، مشہور نحوی، ادیب، شاعر اور ایک ہزار ابیات پر مشتمل الدرۃ الالفیہ وغیرہ کا مصنّف۔	۴۲۹	۲
*	ابن المُقَفَّع:	ابوالبشر، فاطمی خلیفہ المعز کے عہد میں آشمونین کا اسقف سیوروس، اہل کنیسہ کی تاریخ کا مصنّف۔	۴۳۰	۱
*	ابن المُقَفَّع:	ابوعمرو رُوزبہ بن المبارک داذُویہ (۱۰۶ھ / ۷۲۳ء - ۱۴۲ھ / ۷۵۹ء)، عربی کا مشہور ایرانی الاصل نثار و مترجم، نثر میں ایک مستقل اسلوب کا بانی، الادب الصغیر وغیرہ کا مصنّف اور پنج تنتر (کلیلۃ و دمنۃ) وغیرہ کا مترجم۔	۴۳۰	۲
*	ابن مُقلہ:	ابوعلی محمد بن علی بن الحسن ابن مقلہ (۲۷۲ھ / ۸۸۶ء - ۳۲۸ھ / ۹۴۰ء) عباسی خلفاء المقتدر، القاہر اور الراضی کا وزیر۔	۴۳۴	۲
*	ابن المُنذر:	ابوبکر، سلطان الناصر بن قلاوون کا میر آخور اور بیطار اعلیٰ اور مصنّف کامل الصناعتین البیطرۃ والزرطقۃ (م ۷۴۱ھ / ۱۳۴۰ء)۔	۴۳۵	۱
⊗	ابن منظور:	ابوالفضل جمال الدین محمد بن مکرم الافریقی المصری الانصاری الخزرجی الرُّوَیفعی (۶۳۰ھ / ۱۲۳۲ء - ۷۱۱ھ / ۱۳۱۱ء)، امام نحو و لغت، عالم تاریخ و کتابت، صاحب لسان العرب۔	۴۳۵	۲
*	ابن میمون:	ابوعمران موسیٰ بن میمون بن عبداللہ، القرطبی الاسرائیلی، الرئیس، عبرانی نام ربی موشہ، یہودی عالم الٰہیات، طبیب اور فلسفی، مصنّف دلالۃ الحائرین، کتاب الشرائع وغیرہ (م ۶۰۱ھ / ۱۲۰۴ء)	۴۳۷	۱
*	ابن نُباتہ:	دو عربی مصنّف: (۱) ابن نباتہ، الخطیب: ابویحییٰ عبدالرحیم بن محمد بن اسمٰعیل الحذاقی الفارقی ((۳۳۵ھ / ۹۴۶ء - ۳۷۴ھ / ۹۸۴ء)، حلب کے امیر سیف الدولہ کا درباری واعظ اور رنگین و مقفّی عبارت بولنے والا خطیب؛ (۲) ابن نباتہ المصری: جمال الدین (یا شہاب الدین) ابوبکر محمد القرشی الاموی (۶۸۶ھ / ۱۲۸۷ء - ۷۶۸ھ / ۱۳۶۶ء)، مقدم الذکر کا بیٹا، خطیب، صاحب دیوان شاعر اور مصنّف۔	۴۳۸	۱
*	ابن نُجَیم:	زین العابدین (یا زین الدین) بن ابراہیم بن محمد بن نجیم المصری، ممتاز حنفی عالم، صوفی اور فقیہ، مصنّف البحر الرائق وغیرہ (م ۹۷۰ھ / ۱۵۶۲ء)۔	۴۳۹	۱
*	ابن النفیس:	علاء الدین ابوالعلاء علی بن ابن الحزم القرشی الدمشقی (نواح ۶۰۷ھ / ۱۲۱۰ء - ۶۸۷ھ / ۱۲۸۸ء)، عرب طبیب، شافعی عالم، فقیہ، شارح اور الکتاب الشامل فی الطب اور موجز القانون وغیرہ کا مصنّف۔	۴۳۹	۱
*	ابن واصل:	جمال الدین ابوعبداللہ محمد بن سالم الحموی (۶۰۴ھ / ۱۲۰۷ء - ۶۹۷ھ / ۱۲۹۸ء)، عرب مؤرخ اور مصنّف مُفرج الکروب فی اخبار بنی ایوب وغیرہ۔	۴۴۰	۲
*	ابن وَحْشِیّہ:	ابوبکر احمد (یا محمد) بن علی الکلدانی، اواخر دوسری صدی ہجری کا مشہور کیمیاگر اور علوم مخفیہ کا ماہر نبطی عالم اور بعض کتب مثلاً الفلاحۃ النبطیۃ وغیرہ کا مصنّف۔	۴۴۰	۲
*	ابن الوَردی (۱):	زین الدین ابوحفص عمر بن المظفر بن عمر بن محمد بن ابی الفوارس محمد الوردی القرشی البکری الشافعی (۶۹۸ھ / ۱۲۹۰ء - ۷۴۹ھ / ۱۳۴۹ء)، لغوی، فقیہ، ادیب، صاحب دیوان شاعر اور متعدد کتب کا مصنّف۔	۴۴۱	۱
*	ابن الوردی (۲):	سراج الدین ابوحفص عمر، شافعی عالم اور خریدۃ العجائب وفریدۃ الغرائب کا مصنّف (م ۸۶۱ھ / ۱۴۵۷ء)۔	۴۴۱	۲
*	ابن ہانی:	ابوالقاسم (نیز ابوالحسن) محمد بن ہانی الازدی، فاطمی خلیفہ المعز وغیرہ کے درباروں سے وابستہ آزاد خیال صاحب دیوان اندلسی شاعر (م ۳۶۲ھ / ۹۷۳ء)۔	۴۴۲	۱

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
*	ابن الہَبّارِیّہ :	الشریف نظام الدین ابویعلٰی محمد، عباسی شہزادہ عیسٰی بن موسٰی کے اخلاف میں سے مشہور رنگین مزاج ہجو گو اور صاحب دیوان شاعر (م ۵۰۹ھ / ۱۱۱۵ء).	۴۴۳	۱
*	ابن ہُبَل :	مہذب الدین ابوالحسن علی بن احمد بن عبدالمنعم (۵۱۵ھ / ۱۱۲۲ء تا نواح ۶۱۰ھ / ۱۲۱۳ء)، مشہور عرب طبیب اور کتاب المختار فی الطب کا مصنّف.	۴۴۳	۲
*	ابن ہُبَیرہ :	(۱) ابوالمثنّٰی عمر بن ہبیرہ الفزاری، دور بنوامیہ کا عرب سپہ سالار اور حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے عہد میں عراق کا والی (حیات ۱۰۵ھ / ۷۲۴ء)؛ (۲) ابوخالد یزید بن عمر (۸۷ھ / ۷۰۵ - ۷۰۶ء تا ۱۳۲ - ۱۳۳ھ / ۷۵۰ء)، مقدم الذکر کا بیٹا اور قنسرین کا والی.	۴۴۴	۱
*	ابن ہُبیرہ :	دو وزیر: (۱) عون الدین ابوالمظفر یحیٰی بن محمد بن ہبیرہ الشیبانی، (۴۹۰ھ / ۱۰۹۶ء - ۵۶۰ھ / ۱۱۶۵ء)، عباسی خلیفہ المقتفی کا وزیر اور شارح صحیحین؛ (۲) عزالدین محمد بن یحیٰی، مقدم الذکر کا بیٹا اور جانشین وزارت.	۴۴۵	۱
*	ابن ہِشام :	جمال الدین ابومحمد عبداللہ بن یوسف بن احمد بن عبداللہ بن ہشام المصری (۷۰۸ھ / ۱۳۰۹ء - ۷۶۱ھ / ۱۳۶۰ء)، کئی کتب نحو کا مصنّف.	۴۴۵	۲
*	ابن ہشام :	[ابومحمد] عبدالملک بن ہشام الحِمْیَری، (م ۲۱۳ھ / ۸۲۷ء یا ۲۱۸ھ / ۸۳۳ء)، نحوی اور سیرۃ رسول اللہ کا مصنّف.	۴۴۶	۲
*	ابن الہَیثَم :	(Alhazen)، ابوعلی الحسن (۳۵۴ھ / ۹۶۵ء تا نواح ۴۳۰ھ / ۱۰۳۹ء)، اسلامی دنیا اور ازمنۂ متوسّطہ کا سب سے بڑا عالم طبیعیات، بصریات، ریاضی، ہیئت وطب اور مصنّف کتاب المناظر وغیرہ.	۴۴۷	۱
*	ابن یَعِیش :	موفق الدین ابوالبقاء الحلبی، المعروف با بن الصانع (یا الصانغ) (۵۵۳ھ / ۱۱۵۸ء - ۶۴۳ھ / ۱۲۴۵ء)، عرب نحوی اور شرح المفصل وغیرہ کا مصنّف.	۴۴۸	۱
⊗	ابن یَمِین :	امیر فخر الدین محمود بن امیر یمین الدین محمد (۶۸۵ھ / ۱۲۸۶ء - ۷۶۹ھ / ۱۳۶۸ء)، ایران کا مشہور شاعر.	۴۴۸	۲
*	ابن یُونُس :	ابوالحسن علی بن عبدالرحمٰن بن احمد بن یونس الصدفی المصری، عربوں کا سب سے بڑا ہیئت دان اور مصنّف الزیج الکبیر الحاکمی وغیرہ (م ۳۹۹ھ / ۱۰۰۹ء).	۴۵۰	۲
*	الاَبناء :	(بیٹے)، اس کا اطلاق حسب ذیل قبیلوں پر ہوتا ہے: (۱) سعد بن زید مناۃ ابن تمیم کی اولاد پر، اس کے دو بیٹوں کعب اور عمرو کی اولاد کے ماسوا؛ (۲) یمن کے ایرانی مہاجرین کی اولاد پر؛ (۳) ابناء الدولہ: ابتداے عہد بنی عباس میں عباسی خاندان کے افراد کے لیے ایک اصطلاح؛ (۴) ابناء الاتراک: عہد ممالیک میں شام یا مصر میں پیدا ہونے والے مملوکوں کے اخلاف کے لیے مستقل اصطلاح؛ (۵) ابناے سپاہیان: عثمانی مستقل فوج کے رسالے کے چھے دستوں میں سے پہلے دستے کے سپاہیوں کے لیے سرکاری اصطلاح.	۴۵۱	۱
*	اَبنُوس :	رکّ بہ آبنوس.	۴۵۲	۱
*	اَبنِیہ :	رکّ بہ بناء.	۴۵۲	۱
*	اَبُو :	رکّ بہ کُنیَۃ.	۴۵۲	۱
*	اِبُو :	یہ عثمانی ترکی میں اَبُو کا تلفظ ہے، رکّ بہ کُنیَۃ	۴۵۲	۱
*	اَبُوآم :	تافیلات کا مرکز حکومت	۴۵۲	۱
*	اَبُو اِسحٰق الاَلبِیری :	ابراہیم بن مسعود بن سعید التُّجیبی، اندلسی فقیہ اور شاعر (م ۴۵۹ / ۱۰۶۷ء).	۴۵۲	۲
*	ابواسحٰق :	رکّ بہ (۱) الصابیٔ؛ (۲) الشیرازی.	۴۵۳	۱
*	ابوالاَسود الدُّؤَلی :	(الدِّیلی) ظالم بن عمرو بن سفیان بن جندل، حضرت علیؓ کا ایک ساتھی، شاعر، عربی صرف ونحو کے قواعد اور اعراب قرآن کا واضع (م ۶۹ھ / ۶۸۸ء).	۴۵۳	۱
*	ابوالاَعوَر :	عمرو بن سفیان السُّلمی: حضرت امیر معاویہؓ کی فوج کا ایک سپہ سالار.	۴۵۳	۲
⊗	ابوایوب انصاریؓ :	خالد بن زید کلیب النّجّاری الخزرجی (۳۱ ق ھ / ۵۹۱ء - ۵۲ھ / ۶۷۲ء)، مشہور انصاری صحابی.	۴۵۴	۱
*	ابوالبرکات :	ہبۃ اللہ بن علی بن ملکا (یا ملکان) البغدادی البلدی، مشہور فلسفی، طبیب اور مصنّف کتاب المعتبر وغیرہ (حیات ۵۶۰ھ / ۱۱۶۴ء).	۴۵۶	۱
*	ابوبُردہ :	رکّ بہ الاشعری.	۴۵۸	۲
*	ابوالبشر :	رکّ بہ آدم.	۴۵۸	۲

عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
⊗ * ابوبکر الصِّدِّیقؓ: عبداللہ بن ابی قحافہ (۵۷۱ء - ۱۳ھ/ ۶۳۴ء)، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے بڑے صحابی، مردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے اور آپؐ کے پہلے جانشین اور خلیفہ.	۴۵۸	۲
* ابوبکر: (Albubather) رک بہ الحسن بن الخصیب.	۴۶۳	۲
* ابوبکر: رک بہ ابن طفیل.	۴۶۳	۲
* ابوبکر بن احمد: رک بہ ابن قاضی شہبہ.	۴۶۴	۱
* ابوبکر بن سعد بن زنگی: رک بہ آل سلغوریہ.	۴۶۴	۱
* ابوبکر بن عبداللہ: رک بہ ابن ابی الدنیا.	۴۶۴	۱
* ابوبکر بن علی: رک بہ ابن حجّہ.	۴۶۴	۱
* ابوبکر احمد بن علی بن ثابت: رک بہ الخطیب البغدادی.	۴۶۴	۱
* ابوبکر البَیطار: رک بہ ابن مُنذر.	۴۶۴	۱
* ابوبکر الخَلّال: رک بہ الخَلّال.	۴۶۴	۱
* ابوبکر الخوارزمی: رک بہ الخوارزمی.	۴۶۴	۱
* ابوبکرہ: (۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حبشی صحابی نُفَیع بن مَسرُوح کا معروف لقب (م ۵۱ھ/ ۶۷۱ء یا ۵۲ھ/ ۶۷۲ء)؛ (۲) ابوبکرہ بکار بن قُتَیبہ البکراوی (۱۸۲ھ/ ۷۹۸ء - ۲۷۰ھ/ ۸۸۴ء)، اسی خاندان کا خلف اور مصر کا قاضی.	۴۶۴	۱
* ابوبلال: رک بہ مرداس بن اُدَیَّہ.	۴۶۴	۲
* ابوبَیہَس: الہَیصَم بن جابر، قبیلۂ بنوسعد ابن ضُبَیعہ کا ایک خارجی اور خوارج فرقۂ بَیہَسِیّہ کا بانی (م ۹۴ھ/ ۷۱۳ء).	۴۶۴	۲
* ابوتاشُفین اوّل: عبدالرحمٰن بن ابی حَمّو، خاندان عبدالواد کا پانچواں بادشاہ (از ۷۱۸ھ/ ۱۳۱۸ء - ۷۳۷ھ/ ۱۳۳۷ء).	۴۶۴	۲
* ابوتاشُفین ثانی: بن ابی حَمّو موسیٰ (۷۵۲ھ/ ۱۳۵۱ء - ۷۹۵ھ/ ۱۳۹۳ء)، خاندان عبدالواد کا بادشاہ (از ۷۹۱ھ/ ۱۳۸۹ء).	۴۶۵	۱
* ابوتُراب: حضرت علیؓ بن ابی طالب [رک بآن] کی کنیت.	۴۶۵	۱
* ابوتمّام: حبیب بن اوس الطائی (۱۸۸ھ/ ۸۰۴ء - ۲۳۲ھ/ ۸۴۶ء)، مشہور عربی شاعر، نقاد، جامع اشعار اور الحماسہ (ابی تمام) وغیرہ کا مرتّب.	۴۶۵	۱
* ابوثور: ابراہیم بن خالد بن ابی الیمان الکلبی، ممتاز مفتی دین اور ایک فقہی مسلک کا بانی (م ۲۴۰ھ/ ۸۵۴ء).	۴۶۷	۲
* ابوجعفر: استاذ ہرموز (= ہرمز)، عمان میں شرف الدولہ بویہی کا نائب، بعدازاں صمصام الدولہ کے عہد میں کرمان کا والی اور سپہ سالار (م ۴۰۶ھ/ ۱۰۱۵ء).	۴۶۸	۱
* ابوجَہل: عمرو بن ہشام المغیرۃ المخزومی، سردار قریش اور مشہور دشمن اسلام و دشمن رسولؐ (م ۲ھ/ ۶۲۴ء).	۴۶۸	۱
* ابوحاتم الرّازی: احمد (یا عبدالرحمٰن) بن حمدان الورسامی اللیثی. اسمٰعیلی فرقے کے ابتدائی دور میں رے کا داعی، حدیث اور عربی شاعری کا عالم اور الزینۃ و اعلام النبوۃ وغیرہ کا مصنّف (م ۳۲۲ھ/ ۹۳۳ء).	۴۶۹	۱
* ابوحاتم السِّجستانی: سَہل بن محمد الجُشَمی، بصرے کا ماہر لسانیات اور عروضی، ابن درید اور المبرد کا استاد، متعدّد کتابوں کا مصنّف (م ۲۴۸ھ/ ۸۶۲ء یا ۲۵۵ھ/ ۸۶۹ء).	۴۶۹	۲
* ابوحاتم: یعقوب بن لَبِید (یا لبیب یا حبیب) المَلزوزی النَّجیبی، المغرب کا اباضی امام اور طالع آزما (م ۱۵۵ھ/ ۷۷۲ء).	۴۷۰	۱
* ابوحاتم: یوسف محمد: رک بہ آل رستم.	۴۷۰	۲
* ابوحامد الغَرناطی: محمد بن عبدالرحمٰن (یا عبدالرحیم) بن سلیمان المازنی القیسی (۴۷۳ھ/ ۱۰۸۰ء - ۵۶۵ھ/ ۱۱۷۰ء)، چھٹی صدی ہجری/ بارھویں صدی عیسوی کا مشہور اندلسی سیاح، اور المُعرِب عن بعض عجائب المغرب اور تحفۃ الالباب و نخبۃ الاعجاب کا مصنّف.	۴۷۰	۲

	عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
*	ابوحبّہ: بغداد کے جنوب مغرب میں دریائے فرات کے مشرقی کنارے کے قریب کھنڈروں کا مجموعہ؛ بابل کے قدیم شہر سپّر کا محل وقوع.	۴۷۱	۱
*	ابوالحسن: رک بہ ابن ابی الرِّجال.	۴۷۱	۲
*	ابوالحسن: رک بہ (۱) الاشعری؛ (۲) الشاذلی.	۴۷۱	۲
⊗	ابوالحسن العامری: محمد بن یوسف (مشہور بہ ابوالحسن بن ابی ذر) نیشاپوری، ملقب بہ صاحب الفلاسفہ، چوتھی صدی ہجری / گیارھویں صدی عیسوی کا سب سے سربرآوردہ مسلمان فلسفی اور مناظر؛ ابوحیان توحیدی کا استاد اور کتاب الامد علی الابد وغیرہ کا مصنّف (م ۳۸۱ھ / ۹۹۱ء).	۴۷۱	۲
*	ابوالحسن علی: فاس کے خانوادۂ مرینیہ کا دسواں حکمران (از ۷۳۱ھ / ۱۳۳۱ء - ۷۵۲ / ۱۳۵۲ء).	۴۷۵	۲
*	ابوالحسن: (یا ابوالحسین) محمد بن ابراہیم بن سیمجور، کوہستان کا موروثی باج گزار سلطان، سامانی بادشاہوں عبدالملک اول، منصور اول اور نوح ثانی کے عہد میں تین بار خراسان کا والی (م ۳۷۸ھ / ۹۸۹ء).	۴۷۶	۱
*	(بنو) ابوحسین: صقلیہ کے فرمانرواؤں کا خاندان (رک بہ Kalbides، در آ، لائڈن، بار دوم).	۴۷۶	۱
*	ابوحفص عمر بن جُمَیع: جبل نفوسہ کا اباضی عالم اور اباضیہ کی کتاب عقیدۃ کا عربی مترجم (م ۷۵۰ھ / ۱۳۵۰ء).	۴۷۶	۱
*	ابوحفص عمر بن شعیب البلّوطی: ۲۱۲ھ / ۸۲۷ء اور ۳۵۰ھ / ۹۶۱ء کے درمیان جزیرہ اقریطش [رک بآن] میں ایک چھوٹے خانوادۂ شاہی کا بانی.	۴۷۶	۲
*	ابوحفص عمر بن یحییٰ الہنتاتی: الموحد مہدی بن تومرت [رک بآن] کا رفیق، خاندان مؤمنیہ (رک بہ عبدالمؤمن) کا سرگرم حامی اور افریقہ کے حکمران خانوادے بنوحفص کا بانی، امیر ابوزکریا کا دادا (م ۵۷۱ھ / ۱۱۷۵ء).	۴۷۷	۱
⊗	ابوحمزہ: المختار بن عوف بن مالک الازدی السلیمی البصری، ایک آتش بیان خارجی سپہ سالار (حیات ۱۳۰ھ / ۷۴۷ء).	۴۷۸	۱
*	ابوحمّو الاول: ابن ابی سعید عثمان بن یغمراسن (۶۶۵ھ / ۱۲۶۷ء - ۷۱۸ھ / ۱۳۱۸ء) خاندان بنوعبدالواد کا چوتھا حکمران (از ۷۰۷ھ / ۱۳۰۸ء).	۴۷۸	۱
*	ابوحمّو الثانی: موسیٰ بن ابی یعقوب یوسف بن عبدالرحمٰن بن یحییٰ بن یغمراسن (۷۲۳ھ / ۱۳۲۳ء - ۷۹۱ھ / ۱۳۸۹ء)، خاندان بنو عبدالواد کا فرمانروا (از ۷۶۰ھ / ۱۳۵۹ء).	۴۷۸	۲
* ⊗	ابوحنیفہؒ: حضرت امام اعظم النعمانؒ بن ثابت (نواح ۸۰ھ / ۶۹۹ء - ۱۵۰ھ / ۷۶۷ھ)، بہت بڑے عالم دین، ماہر فقہ و کلام، بانی فقہ حنفی اور مصنّف الفقہ الاکبر وغیرہ.	۴۷۸	۲
*	ابوحنیفہ الدینوری: رک بہ الدینوری.	۴۸۱	۲
*	ابوحیّان التّوحیدی: علی بن محمد العبّاس (مابین ۳۱۰ھ / ۹۲۲ء و ۳۲۰ھ / ۹۳۲ء - ۴۱۴ھ / ۱۰۲۳ء)، ادیب، فلسفی، امام تصوّف، فقہ، مؤرّخ اور مصنّف المقابسات وغیرہ.	۴۸۱	۲
*	ابوحیّان [النحوی]: اثیرالدین محمد بن یوسف الغرناطی الجیانی النّفزی (۶۵۴ھ / ۱۲۵۶ء - ۷۴۵ھ / ۱۳۴۴ء)، عرب نحوی، علوم قرآنیہ کا مدرس، نیز حدیث، فقہ، تاریخ، سیر اور شعر و سخن پر متعدد کتابوں مثلاً منہج السالک وغیرہ کا مصنّف.	۴۸۳	۲
*	ابوخراش: خویلد بن مرۃ الہذلی، ایک مُخَضرم عرب شاعر اور سُورما (م بعہد حضرت عمر فاروقؓ: ۱۳ھ / ۶۳۴ء - ۲۳ھ / ۶۴۴ء)	۴۸۴	۱
*	ابوالخصیب: بصرے کے جنوب میں ایک نہر.	۴۸۴	۲
*	ابوالخطّاب الاَسدی: محمد بن ابی زینب، المعروف بہ الکاہلی، بانی رفض و بدعت (م نواح ۱۳۸ھ / ۷۵۵ء).	۴۸۴	۲
*	ابوالخطّاب الکلوَذانی: رک بہ الکلوذانی، در آ، لائڈن، بار دوم	۴۸۵	۱
*	ابوالخطّاب المعافری: عبدالاعلیٰ بن السّمح الحمیری الیمنی، المغرب کے اباضیوں کا پہلا منتخب امام اور اباضیہ کی حکومت کا بانی (م ۱۴۴ھ / ۷۶۱ء).	۴۸۵	۱
*	ابوالخطّار: الحسام بن ضرار الکلبی، اندلس کا والی (از ۱۲۵ھ / ۷۴۳ء - ۱۲۷ھ / ۷۴۵ء).	۴۸۶	۱
*	ابوالخیر: (۸۱۴ھ / ۱۴۱۱ء - ۸۷۳ھ / ۱۴۶۸ء)، ازبک حکمران اور اس قوم کے اقتدار کا بانی.	۴۸۶	۱
*	ابوالخیر الاشبیلی: ملقب بہ الشجّار، پانچویں صدی ہجری / گیارھویں صدی عیسوی میں فن زراعت پر کتاب الفلاحۃ کا مصنّف.	۴۸۷	۱
*	ابوداؤد السجستانیؒ: سلیمان بن الاشعث (۲۰۲ھ / ۸۱۷ء - ۲۷۵ھ / ۸۸۹ء)، نامور محدّث اور صحاح ستہ میں شامل کتاب السنن کے مرتب.	۴۸۷	۲

	عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
⊗	ابُو داؤد الطَّیالسیؒ: سلیمان داؤد ابن الجارُود البصری (۱۳۳ھ/ ۷۵۰ء - ۲۰۴ھ/ ۸۱۹ء)، بلند پایہ ایرانی الاصل محدث اور مسند الطیالسی کے مرتب.	۴۸۸	۲
*	ابُو الدَّرداء الانصاری الخزرجیؓ: مشہور انصاری خزرجی صحابی، دمشق کے قاضی اور مدرّس (م نواح ۳۲ھ/ ۶۵۲ء).	۴۸۹	۱
*	ابُو دُلامہ: زند بن الجون، عباسی خلفا السفاح، المنصور اور المہدی کے عہد کا درباری شاعر اور مسخرا (م ۱۶۰ھ/ ۷۷۶ء)	۴۸۹	۲
*	ابُو دُلف: مِسعَر بن مُہلہل الخزرجی الیَنبُوعی، عرب شاعر، سیاح اور ماہر معدنیات (حیات ۳۴۱ھ/ ۹۵۲ء).	۴۹۰	۱
*	ابُو الدنیا: ابوالحسن علی بن عثمان بن الخطاب، ایک طویل العمر شخص ۲۲ق ھ/ ۶۰۰ء - ۴۶۷ھ/ ۱۰۸۳ء)، جنگ صفین میں حضرت علی کا ساتھی.	۴۹۱	۱
*	ابُو دُوآد الایادی: زمانۂ جاہلیت کا عرب شاعر اور المنذر بن ماء السماء (تقریباً ۵۰۶ - ۵۵۴ء) کا ہم عصر.	۴۹۱	۲
*	ابُو دَہبل الجُمَحی: وَہب بن زَمعہ، مکّہ مکرّمہ کا ایک غزل گو قریشی شاعر (م نواح ۹۶ھ/ ۷۱۵ء).	۴۹۲	۱
⊗*	ابُو ذر الغفاریؓ: جُندُب بن جُنادہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے مشہور صحابی (م ۳۲ھ/ ۶۵۲ء).	۴۹۲	۲
*	ابُو ذُؤَیب الہُذَلی: خویلد بن خالد، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے متاخر زمانے کا مشہور عرب شاعر (م نواح ۲۶ھ/ ۶۴۷ء).	۴۹۳	۱
*	ابُو رِغال: ایک اسطوری شخصیت، جس کے متعلق متضاد قسم کی روایات ہیں: (۱) ابرہہ کی مکے کی جانب رہبری کرنے والا ایک ثقفی؛ (۲) قوم ثمود کی ہلاکت میں بچ جانے والا واحد شخص؛ (۳) قسی بن منبہ بن النبیت، ایک حقیقی شخص (م نواح ۵۰ق ھ/ ۵۷۵ء).	۴۹۳	۱
*	ابُو زَکریّاء الوَرجلانی: یحیٰی بن ابی بکر، المغرب کے اباضیہ کا مؤرّخ اور مصنّف کتاب السیرۃ و اخبار الائمۃ (حیات ۴۷۱ھ/ ۱۰۷۸ء).	۴۹۴	۱
*	ابُو زِکریّاء الجناؤنی: یحیٰی بن الخیر، چھٹی صدی ہجری/ بارھویں صدی عیسوی میں جبل نفوسہ کا ایک اباضی عالم اور اباضی فقہی کتب کا مصنّف.	۴۹۴	۲
*	ابُو زِکریّاء ابن خلدون: رکّ بہ ابن خلدون.	۴۹۵	۱
*	ابُو زید: بنو ہلال کا اساطیری بطل.	۴۹۵	۱
*	ابُو زید: رکّ بہ البلخی.	۴۹۵	۲
*	ابُو زید: رکّ بہ الحریری.	۴۹۵	۲
*	ابُو زید الانصاری: سعید بن اوس (۱۲۲ھ/ ۷۴۰ء - ۲۱۴ھ/ ۸۳۰ء)، دبستان بصرہ کا عرب نحوی، لغت نویس اور مصنّف: النوادر فی اللغۃ وغیرہ کا مصنّف.	۴۹۵	۲
*	ابُو زَیّان اوّل: محمد بن ابی سعید عثمان بن یَغمُراسن (۶۵۹ھ/ ۱۲۶۱ء - ۷۰۷ھ/ ۱۳۰۸ء)، خاندان عبدالواد کا تیسرا حکمران (از ۷۰۳ھ/ ۱۳۰۴ء).	۴۹۶	۱
*	ابُو زَیّان ثانی: محمد بن ابی حَمُّو ثانی، خاندان عبدالواد کا حکمران (از ۷۹۶ھ/ ۱۳۹۳ء - ۸۰۱ھ/ ۱۳۹۸ء).	۴۹۶	۱
*	ابوزیان ثالث: احمد بن ابی محمد عبداللہ	۴۹۶	۱
*	ابُو زَیّان: رکّ بہ (بنو) مرین.	۴۹۶	۲
*	ابُو السّاج دِیُوداد: (دِیوداذ) بن دیودست، خاندان ابوالساج کا بانی، خلفاے بنی عباس المتوکّل اور المعتز کے عہد میں ایک اہم عہدیدار (م ۲۶۶ھ/ ۸۷۹ - ۸۸۰ء).	۴۹۶	۲
*	ابُو السّاج (آل): خاندان بنو ساج: (۱) بانی خاندان ابوالساج دیوداد بن یوسف دیودست [رکّ بآن]؛ (۲) محمد الافشین ابوعبید بن ابی الساج دیودست، عباسی خلیفہ الموفق کے عہد میں آذربیجان کا والی (م ۲۸۸ھ/ ۹۰۱ء)؛ (۳) یوسف بن ابی الساج دیودست، رے اور آذربیجان وغیرہ کا والی (حیات ۳۱۰ھ/ ۹۲۲ء)؛ (۴) ابوالمسافر فتح بن محمد الافشین، والی آذربیجان (م ۳۱۷ھ/ ۹۲۹ء)؛ (۵) ابوالفرج بن ابی المسافر فتح، خلفاے بنی عباس کا سپہ سالار.	۴۹۷	۱
*	ابُو السرایا: السَّری بن منصور الشیبانی، ایک شیعہ باغی (م ۲۰۰ھ/ ۸۱۵ء).	۴۹۸	۱
*	ابُو السرایا الحَمدانی: رکّ بہ بنو حمدان.	۴۹۸	۲
⊗	ابُو سعد: عمید الدولہ محمد بن الحسن بن علی بن عبدالرحیم، بنو بُویہ کا وزیر (م ۴۳۹ھ/ ۱۰۴۸ء).	۴۹۸	۲
*	ابُو السُّعود: محمد بن محی الدین محمد بن العماد مصطفٰی العمادی، المعروف بہ خوجہ چلبی (۸۹۶ھ/ ۱۴۹۰ء - ۹۸۲ھ/ ۱۵۷۴ء)، مشہور ترک مفسر قرآن، حنفی عالم، شیخ الاسلام، شاعر اور مصنّف ارشاد العقل السلیم و دعانامہ.	۴۹۸	۲
*	ابُو سعید: رکّ بہ الرستمیہ.	۴۹۹	۲
*	ابُو السعید ایلخان: رکّ بہ ایلخانیہ.	۴۹۹	۲

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
*	ابُوسعید:	بن محمد بن میزان شاہ بن تیمور، ماوراء النہر، زابلستان اور خراسان وغیرہ کا تیموری سلطان (م ۸۷۴ھ/ ۱۴۶۹ء).	۴۹۹	۲
*	ابُوسعید فضل اللہ بن ابی الخیر:	(۳۵۷ھ/ ۹۶۷ء - ۴۴۰ھ/ ۱۰۴۹ء)، ایران کے مشہور صوفی اور شاعر.	۵۰۱	۲
*	ابُوسعید الجنّابی:	رکّ بہ الجنّابی.	۵۰۴	۱
*	ابُوسُفیان:	زمانۂ قبل از اسلام میں البارہ (جبل الزاویہ) کا بادشاہ.	۵۰۴	۱
*	ابُوسُفیانؓ بن حرب بن اُمیّہ:	صخر، ابوحنظلہ؛ قریش کے ممتاز و متموّل تاجر اور سردار مکہ، جنگ احد میں قریشی لشکر کے قائد، فتح مکّہ کے موقع پر قبول اسلام کے بعد والی نجران و حجاز (م ۳۲ھ/ ۶۵۳ء).	۵۰۴	۲
*	ابُوسَلَمہ:	حفص بن سلیمان الہمدانی الخلال، پہلے عباسی خلیفہ کا پہلا وزیر (م ۱۳۳ھ/ ۷۵۰ء).	۵۰۵	۲
*	ابُوسُلیمان المنطقی:	محمد بن طاہر بن بہرام السجستانی (۳۰۰ھ/ ۹۱۲ء - ۳۷۵ھ/ ۹۸۵ء)، بغداد کا ایک نامور نو افلاطونی فلسفی اور مصنّف صفوان الحکمۃ.	۵۰۶	۱
*	ابُوشامہ:	شہاب الدین ابوالقاسم (ابومحمد) عبدالرحمٰن بن اسمٰعیل المقدسی (۵۹۹ھ/ ۱۲۰۳ء - ۶۶۵ھ/ ۱۲۶۸ء)، ممتاز عرب مؤرّخ اور مصنّف کتاب الروضتین فی اخبار الدولتین وغیرہ.	۵۰۶	۲
*	ابُوشجاع:	احمد بن حسن (یا حسین) بن احمد (متولد ۴۳۴ھ/ ۱۰۴۲ء)، مشہور شافعی فقیہ اور مفتی اور مصنّف رسالۃ الغایۃ فی الاختصار وغیرہ (حیات ۵۰۰ھ/ ۱۱۰۷ء).	۵۰۷	۱
*	ابُوشُجاع محمد بن الحسین:	رکّ بہ الروزروری.	۵۰۷	۲
*	ابُوالشَّمَقمَق:	ابومحمد مروان بن محمد الجعدی، ابتدائی عباسی عہد کا کوفی شاعر (م ۱۸۰ھ/ ۷۹۶ء).	۵۰۷	۲
*	ابُوالشوق:	رکّ بہ بنوعناز.	۵۰۸	۱
*	ابُوشہر:	رکّ بہ بُوشہر.	۵۰۸	۱
*	ابُوالشِّیص:	محمد بن عبداللہ بن رزین الخزاعی، عرب شاعر (م نواح ۲۰۰ھ/ ۸۱۵ء).	۵۰۸	۱
*	ابُوالصَّلت اُمیہ:	بن عبدالعزیز بن ابی الصلت (۴۶۰ھ/ ۱۰۶۷ء - ۵۲۹ھ/ ۱۱۳۴ء)، اندلسی شاعر، ادیب، فلسفی، طبیب، مؤرّخ، اور مصنّف تقویم الذہن، الادویۃ المفردۃ وغیرہ.	۵۰۸	۲
*	ابُوصیر:	رکّ بہ بوصیر.	۵۰۹	۲
*	ابُوصخر الہُذَلی:	عبداللہ بن سلمہ، پہلی صدی ہجری/ ساتویں صدی عیسوی کا عرب شاعر.	۵۰۹	۲
*	ابوضمضم:	چوتھی صدی ہجری/ دسویں صدی عیسوی کے ایک مشہور مجموعۂ حکایات کا مضحک کردار.	۵۰۹	۲
*	ابوضیاء توفیق بک:	رکّ بہ توفیق بے، در آ، لائڈن، طبع دوم.	۵۱۰	۱
*	ابوطاقہ:	رکّ بہ سکّہ.	۵۱۰	۱
⊗	ابوطالِب:	عبد مناف بن عبدالمطلب الہاشمی القرشی (۸۵ ق ھ/ ۵۴۰ء - ۳ ق ھ/ ۶۲۰ء)، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عم محترم اور حضرت علیؓ کے والد.	۵۱۰	۱
*	ابوطالب خان:	بن حاجی محمد بیگ (۱۱۶۵ھ/ ۱۷۵۲ء - ۱۲۲۱ھ/ ۱۸۰۶ء)، لکھنؤ کا ترکی النسل سیاح یورپ، آصف الدولہ اور انگریز ریذیڈنٹ کا اہلکار، مصنّف مسیر طالبی فی بلاد افرنجی وغیرہ.	۵۱۱	۲
*	ابوطالب کلیم:	رکّ بہ کلیم.	۵۱۱	۲
*	ابوطالب محمد:	بن علی الحارثی المکی، محدث اور صوفی، بصرے کے متکلم فرقۂ سالمیہ کے پیشوا اور مصنّف قوت القلوب (م ۳۸۶ھ/ ۹۹۶ء).	۵۱۲	۱
*	ابوطاہر سلیمان القرمطی:	رکّ بہ الجنّابی.	۵۱۲	۱
*	ابوطاہر طرسوسی:	(یا طوسی) محمد بن حسن بن علی بن موسیٰ، ایک غیر معروف شخص جس کی طرف بعض طویل اساطیری قصّے، مثلاً قہرمان نامہ، داراب نامہ وغیرہ منسوب ہیں.	۵۱۲	۱
*	ابوالطّیّب:	رکّ بہ المفضل.	۵۱۲	۱
*	ابوطیّب:	رکّ بہ (۱) الطبری؛ (۲) المتنبی.	۵۱۲	۱

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
✱	ابوظبی:	متحدہ عرب امارات میں سب سے بڑی امارت.	۵۱۲	۱
✱	ابو العالیہ:	رُفیع بن مہران الریاحی، بنو ریاح کا آزاد کردہ غلام، جس کی طرف قرآن مجید کی ایک تفسیر منسوب ہے؛ نیز محدّث اور قاری (م ۹۰ھ/ ۷۰۹ء).	۵۱۳	۱
✱	ابو العباس السَّفَّاح:	عبداللہ بن محمد بن علی بن عبداللہ بن العباس، پہلا عباسی خلیفہ (از ۱۳۲ھ/ ۷۴۹ء - ۱۳۶ھ/ ۷۵۴ء).	۵۱۳	۱
✱	ابو عبداللہ الشیعی:	الحسین بن احمد بن محمد بن زکریا المعروف بہ المحتسب، شمالی افریقیہ میں دولت فاطمیہ کا بانی (م ۲۹۸ھ/ ۹۱۱ء).	۵۱۴	۱
✱	ابو عبداللہ یعقوب بن داؤد:	عباسی خلیفہ المہدی کا وزیر اور علویوں کا حلیف (م نواح ۱۸۶ھ/ ۸۰۲ء).	۵۱۵	۱
✱	ابو عُبید البکری:	عبداللہ بن عبدالعزیز، اسلامی مغرب کا سب سے بڑا جغرافیہ نگار اور الٰہیات، لسانیات و نباتات کا عالم، مصنّف المسالک والممالک، معجم ما استعجم وغیرہ (م ۴۸۷ھ/ ۱۰۹۴ء).	۵۱۵	۱
⊗	ابو عبید القاسم:	بن سلّام الہروی (نواح ۱۵۴ھ/ ۷۷۰ء - ۲۲۴ھ/ ۸۳۸ء)، مشہور عرب نحوی، فقیہ، عالم، ماہر معاشیات اور متعدّد اہم کتب غریب الحدیث، غریب المصنف، غریب القرآن، کتاب الاموال اور کتاب الامثال کا مصنّف.	۵۱۸	۱
✱	ابو عبیداللہ:	معاویہ بن عبیداللہ بن یسار الاشعری، عباسی خلیفہ المہدی کا وزیر (م ۱۷۰ھ/ ۷۸۶ء).	۵۱۹	۲
✱	ابو عبیدہ التمیمی:	رکّ بہ اباضیہ.	۵۱۹	۲
⊗	ابو عبیدہؓ:	عامر بن عبداللہ بن الجراح، امین الامّۃ، عشرۂ مبشّرہ میں شامل مشہور صحابی اور سپہ سالار (م ۱۸ھ/ ۶۳۹ء).	۵۱۹	۲
✱	ابو عبیدہ:	معمر بن المُثنّٰی (۱۱۰ھ/ ۷۲۸ء - ۲۰۹ھ/ ۸۲۴ء)، عرب ماہر لسانیات اور مصنّف کتاب الخیل، غریب الحدیث ومجاز القرآن.	۵۲۲	۱
✱	ابو العتاہیہ:	ابو اسحٰق اسمٰعیل بن القاسم بن سُوَید بن کیسان (۱۳۰ھ/ ۷۴۸ء - ۲۱۰ھ/ ۸۲۵ء)، عہد عباسی کا ممتاز شاعر.	۵۲۳	۲
✱	ابو العرب:	محمد بن تمیم بن تمام التمیمی (نواح ۲۵۵ھ/ ۸۶۹ء - ۳۳۳ھ/ ۹۴۵ء)، مالکی فقیہ، محدث، مؤرخ، شاعر اور طبقات علماء افریقیہ کا مصنّف.	۵۲۴	۲
✱	ابو عَرُوبہ:	الحسین بن ابی معشر محمد بن مودود السُّلَمی الحرّانی (نواح ۲۲۲ھ/ ۸۳۷ء - ۳۱۸ھ/ ۹۳۰ء)، حرّان کا عالم حدیث اور مصنّف طبقات.	۵۲۵	۱
✱	ابو عریش:	ولایت عسیر کا معروف قصبہ.	۵۲۵	۱
✱	ابو عطاء السندی:	افلح (یا مرزوق) بن یسار، آخری اموی دور کا ایک مشہور صاحب سیف و قلم شاعر (م نواح ۱۵۸ھ/ ۷۷۴ء).	۵۲۵	۲
⊗	ابو العلاء المعرّی:	احمد بن عبداللہ بن سلیمان (۳۶۳ھ/ ۹۷۳ء - ۴۴۹ھ/ ۱۰۵۷ء)، مشہور نابینا عرب شاعر، فلسفی اور مصنّف.	۵۲۶	۱
✱	ابو علی:	(Al Bohali)، رکّ بہ الخیّاط.	۵۳۰	۱
✱	ابو علی بن سینا:	رکّ بہ ابن سینا.	۵۳۰	۱
✱	ابو علی القالی:	رکّ بہ القالی.	۵۳۰	۱
✱	ابو علی (بوعلی) قلندرؒ:	شیخ شرف الدین پانی پتی، ہندوستان کے ایک بزرگ ولی اللہ، شاعر اور مصنّف (م نواح ۷۲۴ھ/ ۱۳۲۴ء).	۵۳۰	۱
✱	ابو علی محمد بن الیاس:	رکّ بہ الیاسیہ.	۵۳۰	۲
✱	ابو عمرو زبّان بن العلاء:	بن عمار التمیمی، قرآن مجید کا مشہور قاری اور نحو میں دبستان بصرہ کا بانی (م نواح ۱۵۴ھ/ ۷۷۰ء).	۵۳۰	۲
✱	ابو عِنان فارِس:	(۷۲۹ھ/ ۱۳۲۹ء - ۷۵۹ھ/ ۱۳۸۵ء)، فاس کے بنو مرین [رکّ بآں] کا گیارھواں تاجدار (از ۷۴۹ھ/ ۱۳۴۸ء).	۵۳۲	۲
✱	ابو عون:	عبدالملک بن یزید الخراسانی، بنو عباس کا سپہ سالار، مصر اور خراسان کا والی (حیات ۱۵۹ھ/ ۷۷۶ء).	۵۳۳	۱
✱	ابو عیسٰی الاصفہانی:	عہد بنی امیہ کا یہودی کذاب، مسیح ہونے کا مدعی اور فرقۂ عیسویہ کا بانی.	۵۳۳	۲
✱	ابو عیسٰی:	محمد بن ہارون الوراق، سابقاً معتزلی اور بعد ازاں یکے از ملاحدۂ اسلام، مصنّف المقالات وغیرہ (م نواح ۲۴۷ھ/ ۸۶۱ء).	۵۳۳	۲
✱	ابو العَیناء:	محمد بن القاسم بن خلّاد بن یاسر بن سلیمان الہاشمی (۱۹۰ھ/ ۸۰۵ء تا ۲۸۲ - ۲۸۳ھ/ ۸۹۶ء)، عربی زبان کا ادیب اور شاعر.	۵۳۴	۲
✱	ابو الغازی بہادر خان:	(۱۰۱۲ھ/ ۱۶۰۳ء - ۱۰۷۴ھ/ ۱۶۶۳ء)، خیوا کا حاکم اور چغتائی مؤرّخ، مصنّف شجرۂ تراکمہ وغیرہ.	۵۳۴	۲
✱	ابو غانم:	بشر بن غانم الخراسانی: دوسری تیسری صدی ہجری/ آٹھویں نویں صدی عیسوی کا اباضی فقیہ اور مصنّف کتاب المدونۃ.	۵۳۵	۲
✱	ابو الفتح:	رکّ بہ (۱) ابن العمید؛ (۲) ابن الفرات؛ (۳) المظفر.	۵۳۶	۱
✱	ابو الفتوح حسن:	رکّ بہ مکّہ.	۵۳۶	۱
✱	ابو الفتوح الرازی:	(حیات مابین ۴۸۰ھ/ ۱۰۸۷ء و ۵۲۵ھ/ ۱۱۳۱ء)، ممتاز ایرانی شیعی مفسّر قرآن.	۵۳۶	۱

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
*	ابوالفداء:	اسمٰعیل (الافضل) علی بن (المظفر) محمود ..... بن شاہنشاہ بن ایوب الخاطب بہ الملک المؤید عماد الدین (۶۷۲ھ/ ۱۲۷۳ء – ۷۳۲ھ/ ۱۳۳۱ء)، شامی امیر، مؤرّخ، جغرافیہ دان، شاعر اور المختصر فی تاریخ البشر اور تقویم البلدان وغیرہ کا مصنّف.	۵۳۶	۲
*	ابوفُدیک:	عبداللہ بن ثور، بنوقیس بن ثعلبہ کا خارجی شورش پسند (م ۷۳ھ/ ۶۹۳ء).	۵۳۷	۲
*	ابوفراس الحمدانی:	الحارث بن ابی العلی سعید بن حمدان التغلبی (۳۲۰ھ/ ۹۳۲ء – ۳۵۷ھ/ ۹۶۸ء)، صاحب دیوان عرب شاعر.	۵۳۷	۲
*	ابوالفرج:	رکّ بہ (۱) الببغاء؛ (۲) ابن الجوزی؛ (۳) ابن العبری؛ (۴) ابن الندیم.	۵۳۸	۲
*	ابوالفرج الاصبہانی:	(الاصفہانی)، علی بن الحسین بن محمد بن احمد القرشی (۲۸۴ھ/ ۸۹۷ء – ۳۵۶ھ/ ۹۶۷ء) ممتاز عرب مؤرّخ، ادیب، شاعر اور ماہر موسیقی، مصنّف کتاب الاغانی وغیرہ.	۵۳۸	۲
⊗	ابوالفرج رونی:	ابن مسعود غزنوی، لاہور (بالفاظ دیگر برعظیم پاک و ہند) کا پہلا ممتاز صاحب دیوان فارسی شاعر اور استاد سخن (م نواح ۴۹۰ھ/ ۱۰۹۷ء).	۵۴۰	۱
*	ابوالفضل:	رکّ بہ العمید.	۵۴۲	۲
*	ابوالفضل بیہقی:	رکّ بہ بیہقی، ابوالفضل.	۵۴۲	۲
⊗	ابوالفضل علامی:	(۹۵۸ھ/ ۱۵۵۱ء – ۱۰۱۱ھ/ ۱۶۰۲ء)، مغل شہنشاہ اکبر کا مقرب، صدر الصدور، حاکم و سپہ سالار دکن، ممتاز فارسی ادیب اور صاحب طرز انشا پرداز، مصنّف اکبر نامہ، آئین اکبری، انشاے ابوالفضل وغیرہ.	۵۴۲	۲
*	ابوالفضل عیاض:	رکّ بہ عیاض.	۵۴۴	۱
*	ابوفُطرُس:	(Antipatris)، رکّ بہ نہر ابی فطرس.	۵۴۴	۱
*	ابوالقاسم:	ابوالمطہر محمد بن احمد کی حکایۃ ابی القاسم البغدادی کا چرب زبان اور مفت خورہ مرکزی کردار.	۵۴۴	۱
*	ابوالقاسم:	رکّ بہ الزہراوی، در آ، لائڈن، بار دوم.	۵۴۴	۲
*	ابوالقاسم بابُر:	رکّ بہ تیمور (بنو).	۵۴۴	۲
*	ابوقُبیس:	مکۂ معظّمہ میں مسجد حرام کے قریب ایک پہاڑ.	۵۴۴	۲
*	ابوقُرّہ:	تھیوڈور Theodore (نواح ۱۲۲ھ/ ۷۴۰ء – ۲۰۵ھ/ ۸۲۰ء)، حران کے عیسائی ملکی (Melkite) فرقے کا اسقف، عربی کا اوّلین عیسائی ادیب اور مصنّف.	۵۴۴	۲
*	ابوقَلَمَّس:	رکّ بہ قَلَمَّس.	۵۴۵	۱
*	ابوقلمون:	ایک مختلف المعانی اصطلاح.	۵۴۵	۱
*	ابوقیر:	(بُوقیر) اسکندریہ سے پندرہ میل مشرق میں بحیرۂ روم کے ساحل پر ایک چھوٹا سا قصبہ.	۵۴۵	۲
*	ابوکالیجار:	المرزبان بن سلطان الدولہ (۴۰۰ھ/ ۱۰۰۹ء – ۴۴۱ھ/ ۱۰۴۸ء) بویہی خاندان کا ایک شاہزادہ.	۵۴۶	۲
*	ابوکامل شُجاع:	بن اسلم بن محمد بن شجاع الحاسب المصری، تیسری چوتھی صدی ہجری/ نویں صدی عیسوی میں الخوارزمی کے بعد جبر و مقابلہ کا دوسرا قدیم ترین مسلمان عالم اور قرون وسطٰی کے عظیم ترین ریاضی دانوں میں سے ایک، مصنّف الطرائف وغیرہ.	۵۴۸	۱
*	ابوکبیر الہُذَلی:	پہلی صدی ہجری/ ساتویں صدی عیسوی کا قدیم نامور عرب شاعر اور بقول ابن الاثیر و ابن الحجر صحابی رسول مقبولؐ.	۵۵۰	۱
*	ابوالکسیس:	(Abul Casis = ابوالقاسم)، رکّ بہ الزہراوی.	۵۵۰	۲
*	ابوکلب:	رکّ بہ سکہ.	۵۵۰	۲
*	اَبوکَلی:	ابوطیح کی مُحرّف شکل، مصر میں دشت بیوضہ سے المتمہ جانے والی شاہراہ پر واقع کنوؤں کا ایک مرکز.	۵۵۰	۲
⊗*	ابولہب:	عبدالعُزّٰی بن عبدالمطلب، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا اور رسواے عالم دشمن اسلام (م ۲ھ/ ۶۲۴ء).	۵۵۱	۱
*	ابواللّیث سمرقندی:	نصر بن محمد بن احمد بن ابراہیم المعروف بہ امام الہدٰی، چوتھی صدی ہجری/ دسویں صدی عیسوی کا حنفی عالم، مفتی اور متعدد کتب کا مصنّف (م مابین ۳۷۳ھ/ ۹۸۳ء و ۳۹۳ھ/ ۱۰۰۲ء).	۵۵۲	۱
⊗	ابوالمحاسن:	رکّ بہ ابن تغری بردی.	۵۵۲	۲
*	ابوالمحاسن یوسف بن محمد:	بن یوسف الفاسی (۹۳۸ھ/ ۱۵۳۱ء – ۱۰۱۳ھ/ ۱۶۰۴ء)، مراکش کا مشہور عالم دین اور صوفی شیخ.	۵۵۲	۲
*	ابومِحجَن:	عبداللہ (یا مالک یا عمرو) بن حبیب، بنو ثقیف کا ایک مخضرمی صاحب دیوان عرب شاعر اور مرد میدان (حیات ۱۶ھ/ ۶۳۷ء).	۵۵۳	۱
*	ابومحمد صالح:	بن ینصارن بن غفیان الدکالی، مشہور مراکشی صوفی بزرگ (م ۶۳۱ھ/ ۱۲۳۴ء).	۵۵۳	۲
*	ابومحمد عبداللہ:	بن محمد برکۃ العمانی، المعروف با بن برکہ، عمان کا اباضی مصنف (حیات ۳۲۸ھ/ ۹۳۹ء).	۵۵۴	۱

عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
ابومخنف:	لوط بن یحییٰ بن سعید بن مخنف الازدی، دوراول کا عرب محدث اور مؤرخ (م ١٥٧ھ/ ٧٧٤ء).	٥٥٤	١
ابومدفع:	رک بہ سِکّہ.	٥٥٤	٢
ابومدین شُعیب:	بن الحسین (٥٢٠ھ/ ١١٢٦ء - ٥٩٤ھ/ ١١٩٧ء)، اندلس کے مشہور صوفی بزرگ، مصنّف اور شاعر.	٥٥٤	٢
ابومروان:	(Abumeron)، رک بہ ابن زُہر.	٥٥٥	٢
ابومُسلم:	خراسان میں عباسیوں کی انقلابی تحریک کا رہنما (م ١٣٧ھ/ ٧٥٤ء).	٥٥٥	٢
ابوالمعالی عبدالملک:	رک بہ الجوینی.	٥٥٦	٢
ابوالمعالی محمد بن عبیداللہ:	ایک ایرانی فاضل، مذاہب کے بارے میں پہلی فارسی کتاب بیان الادیان (٤٨٥ھ/ ١٠٩٢ء) کا مصنّف.	٥٥٦	٢
ابوالمعالی ہبۃ اللہ:	رک بہ ہبۃ اللہ.	٥٥٦	٢
ابومعشر جعفر بن محمد بن عمر البلخی:	(Albumasar)، ماہر ہیئت و علم نجوم اور مصنّف المدخل الکبیر وغیرہ (م ٢٧٢ھ/ ٨٨٦ء).	٥٥٧	١
ابومعشر نجیح:	بن عبدالرحمٰن السندی المدنی، ایک یمنی آزاد شدہ غلام، مؤرخ، مصنّف کتاب المغازی (م ١٧٠ھ/ ٧٨٧ء).	٥٥٨	١
ابومنصور الیاس النَّفُوسی:	تاہرت کے رستمی امام ابوالیقظان محمد بن افلح کی طرف سے جبل نفوسہ اور طرابلس کا والی (حیات ٢٦٦ھ/ ٨٧٩ء).	٥٥٨	١
ابومنصور:	(عبدالملک)، رک بہ الثعالبی.	٥٥٨	٢
ابوالمؤثر الصّلت:	بن خمیس البہلوی العمانی، عمان کا اباضی مؤرخ اور فقیہ، مصنّف الاحداث والصفات وغیرہ (حیات ٢٧٣ھ/ ٨٨٦ء).	٥٥٨	٢
ابوموسیٰؓ الأشعری:	رک بہ الاشعری.	٥٥٩	١
ابوالنَّجم العجلی:	الفضل (المُفضَّل) بن قدامہ، پہلی صدی ہجری/ ساتویں آٹھویں صدی عیسوی کا عرب شاعر (حیات ١٠٥ھ/ ٧٢٤ء).	٥٥٩	١
ابونصر:	رک بہ الفارابی.	٥٥٩	٢
ابونظارۃ:	یعقوب بن رفائیل صنوع، James Sanua، (١٢٥٥ھ/ ١٨٣٩ء - ١٣٣٠ھ/ ١٩١٢ء)، مصر کا پُرنویس یہودی صحافی اور تمثیل نگار، حسن الاشارۃ فی مسامرات ابی نظارۃ اور رحلۃ ابی نظارۃ وغیرہ کا مصنّف.	٥٥٩	٢
ابونُعیم الاصفہانی:	احمد بن عبداللہ الشافعی (٣٣٦ھ/ ٩٤٨ء - ٤٣٠ھ/ ١٠٣٨ء)، فقہ اور تصوف کا مستند عالم اور مصنّف حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیاء وغیرہ.	٥٦٠	١
ابونُعیم الفضل:	بن دُکین المُلائی (١٣٠ھ/ ٧٤٨ء - ٢١٩ھ/ ٨٣٤ء)، عالم حدیث، تاریخی اخبار کا ناقل اور مصنّف کتاب المناسک و کتاب المسائل فی الفقہ.	٥٦١	١
ابونُمّی اوّل و ثانی:	شرفائے مکہ؛ رک بہ مکّۃ المکرمۃ.	٥٦١	٢
ابونُواس:	الحسن بن ہانی الحکمی، عباسی دور کا مشہور ترین صاحب دیوان عرب شاعر (م نواح ١٩٩ھ/ ٨١٤ء).	٥٦١	٢
ابوالوفاء البُوزجانی:	محمد بن محمد بن یحییٰ (٣٢٨ھ/ ٩٤٠ء - ٣٨٨ھ/ ٩٩٨ء)، نامور عرب ریاضی دان اور مصنّف کتاب الامتاع والمؤانسۃ وغیرہ.	٥٦٤	١
ابوہاشم:	معتزلی عالم دین؛ رک بہ الجُبّائی.	٥٦٥	١
ابوہاشم:	عبداللہ بن محمد بن الحنفیہ، اواخر پہلی صدی ہجری/ ساتویں صدی عیسوی میں شیعیوں کے قائد اور ان کی شاخ کیسانیہ کے امام.	٥٦٥	١
ابوہاشم:	شریف مکہ، رک بہ مکّۃ المکرمۃ.	٥٦٥	٢
ابوالہُذیل العلّاف:	محمد بن الہذیل بن عبداللہ بن مکحول العبدی (نواح ١٣٤ھ/ ٧٥١ء - ٢٢٧ھ/ ٨٤٢ء)، معتزلہ کا پہلا متکلم، ادیب اور شاعر.	٥٦٥	٢
ابوہریرہؓ:	عُمیر بن عامر الدّوسی الیمانی، مشہور صحابی اور یکے از اساطین علم حدیث (م نواح ٥٨ھ/ ٦٧٨ء، بعمر ٧٨ سال).	٥٦٧	٢
ابوالہول:	جیزہ (مصر) کا سب سے بڑا اور شہرۂ آفاق بت.	٥٦٨	٢
ابوالہیجاء الحمدانی:	رک بہ بنوحمدان.	٥٦٩	١
ابویزید (بایزید) البِسطامیؒ:	طیفور بن عیسیٰ بن سروشان، معروف ترین مسلم صوفیائے کرام میں سے ایک (م ٢٦١ھ/ ٨٧٤ء یا ٢٦٤ھ/ ٨٧٧ء).	٥٦٩	١
ابویزید النُّکّاری:	مُخلد بن کَیداد (٢٧٠ھ/ ٨٨٣ء - ٣٣٦ھ/ ٩٤٧ء)، شمالی افریقیہ میں فاطمی حکومت کا باغی خارجی قائد.	٥٧٠	٢
ابویعزیٰ:	(یا یغزی) یلنّور بن میمون، چھٹی صدی ہجری/ بارھویں صدی عیسوی میں مشہور مراکشی ولی (م ٥٧٢ھ/ ١١٧٧ء).	٥٧٢	١
ابویعقوب السجزی:	اسحٰق بن احمد، چوتھی صدی ہجری/ دسویں صدی عیسوی کا اسمٰعیلی داعی اور اپنے فرقے کا ایک اہم مصنّف.	٥٧٢	٢

	عنوان — اشارات	صفحہ	عمود
*	ابویعقوب الخُرَیمی: اسحٰق بن حسان بن قُوہی، عرب شاعر (م نواح ۲۰۶ھ/ ۸۲۱ء).	۵۷۳	۱
*	ابویعقوب یوسف: بن عبدالمؤمن، بنومؤمن یعنی الموحدون کا دوسرا حکمران (از ۵۵۸ھ/ ۱۱۶۳ء - ۵۸۰ھ/ ۱۱۸۴ء).	۵۷۳	۲
⊗	ابویعلی الفرّاء: محمد بن الحسین بن محمد بن خلف ابن احمد البغدادی، مشہور حنبلی امام، فقیہ اور ابطال التأویلات لاخبار الصفات کے مصنّف (م ۴۵۸ھ/ ۱۰۶۶ء).	۵۷۶	۱
*	ابویقظان محمد بن الافلح: رکّ بہ (بنو) رستم.	۵۷۷	۱
*	ابویوسف: یعقوب بن ابراہیم الانصاری الکوفی، ممتاز حنفی فقیہ، حنفی دبستان کے ایک بانی (رکّ بہ حنفیہ)، قاضی القضاۃ اور مصنّف کتاب الخراج وغیرہ (م ۱۸۲ھ/ ۷۹۸ء).	۵۷۷	۱
*	ابویوسف یعقوب: بن یوسف بن عبدالمؤمن المنصور، الموحدون کا تیسرا فرمانروا (م مابین ۵۸۰ھ/ ۱۱۸۴ء و ۵۹۵ھ/ ۱۱۹۹ء).	۵۷۸	۲
*	الأبواء: مکّہ معظّمہ سے مدینہ منورہ جانے والی شاہراہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا مقام وفات.	۵۸۰	۲
*	اَبواب: رکّ بہ دربند.	۵۸۰	۲
*	اَبہر: (اَوْہَر)، قزوین اور زنجان کی نصف راہ پر ایک چھوٹا قصبہ.	۵۸۰	۲
*	الأبہری: اثیرالدین مُفضّل بن عمر الابہری، حنفی ادیب اور فلسفۂ درسی کی دو مشہور کتابوں ہدایۃ الحکمۃ اور ایساغوجی کا مصنّف (م ۶۶۳ھ/ ۱۲۶۴ء).	۵۸۱	۱
*	اَبْہیٰ: (= ابہا)؛ سعودی عرب کے صوبہ عسیر [رکّ بآن] کا صدر مقام.	۵۸۱	۱
*	اَبیب: رکّ بہ تاریخ.	۵۸۲	۱
*	ابی سینیا: (Abyssinia)، رکّ بہ الحبش.	۵۸۲	۱
*	اَبیشے: رکّ بہ اَبشر.	۵۸۲	۱
*	اَبْیَن: (۱) یمن کی وادی بناء کا ایک ضلع؛ (۲) عدن کے شمال مشرق میں ایک چھوٹا سا مقام؛ (۳) بعض اشخاص کا نام.	۵۸۲	۱
*	ابی وَرد: (باوَرْد)، جمہوریہ ترکمان کا ایک ضلع اور شہر.	۵۸۲	۲
*	الأبیوردی: ابوالمظفر محمد بن احمد، صاحب دیوان شاعر اور نسّاب (م ۵۰۷ھ/ ۱۱۱۳ء).	۵۸۳	۲
*	اَپمیہ: (Apemea)، رکّ بہ افامیہ.	۵۸۴	۱
*	اپولونیوس تیانیہ: (Apollonius of Tyana)، رکّ بہ بلینوس.	۵۸۴	۱
*	اپُجّراس: (Alpujrass)، رکّ بہ البُشّرات.	۵۸۴	۱
*	الپونت: (Alpuante)، رکّ بہ البُنْت.	۵۸۴	۱
*	اَتا: (بمعنی باپ یا مورث اعلیٰ)، معزز و محترم افراد کے ناموں میں شامل لقب، مثلاً اتاترک.	۵۸۴	۱
*	اَتابک: (اتابیگ)، سلجوقیوں اور ان کے جانشینوں کے عہد میں ایک بلند مرتبہ عہدہ.	۵۸۴	۱
*	اتابک العساکر: (سپہ سالار اعظم)، عہد ممالیک میں سلطنت کا اہم ترین امیر.	۵۸۶	۲
*	اتابگ: Atalieg، رکّ بہ اتابک.	۵۸۶	۲
*	اَتابگ العساکر: رکّ بہ اتابک العساکر	۵۸۶	۲
⊗	اتاترک: غازی مصطفی کمال (۱۸۸۱ء - ۱۹۳۸ء)، جمہوریہ ترکیہ کے بانی اور پہلے صدر (از ۱۹۲۳ء).	۵۸۶	۲
*	اتالیق: اتابک [رکّ بآن] کے ہم معنی اصطلاح.	۵۹۸	۲
*	اَتبَرہ: سوڈان میں دریائے نیل کی ایک معاون ندی اور اس کے دہانے پر ایک شہر.	۵۹۸	۲
*	اِتحاد: علم کلام کی ایک اصطلاح.	۵۹۹	۱
*	اَتَر: موری تانیا کا ایک شہر اور حلقۂ اضرار کا صدر مقام.	۵۹۹	۲
*	اُترار: سیر دریا کے دائیں کنارے پر ایک ویران شہر.	۶۰۰	۱
*	اَترک: خراسان کے شمال میں ایک دریا.	۶۰۰	۲
*	اَتسِز بن اُوَق: عہد سلاجقہ کا ایک ترکمان سردار (م ۴۷۱ - ۴۷۲ھ/ ۱۰۷۹ء).	۶۰۱	۱
*	اَتسِز: بن محمد بن انوشتگین (نواح ۴۹۱ھ/ ۱۰۹۸ء - ۵۵۱ھ/ ۱۱۵۶ء)، انوشتگین خوارزم شاہ کا جانشین (از ۵۲۱ھ/ ۱۱۲۷ء).	۶۰۲	۱
*	اَتِک: سوویت ترکمستان کا ایک ضلع.	۶۰۲	۲

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
*	اَتل:	(اتل) یاخزران اتل)، قرونِ وسطیٰ میں جنوبی والگا پر سلطنت خزر کا دار الحکومت.	۶۰۳	۱
*	اتھوپیا:	رک بہ الحبشہ.	۶۰۳	۲
*	اَثینہ:	(ایتھنز Athens)، یونان کا دار السلطنت.	۶۰۳	۲
*	اَٹک:	دریاے سندھ اور دریاے کابل کے مقام اتصال سے ذرا نیچے پاکستان میں ایک قلعہ.	۶۰۵	۱
*	اَٹلس:	رک بہ اطلس.	۶۰۵	۱
*	الاُثال:	(الاَثال)، ایک آلۂ تصعید.	۶۰۵	۱
*	اَثر:	ایک دینی و علمی اصطلاح.	۶۰۵	۱
*	اِثنا عشریہ:	بارہ اماموں کو ماننے والا شیعی مسلک.	۶۰۵	۲
*	اجاَ و سلمٰی:	وسطی عرب میں الجبل کے دو پہاڑی سلسلے.	۶۰۷	۲
*	اِجازہ:	علم حدیث کی اصطلاح.	۶۰۸	۱
*	اِجتماع:	رک بہ استقبال.	۶۰۹	۱
*⊗	اِجتہاد:	ایک فقہی و علمی اصطلاح.	۶۰۹	۱
*	الاَجدابی:	رک بہ ابن الاجدابی.	۶۱۰	۲
*	اَجدابیہ:	برقہ (Cyrenaica) کا ایک شہر.	۶۱۰	۲
*	اَجر:	ایک فقہی، دینی و معاشرتی اصطلاح.	۶۱۱	۱
*	اَجُرُّومیہ:	رک بہ اُجُرُّوم.	۶۱۱	۲
*⊗	اَجَل:	کسی شے کی مدت زمانی، موت: ایک قرآنی اصطلاح.	۶۱۲	۱
*⊗	اِجماع:	ان چار اصولوں میں سے ایک جن سے شرع اسلامی ماخوذ ہے.	۶۱۲	۲
*	اَجمیر:	راجستھان (بھارت) میں اسی نام کی ایک سابقہ نیم خود مختار ریاست کا صدر مقام اور حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کے مزار کے لیے معروف.	۶۱۴	۱
*	اَجنادَین:	عہد فاروقی میں یونانیوں کے ساتھ ایک مشہور جنگ کا محلّ وقوع.	۶۱۴	۲
*	اَجوف:	رک بہ تصریف.	۶۱۵	۱
⊗	اُچ:	(اوچ، اوچھ، اوچہ) سابقہ ریاست بہاولپور میں پاکستان کا ایک نہایت قدیم اور مشہور شہر.	۶۱۵	۱
*	اَچے:	(اچیہ، اچن یا اَچِین)، جزیرہ سماٹرا کا سب سے شمالی حصّہ، ایک سابقہ اسلامی ریاست اور موجودہ جمہوریۂ انڈونیشیا کا ایک صوبہ.	۶۱۸	۱
*	اُچیالی:	(اوچیالی)، ۹۰۶ھ/۱۵۰۰ء-۹۹۵ھ/۱۵۸۷ء)، سولھویں صدی عیسوی کا ایک ترک امیر البحر.	۶۲۹	۲
⊗	احابیش:	عہد نبوی میں قریش مکّہ کے چند حلیف قبائل کا مجموعہ.	۶۳۰	۱
*	احادیث:	رک بہ حدیث.	۶۳۲	۲
⊗	اُحُد:	مدینۂ منوّرہ کے شمالی مضافات میں ایک پہاڑ اور وہاں لڑا جانے والا ایک نہایت اہم غزوہ.	۶۳۲	۲
*	اَحداث:	چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی اور چھٹی صدی ہجری/بارھویں صدی عیسوی کے مابین شام اور بالائی الجزیرہ میں اہم خدمات انجام دینے والی رضا کار فوج.	۶۳۶	۲
*	اَحدیہ:	رک بہ اللہ، وحدہ.	۶۳۸	۱
*⊗	اِحرام:	حج بیت اللہ [رک بآن] اور عمرہ [رک بآن] کا ایک اہم رکن.	۶۳۸	۱
*	الاَحساء:	رک بہ (۱) الحَسا؛ (۲) ہفہوف.	۶۳۹	۱
*	الاَحسائی:	شیخ احمد بن زین الدین بن ابراہیم (۱۱۶۶ھ/۱۷۵۳ء-۱۲۴۱ھ/۱۸۲۶ء)، فرقۂ شیخی کا بانی.	۶۳۹	۱
⊗	احسن آباد گلبرگہ:	بہمنی سلطنت کا پہلا دار الحکومت، سابق ریاست حیدر آباد (دکن) کے ایک ضلع کا صدر مقام اور حضرت خواجہ گیسو درازؒ کے مزار اور آثار قدیمہ کے لیے معروف.	۶۳۹	۲
*	الاَحقاف:	قرآن مجید کی چھیالیسویں سورۃ، نیز ایک جغرافیائی اصطلاح.	۶۴۰	۲
*	اَحکام:	ایک قرآنی و شرعی اصطلاح.	۶۴۱	۱
*	اَحلاف:	رک بہ حلف.	۶۴۱	۱

	عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
*	اَحمد: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا ایک اسم مبارک.	۶۴۱	۲
*	احمد الاوّل: بن محمد ثالث (۹۹۸ھ/ ۱۵۹۰ء-۱۰۲۶ھ/ ۱۶۱۷ء)، چودھواں عثمانی سلطان (از ۱۰۱۲ھ/ ۱۶۰۳ء).	۶۴۲	۲
*	احمد الثانی: بن سلطان ابراہیم (۱۰۵۲ھ/ ۱۶۴۲ء-۱۱۰۶ھ/ ۱۶۹۵ء)، اکیسواں عثمانی سلطان (از ۱۱۰۲ھ/ ۱۶۹۱ء).	۶۴۳	۲
*	احمد الثالث: بن محمد الرابع (۱۰۸۴ھ/ ۱۶۷۳ء-۱۱۴۹ھ/ ۱۶۳۶ء)، تئیسواں عثمانی سلطان (از ۱۱۱۵ھ/ ۱۷۰۳ء-۱۱۴۳ھ/ ۱۷۳۰ء).	۶۴۴	۱
*	احمد بن ابی خالد الاَحوَل: المأمون کا کاتب (سیکرٹری) اور اس کا دست راست (م ۲۱۱ھ/ ۸۲۶ء).	۶۴۸	۱
*	(سید) احمد شہیدؒ: رکّ بہ احمد بریلویؒ.	۶۴۹	۱
*	احمد بن ابی بکر: رکّ بہ (آل) محتاج.	۶۴۹	۱
*	احمد بن ابی دؤاد: ابوعبداللہ (۱۶۰ھ/ ۷۷۶ء-۲۴۰ھ/ ۸۵۴ء)، مشہور معتزلی قاضی القضاۃ اور عہد مامون و معتصم کی ایک اہم شخصیت.	۶۴۹	۱
*	احمد بن ابی طاہر طیفور: رکّ بہ ابن ابی طاہر.	۶۴۹	۲
*	احمد بن اِدریس: مراکش کے شریف اور متصوفین کے سلسلۂ ادریسیہ کے بانی (م ۱۲۵۳ھ/ ۱۸۳۷ء).	۶۴۹	۲
*	احمد بن حابِط: ایک معتزلی اور اپنی تعلیمات کے اعتبار سے ملحد عالم (حیات ۲۳۲ھ/ ۸۴۷ء).	۶۵۰	۱
*	احمدؒ بن حنبل: (۱۶۴ھ/ ۷۸۰ء-۲۴۱ھ/ ۸۵۵ء)، امام بغداد، مشہور و معروف عالم دین، اہل سنت کے مذاہب اربع میں سے حنابلہ کے بانی، وہابیت کے مورث اعلی اور تحریک سلفیہ کے محرک، نامور محدث اور فقیہ، معتبر مجموعہ احادیث مسند احمد بن حنبل کے مؤلف.	۶۵۰	۲
*	احمد بن خالد: ابوالعباس شہاب الدین احمد بن حماد الناصری السلاوی (۱۲۵۰ھ/ ۱۸۳۵ء-۱۳۱۵ھ/ ۱۸۹۷ء)، مراکشی مؤرخ اور کتاب الاستقصاء لاخبار دول المغرب الاقصی وغیرہ کا مصنّف.	۶۵۸	۱
*	احمد بن الخصیب: رکّ بہ الخصیب.	۶۵۹	۱
*	احمد بن خضر: رکّ بہ قرہ خانیہ.	۶۵۹	۱
*	احمد بن زینی دحلان: رکّ بہ دحلان.	۶۵۹	۱
*	احمد بن سعید: رکّ بہ بوسعید.	۶۵۹	۲
*	احمد بن سہل بن ہاشم: والی خراسان، سامانیوں کے عہد کی اہم سیاسی شخصیت (م ۳۰۷ھ/ ۹۲۰ء).	۶۵۹	۲
*	احمد بن طُولون: مصر میں طولونی خاندان کا بانی اور مصر کا شام سے الحاق کرنے والا پہلا مسلمان والی (م ۲۷۰ھ/ ۸۸۴ء).	۶۵۹	۲
*	احمد بن علی بن ثابت: رکّ بہ الخطیب البغدادی.	۶۶۱	۱
*	احمد بن عیسٰی: بن محمد بن علی بن العریض بن جعفر الصادقؒ، الملقب بہ المہاجر، ایک ولی اور حضرمی سادات کے مورث اعلٰی (م ۳۴۵ھ/ ۹۵۶ء).	۶۶۱	۱
*	احمد بن فضلان: رکّ بہ ابن فضلان.	۶۶۱	۲
*	احمد بن محمد بن حنبل: رکّ بہ احمد بن حنبل.	۶۶۱	۲
*	احمد بن محمد: بن عبدالصمد ابونصر، سلطان مسعود بن محمود غزنوی کا وزیر (حیات ۴۳۲ھ/ ۱۰۴۱ء).	۶۶۱	۲
*	احمد بن محمد بن عرفان: رکّ بہ احمد بریلوی.	۶۶۱	۲
*	احمد بن محمد المنصور: رکّ بہ احمد المنصور.	۶۶۲	۱
*	احمد بن یوسف: بن القاسم بن صُبَیح، یحیٰی برمکی کا کاتب، المأمون کا دیوان السّرہ اور دبیر خاص، بعض رسائل کا مصنّف (م ۲۱۳ھ/ ۸۲۸ء).	۶۶۲	۱
*	احمد احسان: ترک گوز (۱۲۸۵ھ/ ۱۸۶۹ء-۱۳۶۱ھ/ ۱۹۴۲ء)، ترکی مصنّف، مترجم اور صحافی، صاحب سفرنامۂ یورپ مطبوعات خاطر لری.	۶۶۲	۱
⊗	احمد احسائی، شیخ: (یا احمد لسائی) بن زین الدین (۱۱۶۶ھ/ ۱۷۵۳ء-۱۲۲۳ھ/ ۱۸۰۹ء)، سلسلۂ شیخیہ کے بزرگ و پیشوا اور جوامع الکلم وغیرہ کثیر التعداد کتب کے مصنّف.	۶۶۲	۲
*	احمد امین: (۱۳۰۴ھ/ ۱۸۸۶ء-۱۳۷۳ھ/ ۱۹۵۴ء)، ایک مصری فاضل اور فجر الاسلام، ضحی الاسلام وغیرہ کا مصنّف.	۶۶۶	۱
*	احمد بابا: پورا نام ابوالعباس احمد بن احمد التکروری الصنہاجی (۹۶۳ھ/ ۱۵۵۶ء-۱۰۳۶ھ/ ۱۶۲۷ء)، سوڈانی فقیہ، سوانح نگار اور مصنّف نیل الابتہاج بطریز الدیباج وغیرہ.	۶۶۶	۲
*	احمد البدوی: ابوالفتیان، المعروف بہ السید، نیز القطب (نواح ۵۹۶ھ/ ۱۱۹۹ء-۶۷۵ھ/ ۱۲۷۶ء)، مصر کے ایک مقبول ولی اور متعدد ادعیہ اور وصایا کے مصنّف.	۶۶۷	۲
*	احمد بے: تونس میں خاندان حسینیہ کا دسواں حکمران (۱۲۵۳ھ/ ۱۸۳۷ء-۱۲۷۱ھ/ ۱۸۵۵ء).	۶۶۹	۲

عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
✱ احمد بیجان:	رک بہ بیجان احمد.	۶۷۰	۲
✱ احمد پاشا:	عہد آل عثمان میں بغداد کے والی حسن پاشا کا بیٹا اور اس کی وفات کے بعد والی بغداد (م ۱۱۶۰ھ/ ۱۷۴۷ء).	۶۷۰	۲
✱ احمد پاشا بُرسلی:	پندرھویں صدی عیسوی میں شیخی کے بعد اور نجاتی سے پہلے اہم ترین ترکی شاعر (م ۹۰۲ھ/ ۱۴۹۶ء).	۶۷۱	۱
✱ احمد پاشا بونیوال:	Claude-Alexander Comte de Bonneval (۱۰۸۶ھ/ ۱۶۷۵ء - ۱۱۶۰ھ/ ۱۷۴۷ء)؛ ایک نومسلم ہسپانوی اور بعد ازاں ترکیہ کا سپہ سالار.	۶۷۲	۱
✱ احمد پاشا خائن:	عثمانی سلطان سلیمان اول کا وزیر اور سپہ سالار (م نواح ۹۳۱ھ/ ۱۵۲۴ء).	۶۷۲	۲
✱ احمد پاشا قرہ:	عثمانی سلطان سلیمان اوّل کا صدر اعظم (م ۹۶۲ھ/ ۱۵۵۵ء).	۶۷۳	۱
✱ احمد پاشا گدک:	(یا گدیک)، عثمانی سلطان محمد ثانی کے عہد میں ترکیہ کا صدر اعظم (حیات ۸۸۵ھ/ ۱۴۸۰ء).	۶۷۳	۲
✱ احمد تائب:	رک بہ عثمان زادہ.	۶۷۴	۲
⊗ احمد تتوی:	(ملا ٹھٹھوی)، بن نصر اللہ الدیبلی، ایک شیعی فاضل اور فارسی کتب، مثلاً تاریخ الفی وغیرہ کا مصنّف (م ۹۹۶ھ/ ۱۵۸۸ء).	۶۷۴	۲
✱ احمد تکودر:	رک بہ ایلخانیہ.	۶۷۶	۲
✱ احمد تھانیسری:	رک بہ تھانسیری.	۶۷۶	۲
✱ احمد جام:	(یا احمد جامی)، شہاب الدین ابونصر احمد، المعروف بہ ژندہ پیل (۴۴۱ھ/ ۱۰۴۹ء - ۵۳۶ھ/ ۱۱۴۱ء)، دور سلاجقہ کے ایرانی صوفی اور متعدد فارسی کتابوں کے مصنّف.	۶۷۶	۲
✱ احمد جزار:	رک بہ جزار پاشا.	۶۷۹	۱
✱ احمد جلائر:	رک بہ جلائر.	۶۷۹	۱
✱ احمد جودت پاشا:	(۱۲۳۷ھ/ ۱۸۲۲ء - ۱۳۱۳ھ/ ۱۸۹۵ء)، مشہور ترکی ادیب، سیاست دان اور بہت سی کتب مثلاً قصص انبیاء و تواریخ خلفاء وغیرہ کا مصنّف.	۶۷۹	۱
✱ احمد حکمت:	(۱۲۸۷ھ/ ۱۸۷۰ء - ۱۳۴۶ھ/ ۱۹۲۷ء)، الملقب بہ مفتی زادہ، ترکی ناول نگار اور صحافی.	۶۸۲	۱
⊗ احمد خان:	(۱۲۳۲ھ/ ۱۸۱۷ء - ۱۳۱۵ھ/ ۱۸۹۸ء)، جواد الدولہ عارف جنگ ڈاکٹر سر سید احمد خان، انیسویں صدی عیسوی میں مسلمانان ہند کے عظیم رہنما، ادیب، عالم اور مصلح علی گڑھ کالج کے بانی اور بہت سی کتب مثلاً آثار الصنادید وغیرہ کے مصنّف.	۶۸۲	۲
✱ احمد الرازی:	رک بہ الرازی.	۶۸۶	۲
✱ احمد راسم:	ترکی ادیب، متعدد ناولوں اور افسانوں کے علاوہ ترکی تاریخ استبدادون حاکمیت ملیہ یہ کا مصنّف (م ۱۳۵۱ھ/ ۱۹۳۲ء).	۶۸۶	۲
✱ احمد رسمی:	احمد بن ابراہیم (۱۱۱۲ھ/ ۱۷۰۰ء - ۱۱۹۷ھ/ ۱۷۸۳ء)، ترکی مدبر مؤرخ اور حدیقۃ الرؤساء وغیرہ کا مصنّف.	۶۸۷	۲
✱ احمد رفیق:	ترک مؤرخ، فوجی افسر، مدیر اخبار عسکری مجموعہ اور مصنّف ھجری او چنجو وغیرہ (م ۱۳۵۶ھ/ ۱۹۳۷ء).	۶۸۸	۲
✱⊗ احمد، شیخ، سرہندیؒ:	(۹۷۱ھ/ ۱۵۶۴ء - ۱۰۳۴ھ/ ۱۶۲۴ء) امام ربانی مجدد الف ثانیؒ ابوالبرکات بدر الدین شیخ احمد نقشبندی سرہندی، عہد اکبر و جہانگیر کے بہت بڑے عالم، فقیہ، مذہبی و سیاسی مصلح، الحاد و زندقہ کے استیصال اور اتباع شریعت، احیاے سنت اور اقامت دین کے داعی، تصوف کے سلسلۂ نقشبندیۂ مجددیہ کے بانی اور مصنّف مکتوبات وغیرہ.	۶۸۸	۲
✱ احمد شاہ:	ہندوستان کے کئی بادشاہوں کا نام: (۱) احمد شاہ بہادر، مجاہد الدین ابونصر بن محمد شاہ (۱۱۳۸ھ/ ۱۷۲۵ء - ۱۱۸۹ھ/ ۱۷۷۵ء)، مغل فرمانرواے ہند (از ۱۱۶۱ھ/ ۱۷۴۸ء)؛ (۲) احمد شاہ اول و ثانی و ثالث: دکن میں خاندان بہمنی [رک بآن] کے حکمران؛ (۳) احمد شاہ بن محمد شاہ، حاکم بنگالہ (۸۳۵ھ/ ۱۴۳۱ء - ۸۴۶ھ/ ۱۴۴۲ء)؛ (۴) احمد شاہ اول ثانی، شاہان گجرات [رک بآن]؛ (۵) احمد شاہ، خاندان نظام شاہی [رک بآن] کا بانی.	۶۹۱	۱
✱ احمد شاہ دُرّانی:	یا ابدالی (۱۱۳۶ھ/ ۱۷۲۴ء - ۱۱۸۴ھ/ ۱۷۷۳ء)، افغانستان کے سدوزئی خاندان کا پہلا حکمران اور درانی سلطنت کا بانی.	۶۹۱	۲
✱ احمد شوقی:	بن علی بن احمد شوقی (۱۲۸۵ھ/ ۱۸۶۸ء - ۱۳۵۱ھ/ ۱۹۳۲ء)، بیسویں صدی کے نصف اوّل میں عربی کا مشہور ترین صاحب دیوان مصری شاعر.	۶۹۳	۲
⊗ احمد شہیدؒ، سیّد:	بن سیّد محمد عرفان (۱۲۰۱ھ/ ۱۷۸۶ء - ۱۲۴۶ھ/ ۱۸۳۱ء)، انیسویں صدی عیسوی کے نصف اوّل میں ہندوستان کے مشہور بزرگ، عالم باعمل، مصلح اور مجاہد، نیز چند رسالوں کے مصنّف.	۶۹۵	۱
✱ احمد الشیخ:	(آمدوسیکو)، مغربی سودان کے تکروری فاتح الحاج عمر تل کا بیٹا اور جانشین (م ۱۳۱۶ھ/ ۱۸۹۸ء).	۶۹۸	۲

	عنوان / اشارات	صفحہ	عمود
✱	احمد غلام خلیل: رک بہ غلام خلیل.	۶۹۹	۱
✱	احمد فارس الشدیاق: رک بہ فارس الشدیاق.	۶۹۹	۱
✱	احمد کوپرولو: رک بہ کوپرولو.	۶۹۹	۱
✱	احمد گران: بن ابراہیم صاحب الفتح، الغازی، حبشہ کی فتح اسلامی کا قائد (م ۹۴۹ھ/ ۱۵۴۳ء).	۶۹۹	۱
⊗	احمد مدحت افندی: (۱۲۶۰ھ/ ۱۸۴۴ء۔ ۱۳۲۸ھ/ ۱۹۱۰ء) ترک صحافی، مضمون نگار، ناول نویس، افسانہ نگار اور مترجم.	۶۹۹	۲
✱	احمد المنصور: بن سلطان محمد الشیخ المہدی (۹۵۶ھ/ ۱۵۴۹ء۔ ۱۰۱۲ھ/ ۱۶۰۳ء)، مراکش کے خاندان سعدی [رک بآن] کا چھٹا حکمران (از ۹۸۶ھ/ ۱۵۷۸ء).	۷۰۳	۱
✱	احمد واصف: رک بہ واصف.	۷۰۴	۲
✱	احمد وفیق پاشا: (۱۲۳۸ھ/ ۱۸۲۳ء۔ ۱۳۰۸ھ/ ۱۸۹۱ء)، ترک مدبر اور ماہر ترکیات.	۷۰۴	۲
✱	احمد ولوبو: (شیخ احمد، سیکو احمد ولوبو، شیکو احمد و ـسہ) قبیلہ بری (یا سوگرہ یا دائبہ) کا مذہبی پیشوا اور سیاسی رہنما (م ۱۲۶۰ھ/ ۱۸۴۴ء).	۷۰۵	۲
⊗	احمد یسوی: خواجہ، پیر ترکستان، مشہور صوفی شاعر اور درویش سلسلۂ یسوی کے بانی (م ۵۶۲ھ/ ۱۱۶۶ء).	۷۰۶	۲
✱	احمد یکنکی ادیب: بارھویں صدی ہجری کے ابتدائی زمانے کا ترکی شاعر اور مصنّف عیبۃ الحقائق.	۷۱۲	۱
✱	احمد آباد: بھارت میں ایک ضلع اور اس کا صدر مقام اور اسلامی ہند کا تاریخی شہر.	۷۱۲	۱
✱	احمد نگر: بھارت کے ایک ضلع کا صدر مقام؛ پندرھویں سولھویں صدی عیسوی میں نظام شاہی خاندان کا دارالحکومت.	۷۱۲	۲
✱	احمدو: رک بہ احمد شیخ.	۷۱۲	۲
✱	احمدی رک بہ سکہ.	۷۱۳	۱
✱	احمدی: تاج الدین ابراہیم بن خضر، آٹھویں صدی ہجری کا سب سے بڑا ترکی شاعر اور مصنّف اسکندر نامہ وغیرہ (م ۸۱۵ھ/ ۱۴۱۳ء).	۷۱۳	۱
✱	احمدیہ: رک بہ غلام احمد.	۷۱۳	۲
✱	احمدیلی: مراغہ کا ایک شاہی خاندان.	۷۱۳	۲
✱	احمر، بنو: خاندان بنو نصر [رک بآن] کے بنو الاحمر کا نسبی نام (رک بہ نصر، بنو) اخوان الصفا.	۷۱۵	۱
✱	الاحنف بن قیس: ابو بحر صخر بن قیس بن معاویہ التمیمی السعدی المنقری (۳ق ھ/ ۶۱۹ء۔ ۷۲ھ/ ۶۹۱ء)، بصرے کے ایک تمیمی شیخ اور ابتدائی اسلامی عہد کے سپہ سالار.	۷۱۵	۱
✱	الاحوص: عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن عاصم بن ثابت (م نواح ۳۵ھ/ ۶۵۵ء۔ ۱۱۰ھ/ ۷۲۸ء)، اموی عہد کا ایک رومانی شاعر.	۷۱۶	۱
✱	اِحیاء: ایک فقہی اصطلاح.	۷۱۷	۱
✱	اَخ: رک بہ (۱) عائلہ؛ (۲) اخوان؛ (۳) مؤاخاۃ.	۷۱۷	۱
✱	اَخبار: رک بہ تاریخ.	۷۱۷	۱
✱	اَخبار مجموعہ: فتح اندلس سے متعلق کسی گمنام مصنّف کی لکھی ہوئی مختصر تاریخ.	۷۱۷	۱
✱	اختری: مصلح الدین مصطفٰی شمس الدین القرہ حصاری، عربی ترکی لغت اختری کبیر کا مصنّف (م ۹۶۸ھ/ ۱۵۶۱ء).	۷۱۷	۲
✱	اِختلاج: طب کی اصطلاح؛ نیز علم الاختلاج، یعنی اعضا کی غیر ارادی لرزش سے پیشگوئی کرنا.	۷۱۷	۲
✱	اِختلاف: اجماع کے بالمقابل ایک فقہی اصطلاح.	۷۱۸	۱
✱	الاَخرس: عبدالغفار بن عبدالواحد بن وہب (نواح ۱۲۲۰ھ/ ۱۸۰۵ء۔ ۱۲۹۰ھ/ ۱۸۷۴ء)، عراق کا عرب شاعر.	۷۱۸	۱
✱	اَخرتر: رک بہ نجوم.	۷۱۸	۲
✱	اَخسیکث: یا اخشیکث، چوتھی صدی ہجری/ دسویں صدی عیسوی میں فرغانہ کا دارالسلطنت.	۷۱۸	۲
✱	اَخشام: رک بہ صلوۃ.	۷۱۹	۱
✱	اِخشیدیہ: چوتھی صدی ہجری/ دسویں صدی عیسوی میں مصر کا حکمران خاندان؛ نیز رک بہ مصر.	۷۱۹	۱
✱	الاخضر: شمالی افریقہ میں شخصی نام، الخضر کی غیر فصیح مستقل صورت.	۷۲۰	۱
✱	الاخضری: ابو زید عبدالرحمٰن بن سیدی محمد الصغیر، دسویں صدی ہجری/ سولھویں صدی عیسوی کا الجزائری فاضل اور مصنّف السُلّم المرونق وغیرہ.	۷۲۰	۱

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
✱	الاَخطل:	غیاث بن غوث بن الصلت (نواح ۲۰ھ/ ۶۴۰ء - ۹۲ھ/ ۷۱۰ء)، اموی عہد کا مشہور عیسائی صاحب دیوان عرب شاعر.	۷۲۰	۲
✱	الاَخفش:	متعدد نحویوں کا عرف، مثلاً: (۱) ابو الخطاب عبدالحمید بن عبدالمجید، بہت سی نظموں کا اولیں شارح (م ۱۷۷ھ/ ۷۹۳ء)؛ (۲) الاخفش الاوسط: ابو الحسن سعید بن مَسْعَدہ، غریب القرآن وغیرہ متعدد کتب کا مصنّف (م مابین ۲۱۰ھ/ ۸۲۵ء و ۲۲۱ھ/ ۸۳۵ء)؛ (۳) الاخفش الاصغر: ابو الحسن علی بن سلیمان، چند کتب نحو کا مؤلف (م ۳۱۵ھ/ ۹۲۷ء).	۷۲۲	۱
✱	اِخلاص:	ایک قرآنی اصطلاح؛ نیز قرآن مجید کی ایک سورۃ.	۷۲۲	۲
✱	اَخلاط:	یا خِلاط، جھیل وان کے شمال مغربی کنارے پر ایک شہر اور قلعہ.	۷۲۳	۱
⊗	اِخلاق:	بالائی مذہبی، فکری، معاشرتی اور فلسفیانہ اصطلاح.	۷۲۴	۲
✱	اَخمیم:	بالائی مصر میں دریاے نیل کے مشرقی کنارے پر ایک شہر اور مشہور صوفی حضرت ذوالنونؒ کی جاے ولادت.	۷۳۰	۲
✱	اُخنُوخ:	رکّ بہ ادریس علیہ السلام.	۷۳۱	۱
✱	اِخوان الصَّفاء:	چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی کے نصف آخر میں ایک سیاسی، مذہبی اور فلسفی جماعت.	۷۳۱	۱
⊗	الاخوان المسلمون:	جمعیۃ؛ حسن البنا (۱۹۰۶-۱۹۴۹ء) کی قائم کردہ مصر کی ایک سیاسی و مذہبی جماعت.	۷۳۲	۱
⊗	اَخوند:	وسطی ایشیا اور تیموری دور کے بعد ایران میں علما کے لیے ''حوجہ افندی'' کی جگہ مستعمل لقب.	۷۳۷	۲
⊗	اَخوند پنجو:	شیخ عبدالوہاب ابر پوری پشاوری معروف بہ سید غازی (۹۴۳ھ/ ۱۵۳۶ء - ۱۰۴۰ھ/ ۱۶۳۰ء)، صاحب کشف و کرامات ولی اللہ.	۷۳۸	۱
⊗	اَخوند درویزہ:	ننگرہاری ثم پشاوری، پشاور کے مشہور ولی اللہ اور عالم دین، مصنّف تذکرۃ الابرار و الاشرار وغیرہ (م ۱۰۴۸ھ/ ۱۳۶۸ء).	۷۳۸	۲
✱	اخوندزادہ:	مرزا فتح علی (۱۲۲۸ھ/ ۱۸۱۳ء - ۱۲۹۵ھ/ ۱۸۷۸ء) ترکی روزمرہ میں پہلا طبع زاد تمثیل نگار، مصنّف حکایت ملا ابراھیم خلیل کیمیا گر وغیرہ.	۷۴۰	۱
⊗	اَخوند صاحب سوات:	میاں عبدالغفور بن عبدالواحد (نواح ۱۱۹۹ھ/ ۱۷۸۴ء - ۱۲۹۴ھ/ ۱۸۷۷ء)، مشہور روحانی پیشوا، مجاہد اور ریاست سوات (پاکستان) کے بانی.	۷۴۱	۲
✱	اَخی:	تیرھویں اور چودھوی صدی عیسوی میں اناطولیہ کے پیشہ وروں کی انجمنوں (guilds) کے رؤسا کا لقب.	۷۴۳	۱
✱	اَخی اِوران:	نویں صدی ہجری/پندرھویں صدی عیسوی میں ترکیہ کا ایک نیم افسانوی ولی، دباغوں کی انجمنوں کا سرپرست.	۷۴۶	۱
✱	اَخی بابا:	قیر شہر میں اوران کے تکیے کے شیخ، نیز اہل حرفہ کی انجمنوں کے صدر کا لقب.	۷۴۷	۱
✱	اَخی جوق:	اخی خورد، آٹھویں صدی ہجری/چودھویں صدی عیسوی میں تبریز کا ایک امیر (م نواح ۷۶۰ھ/ ۱۳۵۹ء).	۷۴۸	۱
✱	اُخیضِر:	صحراے عراق میں کربلا سے ۲۵ میل دور، چوتھی صدی ہجری/دسویں صدی عیسوی میں کوفے کے قرامطی والی اسمٰعیل بن یوسف الاخیضر کا تعمیر کردہ قلعہ.	۷۴۸	۱
✱	اَداء:	ایک فقہی اصطلاح.	۷۴۹	۱
✱	اَدات:	رکّ بہ نحو.	۷۴۹	۱
✱	اَدار:	یا آذار، رکّ بہ تاریخ.	۷۴۹	۱
✱	اَدب:	ایک اسلامی، فکری، تاریخی و ثقافتی اصطلاح.	۷۴۹	۱
✱	اَدبیات جدیدہ:	ترکیہ کی نئی ادبی تحریک، رکّ بہ ترکی ادب.	۷۵۰	۲
✱	اِدغام:	عربی صرف کی ایک اصطلاح.	۷۵۰	۲
✱	اِدرار:	جبال کے لیے بربری اصطلاح، جس کا اطلاق صحراے اعظم کے متعدد کوہستانوں پر ہوتا ہے.	۷۵۱	۱
✱	اَدرامیت:	مغربی ترکیہ کا ایک شہر.	۷۵۳	۱
✱	اِدرنہ:	ایڈریانوپل، ترکیہ کا ایک اہم شہر اور قدیم زمانے میں دارالسطنت.	۷۵۳	۲
⊗	اِدریسؑ:	قرآن مجید میں مذکور ایک قدیم پیغمبر.	۷۵۸	۲
✱	اِدَریس اوّل:	بن عبداللہ بن عبداللہ بن الحسن، المغرب میں ادریسیہ خاندان کا علوی بانی (م ۱۷۷ھ/ ۷۹۳ء).	۷۶۰	۲
✱	اِدریس ثانی:	ادریس اوّل کا بیٹا اور جانشین (از ۱۷۷ھ/ ۷۹۳ء - ۲۱۳ھ/ ۸۲۸ء).	۷۶۱	۱
✱	الاِدریسی:	ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ بن ادریس الحمودی (۴۹۳ھ/ ۱۱۰۰ء - ۵۶۰ھ/ ۱۱۶۵ء)، اندلسی جغرافیہ دان، سیاح اور الممالک و المسالک وغیرہ کا مصنّف.	۷۶۲	۱

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
✱	اِدْرِیسیّہ:	تیسری چوتھی صدی ہجری/نویں دسویں صدی عیسوی میں المغرب کا حکمران خاندان.	۷۶۳	۱
✱	اُدِغہ:	رک بہ چرکس.	۷۶۴	۱
✱	اُدفو:	(ادفو یا اَنفو)، دریاے نیل کے مغربی کنارے پر بالائی مصر میں ایک صوبے کا صدر مقام.	۷۶۴	۱
✱	اَدل:	حبشہ کے مسلمانوں اور عیسائیوں کی باہمی جنگوں میں اہم حصہ لینے والی مشرقی افریقہ کی ایک اسلامی ریاست.	۷۶۴	۲
✱	اَدَلیہ:	رک بہ انتلیہ.	۷۶۵	۱
✱	اُدَمَوَہ:	مغربی افریقہ کے عقبی علاقے میں فُلنی جہاد کے قائد سے موسوم ایک خطے کا نام.	۷۶۵	۱
✱	اَدَنہ:	(۱) جنوبی اَناطولی کا ایک شہر؛ (۲) سلطنت عثمانیہ کی ایک ولایت.	۷۶۸	۱
✱	اَدویہ:	ایک طبّی اصطلاح.	۷۷۱	۲
✱	اَدہ:	[اَطہ]، ایک ترکی جغرافیائی اصطلاح، بمعنی جزیرہ یا جزیرہ نما.	۷۷۴	۲
✱	ادہ پازاری:	(اَطہ بازاری)، ترکیہ کے صوبہ قوجہ ایلی کا ایک بارونق شہر.	۷۷۴	۲
✱	اَدہ [اَطہ] قلعہ:	رومانیا میں واقع ایک جزیرہ.	۷۷۴	۲
✱	ادہم خلیل:	رک بہ الدم، خلیل ادہم.	۷۷۵	۲
✱	ادہمیہ:	مشہور صوفی ابراہیم ابن ادہم کا سلسلۂ درویشی.	۷۷۵	۲
⊗	ادیب صابر:	شہاب الدین صابر بن اسمٰعیل، مشہور فارسی شاعر (م ۵۴۶ھ/ ۱۵۵۲ھ).	۷۷۵	۲
⊗	اذان:	اعلان صلوٰۃ، اسلام کے معروف شعائر میں سے ایک.	۷۷۶	۲
✱	اَذَرُح:	شاذ طور پر اُذْرُح؛ معان اور الرقیم کے درمیان ایک مقام.	۷۷۸	۱
✱	اذرعات:	بائیبل کا ادری (Edrai)، موجودہ درعہ [دَراعا]، دمشق کے جنوب میں ولایت حوران کا صدر مقام.	۷۷۸	۲
✱	اَذَرگُون:	(اَذَریون)، تقریباً دو تین فٹ اونچا ایک پودا.	۷۷۹	۱
✱	اِذْن:	غلاموں سے متعلق قوانین میں ایک فقہی اصطلاح.	۷۷۹	۲
✱	الاَذواء:	ذو کی جمع مکسّر؛ ذو سے شروع ہونے والے ناموں کے یمنی بادشاہ اور امرا.	۷۷۹	۲
✱	اَراکان:	زیریں برما کا انتہائی مغربی حصہ.	۷۸۰	۱
✱	ارامار:	اُرمر، ترکیہ میں جلولر اور اِشتازن کے ناحیوں پر مشتمل ایک قضا.	۷۸۱	۲
✱	اِربد:	یا اَربد، ایک قدیم شہر اربلہ کا نام؛ نیز رک بہ اربل.	۷۸۳	۲
✱	اَرَبسک:	(Arabesque)، رک بہ فن: الزخرفۃ الاسلامیۃ.	۷۸۴	۱
✱	اربل:	قدیم اربلہ، ولایت موصل کا ایک شہر؛ نیز عراق عرب میں اس نام کے متعدد شہر.	۷۸۴	۱
✱	اَربُونہ:	(Norbonna)، ۱۰۰ھ/ ۷۱۹ء میں مسلمانوں کا مفتوحہ فرانسیسی شہر.	۷۸۸	۲
✱	ارپا:	ترکی میں جو۔ ارپہ دانہ سی (= دانۂ جو) کی اصطلاح عثمانی عہد حکومت میں وزن اور پیمانے دونوں کے لیے استعمال ہوتی تھی.	۷۸۹	۱
✱	اَرپالِیق:	عثمانی عہد حکومت میں انیسویں صدی عیسوی تک مستعمل ایک سرکاری مالیاتی اصطلاح.	۷۸۹	۱
✱	اَرِتریا:	(Aritria)، شمال مشرقی افریقہ میں بحر احمر کے کنارے مسلمانوں کی خاصی آبادی والا علاقہ.	۷۸۹	۲
✱	اَرتسرونی:	ارمینیہ میں وسپرکان کا جاگیردار خاندان.	۷۹۱	۲
✱	اِرتش:	سائبیریا کا ایک بڑا دریا.	۷۹۳	۱
✱	اِرتفاع:	علم ہیئت کی ایک اصطلاح.	۷۹۴	۱
✱	اَرتُقیہ:	پانچویں صدی ہجری/گیارھویں صدی عیسوی سے نویں صدی ہجری/پندرھویں صدی عیسوی تک دیار بکر کا حکمران ترک خاندان.	۷۹۴	۱
✱	اِرتن:	(بربر: اَیت ارتن؛ عربی: بنو رتن)، قبائلیہ کلاں کا ایک قبیلہ.	۸۰۰	۱
✱	ارتنا:	(ارا تنا) او یغوری نسل کا ایک سردار اور ایشیاے کوچک میں ایل خانی حکومت کا جانشین (م ۷۵۳ھ/ ۱۳۵۲ء).	۸۰۰	۲
✱	اُرُج:	پندرھویں صدی عیسوی کا ایک عثمانی مؤرخ اور تواریخ آل عثمان وغیرہ کا مصنف.	۸۰۲	۱
✱	ارجیاس (یا ارجیس) طاغی:	وسطی اناطولی کا بلند ترین پہاڑ.	۸۰۲	۲
✱	اَرچی:	(ارشدب)، بالائی داغستان کی ایک قلیل التعداد قفقازی قوم.	۸۰۳	۱
✱	اَرَدبّ:	رک بہ کَیل.	۸۰۳	۲

	عنوان	اشارات	صفحہ	عمود
*	اَرْدَبیل:	مشرقی آذربیجان کا ایک ضلع اور شہر.	۸۰۳	۲
*	اَردِستان:	(اَروسون)، ایران کا ایک شہر اور خسرواوّل انوشیرواں کی جاے ولادت.	۸۰۴	۲
*	اَردَشیر:	ایرانی فرمانرواؤں کا مشہور نام؛ نیز رکّ بہ ساسانیہ.	۸۰۴	۲
*	اردشیر خُرّہ:	رکّ بہ فیروز آباد.	۸۰۵	۱
*	اَردَکان:	(اَردکون)، ایران کا ایک شہر.	۸۰۵	۱
*	اِردل:	(اردیل یا اردلستان)، رومانیہ میں مغربی حصّے پر مشتمل ٹرانسلوینیا کا موجودہ صوبہ.	۸۰۵	۲
*	اردلان:	ایرانی صوبۂ کردستان کا سابقہ نام.	۸۰۸	۲
*	الأُرْدُن:	(یَرْدُن)؛ (۱) فلسطین کا مشہور دریا؛ (۲) جلیلَین (وادی اردن اور شرق اردن کے مغربی حصّے) پر مشتمل عربوں کا ایک صوبہ، یعنی جند الاردن.	۸۰۹	۱
⊗	اُردُو:	غیر منقسم ہندوستان کی لنگوا فرینکا اور پاکستان کی قومی زبان اور اس کا ادب.	۸۱۱	۲
*	اُردی بہشت:	رکّ بہ تاریخ.	۸۳۳	۲
*	اَرَر:	رکّ بہ ہرر.	۸۳۳	۲
*	اَرَرات:	رکّ بہ جبل الحارث.	۸۳۳	۲
*	اَرّان:	ماوراے قفقاز کا تمام مشرقی علاقہ، موجودہ سوویٹ آذربیجان.	۸۳۳	۲
*	اَرّجان:	فارس کا ایک شہر.	۸۳۵	۱
*	اَرَّجانی:	ناصح الدین ابوبکر احمد بن محمد الانصاری (۴۶۰ھ/۱۰۶۷ء - ۵۴۴ھ/۱۱۵۰ء)، ایک عرب شاعر.	۸۳۵	۲
*	ارزچیل:	Arzachel، رکّ بہ الزرقالی.	۸۳۶	۱
*	ارزروم:	ترکی ارمینیہ میں ایک ولایت اور اس کا صدر مقام.	۸۳۶	۱
*	ارزن:	مشرقی اناطولی کے متعدد شہروں کا نام، جن میں سے اہم ترین دریاے دجلہ کے معاون ارزن کے کنارے واقع ہے.	۸۳۷	۱
*	اِرزنجان:	ولایت ارزروم میں ایک سنجاق کا صدر مقام.	۸۳۷	۲
*	ارزن الروم:	رکّ بہ ارزروم.	۸۳۸	۲
*	اَرَس:	رکّ بہ اَلرَّس.	۸۳۸	۲
*	ارسطو طالیس یا ارسطو:	(Aristotle)، چوتھی صدی قبل مسیح کا شہرہ آفاق یونانی فلسفی اور مقولات (*Categories*)، بوطیقا (*Poetics*) وغیرہ متعدد بلند پایہ کتب کا مصنّف.	۸۳۸	۲
*	اَرْش:	رکّ بہ دیۃ.	۸۴۲	۲
*	اَرشُذونہ:	اُرجذونہ)، ہسپانیہ کے موجودہ صوبہ مالقہ میں ایک قدیم شہر.	۸۴۲	۲
*	اَرش گُول:	ساحل الجزائر پر ایک شہر (اب ناپید).	۸۴۳	۱
*	اَرشِین:	رکّ بہ ذراع.	۸۴۳	۲
*	اَرض:	رکّ بہ کرۃ الارض؛ نیز قانون اراضی کے لیے رکّ بہ (۱) اقطاع، (۲) تیار، (۳) خاص، (۴) خالصہ، (۵) خراج، (۶) زعامت، (۷) عُشر، (۸) قطیعہ، (۹) مساحۃ، (۱۰) مقاسمہ، (۱۱) ملک، (۱۲) وقف؛ مزید براں [آ]، لائیڈن ۲ میں رکّ بہ (۱) سیورغال، (۲) متروک، (۳) محلول، (۴) مقاطعہ، (۵) موات.	۸۴۳	۲
*	اَرَضۃ:	گرم ممالک میں پایا جانے والا ایک کیڑا (دیمک).	۸۴۳	۲
*	اِرطُغرُل:	(۱) ابن سلیمان شاہ، ترکی کے عثمانی خاندان اور سلطنت کے بانی عثمان اوّل کا باپ (م غالباً ۶۸۰ھ/۱۲۸۱ء)؛ (۲) ابن بایزید اوّل (۷۷۸ھ/۱۳۷۶ء - ۷۹۸ھ/۱۳۹۶ء).	۸۴۴	۱
*	اُرغَن:	اُرغنون، ایک آلۂ موسیقی.	۸۴۴	۲
*	اَرغَنۃ:	رکّ بہ اِرگنی.	۸۴۷	۲
*	اَرغُون:	رکّ بہ ایلخانیہ.	۸۴۷	۲